پوشیدہ امراضِ مردانہ

رانا محمد حسن خاں

RH ACCIDENT CLAIM SERVICES LTD

Give us a call on **020 3674 7909**

RH ACCIDENT CLAIM SERVICES LTD

free professional, friendly and confidential advice

24 Hours Phone Service - 7 Days a Week DIAL 07792998973

Have you been injured in an accident that wasn't your fault?

If so, we're here to help

REPLACEMENT CAR WITHIN 24 HOURS

Loss of earnings - Protection of no claim - storage and recovery - personal injury - replacement car

Road Accident

Personal Injury

Accident at Work

Fall, Slip & Trip

Personal Injury Specialist

No win No fee

2 London Road, SM4 5BQ Morden - Surrey
Opening Hours: Mon-Fri 10:00 - 17:00
Tel. 020 3674 7909 Mob. 077 9299 8973
Email: info@rhacs.co.uk

امراضِ مردانہ

ہومیوفزیشن

رانا محمد حسن خاں

جُملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	امراضِ مردانہ
مُصنّف	رانا محمد حسن خاں
ناشر	محمد ثاقب رشید (لندن)
معاون	رانا عبدالصمد خاں
تعاون خصوصی	آر۔ایچ ڈریم ایونٹس لمیٹڈ
سن اشاعت	اکتوبر ۲۰۲۱ء
قیمت	-----

بسم اللّٰہ الرحمان الرحیم

انتساب

دُکھی اور لاچار انسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی عظیم ہستیوں، اداروں اور ہمارے خاندان کے فخر چوہدری سوہنے خاں صاحب کے نام۔

مُصنّف

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
1	پیش لفظ	5	25	سرعت انزال	67
2	دُعا، دوا اور شفا	7	26	خواہش جماع بہت زیادہ ہو	69
3	آتشک (Syphlis)	10	27	ضیقِ غلفہ۔ انرو۔ فائی موسس	71
4	سوزاک (Gonorrhea)	18	28	پیرافائی موسس	72
5	اغلام بازی۔ ایڈز ۲۶	27	29	سپاری کی سوجن۔ سپاری یا حشفہ کی پھنسیاں	73
6	جریانِ منی ۲۸	28	30	فوطوں کی سوجن فوطہ کی وریدیوں کا پھول جانا	74
7	جلق۔ مُشت زنی	33	31	فوطوں میں پانی بھر جانا	75
8	احتلام	37	32	فوطوں کی کھجلی۔ خصیوں کا درد	76
9	انزال کے بعد ہونے والی تکالیف	41	33	خصیوں کی سوجن۔ ورم خصیہ	76
10	دورانِ مباشرت یا بعد کی تکالیف	42	34	ورمِ غدّہ قدامیہ۔ مذی کے غدود کی سوجن	77
11	شہوانی خواب آئیں	43	35	جریان مذی۔ سیلان مذی	80
12	آلات تناسل کی خارش اور سوزش	43	36	گردہ کی سوجن وسوزش	81
13	ہرپیز کا ہومیوپیتھک علاج	45	37	گردہ اور مثانہ کی پتھری	86
14	آلہ تناسل کو پکڑنے، کھینچنے کی عادت	45	38	پیشاب میں ریگ آئے	89
15	عضو تناسل چھوٹا اور ٹھنڈا ہو	46	39	پیشاب میں البیومن آئے	90
16	نامردی	48	40	پیشاب رُک جائے	91
17	ایک گندی عادت اور اس کا علاج	53	41	بے ارادہ پیشاب نکل جاتا ہو	94
18	تولیدی جرثوموں کی کمی و غیر موجودگی	55	42	خونی پیشاب آتا ہو۔ بول الدم	95
19	منی (Semen) پتلی ہو یا خون ملی ہو	57	43	پیشاب کا زہر چڑھنا۔ سمیّت بول	96
	متفرق جنسی امراض	62	44	مثانہ میں خراش، جلن یا تشنج	97
20	شوگر اور جنسی کمزوری	58	44	مثانہ کی سوجن، ورم مثانہ	99
21	لطف نہ آئے۔ سرِ ذکر کی تکالیف	58	45	متفرق امراضِ پیشاب	103
22	خصیوں کی بیماریاں	58	46	جائز مباشرت کے فوائد	106
23	خصیوں میں اعصابی درد ہو	59	47	حرفِ آخر	109
24	متفرق جنسی امراض	62	48	فہرست زیر بحث ہومیوپیتھک ادویات	110

پیش لفظ

عاجز اپنے ربّ کا انتہائی شکر گزار ہے جس نے اپنے فضل و احسان سے جنسی امراض جیسے انتہائی اہم اور نازک موضوع پر کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔شفاؤں کا مالک محض اپنے فضل اور رحم سے اس کتاب کو پڑھنے والے معالجین اور طالب علموں کو دستِ شفا بخش دے اور مریضوں کو بیماریوں سے نجات دے آمین۔ اللہ تعالیٰ میرے اُن تمام کرم فرماؤں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے جنھوں نے اس کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں بھرپور تعاون فرمایا اور دُعاؤں سے مدد فرمائی۔عاجز اُن مصنفین کا بھی غائبانہ طور پر شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہے جن کی قیمتی کتب سے عاجز نے موتی چُنے اور پھر ان سے اس کتاب کو آراستہ کیا ہے۔۔اللہ تعالیٰ انہیں بھی دین و دُنیا کی حسنات سے نوازے۔

اس کتاب کے لکھنے کا مقصد صرف اتنا ہے کہ مَرد حضرات آسانی سے اپنا علاج خود کر سکیں۔بالکل سادہ زبان استعمال کی گئی ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ پڑھنے والا الجھن کا شکار نہ ہو۔مَردوں کے تقریباً تمام اہم امراض کو بیان کر کے بطور علاج دوا یا نُسخہ تحریر کر دیا گیا ہے۔

مریض کی کیفیت اور ضروری علامات کو پیشِ نظر رکھ کر چنی ہوئی دوا ہی بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔علامات نہ سمجھنے کی وجہ سے بعض اوقات مریض شفا نہیں پاتا اس کا ذمہ دار ہومیوپیتھک ادویات یا طریقہ علاج کو نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔چند دوائیوں کو ملا کر بھی دیا جاتا ہے ایسے ٹکسالی کے نسخے بھی مفید ثابت ہوتے ہیں لیکن چنی ہوئی مزاجی دوا زیادہ اثر کرنے والی ہوتی ہے۔خاکسار نے بھی کچھ نسخے بیان کیے ہیں۔بیان کیے گئے تمام نسخے نہایت مفید ہیں۔صرف ان نسخہ جات کو بیان کیا گیا ہے جنہیں خاکسار نے تجربے کی کسوٹی پر پرکھا ہے۔بائیوکیمک ادویات کو بھی اس کتاب میں جگہ دی گئی ہے۔

ہومیوپیتھک ادویات کو کس طاقت میں استعمال کیا جائے؟ یہ ایک اہم سوال ہے۔بعض معالج 1 سے 12 طاقت کے اندر ہی رہتے ہیں شاذ کے طور پر بڑی طاقت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور بعض معالج بڑی سے بڑی طاقت میں بھی دوا دینے سے نہیں گھبراتے۔تیس طاقت سے علاج شروع کرنا محفوظ طریقہ ہے۔فائدہ ہونے کی صورت میں دوا کی طاقت کو بڑھایا جا سکتا ہے۔30 طاقت کو دن میں 3 بار دیا جا سکتا ہے اور 200

طاقت کو روزانہ چند دن ایک بار یا بیماری کی کیفیت دیکھتے ہوئے زیادہ بار بھی دیا جاسکتا ہے بعد میں ہفتے میں دو بار اور پھر ہفتے میں ایک بار۔ایک ہزار طاقت کو دس پندرہ دن کے وقفے سے چند بار دینا چاہیے۔اور اس سے بڑی طاقت کی دوا کو ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر نہ لینا بہتر ہے۔بائیوکیمک ادویات ۱۲ ایکس میں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔

نوٹ: حادامراض میں ہومیو پیتھک ادویات کو بار بار دُہرایا جاسکتا ہے لیکن مزمن امراض میں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔بائیوکیمک ادویات کو حسب ضرورت دُہرایا جاسکتا ہے۔ضرورت ہو تو پانچ پانچ منٹ کے وقفہ سے بھی لے سکتے ہیں۔ہومیو پیتھک ادویات کو خالی پیٹ لینا زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔مدر ٹنکچر کی صورت میں ہومیو دوا کو کھانے کے دوران یا کھانے کے فوراً بعد لینا چاہیے۔مدر ٹنکچر کو ہمیشہ پانی میں ملا کر لینا چاہیے۔

بعض ہومیو پیتھک ادویات مخالفانہ مزاج رکھتی ہیں۔چند امثال پیش خدمت ہیں۔Arnica کو Lacesis سے پہلے یا بعد میں نہیں دینا چاہیے۔ Merc.Sol کے بعد Silisea کسی صورت میں نہیں دینا چاہیے اور Calc.Car کے بعد Sulphur دینا سخت مضر ہے اور اگر دینا ضروری ہو تو پہلے Lycopodium دیں بعد میں Mercurius۔Sulphur کو کسی حالت میں بھی Silicea کے جلد ہی بعد یا Silicea کو Mercurius کے فوراً بعد استعمال کرنا سخت مضر ہے۔اگر دوا دینا ضروری ہو تو درمیان میں Haper Sulph دینا چاہیے۔

ہومیو پیتھک ادویات مستند ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے مشورہ سے استعمال کریں۔

خوشبو اور دھوپ سے ہومیوادویات کو دور رکھنا چاہیے ورنہ ادویات کے اثرات کم یا زائل ہو سکتے ہیں۔

ہومیو پیتھک ادویات کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

رابطہ:

2.London Road sm4 5bq Morden.Tel.02036747909 Mon.Fri 16.00.18.00 pm

طالبِ دُعا

رانا محمد حسن خاں

دُعا، دوا اور شفا

معزز قارئین! بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مریض اور اس کے لواحقین صرف دُنیاوی علاج کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں اور بیماری کا علاج کرنے کے لیے محنت سے کمائی گئی دولت کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔ یقیناً مایوسی کفر تک پہنچا دیتی ہے، اس لیے آخری سانس تک علاج معالجہ جاری رکھنا چاہیے۔ جو بات خاکسار کہنا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ صرف دواؤں پر اس قدر انحصار کرنا کہ گویا وہ خُدا ہیں نا صرف غلط ہے بلکہ شرک ہے۔ یہ بات دھیان میں رکھنے والی ہے کہ دواؤں کا استعمال اس نیّت سے کریں کہ شفاؤں کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے اور مَیں اللہ ہی پر توکل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب کو استعمال کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ ہی سے شفا کی امید رکھتا ہوں۔ معالج، بیمار اور اس کے لواحقین کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور بہت دُعائیں کریں کہ دُعا وہ عظیم الشان روحانی ہتھیار ہے جس کو اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کرتے ہوئے عاجزی، انکساری سے استعمال کیا جائے تو حیرت انگیز نتائج دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جب حضرت ایوب علیہ السلام نے تکلیف دہ بیماری سے نجات کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کی تو یہ دُعا قبول ہوئی اور معجزانہ طور پر ان کی بیماری دور ہوگئی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ ۔

(سورة الانبياء ٨٤،٨٥)

”اور ایوب (کا بھی ذکر کر) جب اُس نے اپنے ربّ کو پکارا کہ مجھے سخت اذیت پہنچی ہے اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ پس ہم نے اُس کی دُعا قبول کر لی۔ اور اس کو جو بھی تکلیف تھی اسے دور کر دیا۔ اور ہم نے اُسے اُس کے گھر والے عطا کر دیے اور اُن کے ساتھ اور بھی اُن جیسے دیے جو ہماری طرف سے ایک رحمت کے طور پر تھا اور نصیحت تھی عابدوں کے لیے۔“

حضرت ابراہیم علیہ السلام درج ذیل دُعا کرتے تھے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ۔ (سورةالشعراء آیت ٨١)

''اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ شفا دیتا ہے۔''

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے سورۃ المومنون کی دُعائیہ آیت ۱۱۹اوراس سے پہلے کی تین آیات پڑھ کرایک بیمار پر دم کیا وہ اچھا ہوگیا۔آپؐ نے فرمایا کہ خُدا کی قسم یقین اور ایمان رکھنے والا انسان یہ آیات پہاڑ پر بھی پڑھے تو وہ جگہ چھوڑ دے۔ (تفسیر قرطبی جزء۲صفحہ۵۷)

سورۃ المومنون کی آخری چار آیات اور انکا ترجمہ۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثاً وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ۔ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۔ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ۔ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۔

(سورۃ المومنون آیات ۱۱۶تا ۱۱۹)

''پس کیا تم نے گمان کیا تھا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہرگز ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے؟ پس بہت بلند مرتبہ ہے اللہ سچا بادشاہ۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔معزز عرش کا ربّ ہے۔اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو یقیناً اس کا حساب اُس کے ربّ کے پاس ہے۔یقیناً کافر کامیاب نہیں ہوتے۔اور تُو کہہ اے میرے ربّ! بخش دے اور رحم کر اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔''

حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی مصیبت اور بے چینی ہوتی تو درج ذیل دُعا پڑھتے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحمَتِكَ اَستَغِيثُ۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

''اے زندہ وقائم خُدا! تیری رحمت کا واسطہ،مَیں مدد کا طالب ہوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کو رحمان خُدا سے خاص رغبت اور توجہ سے دن رات درج ذیل دُعا کرنا سکھائی۔''

اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسالُكَ صِحَّةَ فِى اِيمَانٍ،وَاِيمَنًا فِى حُسنِ خُلقٍ وَنَجا حا يَّتبَعُهٗ فَلَاحٌ،وَرحمَةَ مِنكَ وَعافِيَةَ،وَ مَغفِرَةَ مِنكَ وَ رِضوَ ا نًا۔ (مستدرک حاکم جلد ا صفحہ ۵۲۳ بیروت)

''اے اللہ! مَیں تجھ سے حالت ایمان میں صحت طلب کرتا ہوں اور ایمان کے ساتھ حُسن خُلق کی دُعا کرتا ہوں اور کامیابی کے بعد کامیابی چاہتا ہوں اور تجھ سے رحمت و عافیت کا طلبگار ہوں، نیز تیری بخشش اور رضا مندی چاہتا ہوں۔''

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُو ذُبِکَ مِنَ العَجزِ،وَالکَسَلِ،وَالجُبنِ وَالبُخلِ،وَالھَرَمِ،وَالقَسوَۃِ وَالغَفلَۃِ ،وَالعَیلَۃِ ،وَالذِلَّۃِوَ المَسکَنَۃِ،وَ اَعُو ذُبِکَ مِنَ الفَقرِ،وَالکُفرِ وَالفُسُوقِ،وَالشِّقَقِ ، وَالنِّفَاقِ ،وَالسُّمعَۃِ وَالرِّیَاءِ ،وَ اَعُو ذُبِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالبُکمِ،وَ الجُنُونِ وَالجُذَامِ ، وَالبَرَصِ وَسَیِّ ءِ الاَسقَامِ۔ (المستدرک حاکم جلد ا صفحہ ۵۳۱ باب الدُعاء)

''اے اللہ! مَیں عاجزی اور سُستی سے تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی اور بخل سے بڑھاپے اور سخت دلی سے غفلت، غربت اور ذلّت و مسکنت سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور مَیں غربت، کفر اور نافرمانی، دُشمن، نفاق، شہرت اور ریا سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ مَیں بہرے اور گونگے پن، پاگل پن، جذام، برص اور تمام بُری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

معزز قارئین! اللہ تعالیٰ نہایت رحیم و کریم ہے۔ جہاں اُس نے بیماریاں پیدا کی ہیں وہیں اُن کا علاج بھی پیدا فرمایا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: **لِکُلِّ دَآءٍ دَوَآءٌ۔** ہر بیماری کے لیے علاج موجود ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے دُنیا میں جب کوئی بیماری پیدا فرمائی تو اُس کی شفا اور دوا بھی ساتھ ہی نازل فرمائی۔'' (صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ)

معالجین کو رسول اللہ ﷺ کے درج ذیل ارشاد کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔

حضرت ابی رمثہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

انت الرفیق واللہ الطبیب۔ (مسند احمد)

''تمہارا کام مریض کو اطمینان دلانا ہے۔ طبیب اللہ خود ہے۔''

اللہ تعالیٰ معالجین اور بیماروں کو خُدا تعالیٰ سے شفا مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ تمام دُنیا خُدا پرست بن جائے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچا خُدا پرست بنا دے۔ آمین۔

آتشک (Syphlis)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيْلًا۔(سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۲)

’’اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔ یقیناً یہ بے حیائی ہے اور بہت بُرا رستہ ہے۔‘‘

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ:۔

’’آدمی اپنے حواس سے زنا کرتا ہے، (غیر محرم کو) دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے، (غیر محرم سے) لگاوٹ کی باتیں کرنا زبان کا زنا ہے، آواز سے لذت لینا کانوں کا زنا ہے۔ بے حیائی کی یہ سب تمہیدیں جب پوری ہو جاتی ہیں تب شرمگاہیں یا تو اس کی تکمیل کر دیتی ہیں یا تکمیل کرنے سے رہ جاتی ہیں۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضرت ابو ہریرہؓ کے قول سے بڑھ کر نہیں دیکھا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زنا میں جو حصّہ مقرر فرمادیا ہے وہ یقیناً اسے مل جاتا ہے چنانچہ آنکھ کا زنا دیکھنا ہے زبان کا زنا بات کرنا ہے۔ نفس کا زنا خواہش و تمنا کرنا اور شرمگاہ ان سب کی تصدیق یا تردید کر دیتی ہے۔ (بخاری جلد۳ حدیث ۱۱۷۳)

امام الزماںؑ فرماتے ہیں کہ ’’قرآن شریف نے جو کہ انسان کی فطرت کے تقاضوں اور کمزوریوں کو مدّنظر رکھ کر حسبِ حال تعلیم دیتا ہے۔ کیا عمدہ مسلک اختیار کیا ہے۔ **قُل لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذٰلِكَ أَزْكٰى لَهُمْ** ۔(سورۃ النّور آیت ۳۱) کہ تُو ایمان والوں کو کہہ دے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور اپنے سوراخوں کی حفاظت کریں۔ یہ وہ عمل ہے جس سے اُن کے نفوس کا تزکیہ ہو گا۔ فروج سے مراد شرمگاہ ہی نہیں بلکہ ہر ایک سوراخ جس میں کان وغیرہ بھی شامل ہیں اور ان میں اس امر کی مخالفت کی گئی ہے کہ غیر محرم عورت کا راگ وغیرہ سُنا جاوے۔ پھر یاد رکھو کہ ہزار در ہزار تجارب سے یہ بات ثابت شدہ ہے کہ جن باتوں سے اللہ تعالیٰ روکتا ہے آخر کار انسان کو اُن سے رُکنا ہی پڑتا ہے۔‘‘

(بحوالہ ملفوظات جلد۴)

آتشک اور سوزاک جیسے امراض عام طور پر زنا کاروں کی زندگیوں کو جہنم بنا دیتے ہیں۔ یہ زنا کار ہی ہوتے ہیں جن کی نسلوں کے ایسے معصوم افراد بھی ان بیماریوں کا نشانہ بنتے ہیں جنہوں کبھی زنا نہیں کیا ہوتا۔ زنا کاروں کی کرتوتوں کی سزا صرف انہیں تک محدود نہیں رہتی بلکہ ان کی اولادوں کو بھی نا کردہ گناہوں کی سزا بھگتنا پڑتی ہے۔

آتشک جسے زہری، آبلہ فرنگ، بادفرنگ، کووفت اور انگریزی میں سفلس (Syphlis) کے نام سے پکارا جاتا ہے ایک مزمن متعدی مرض ہے۔ سپاروچٹیا پیلیڈ یا نامی جراثیم جلد میں داخل ہو کر مرض سفلس پیدا کرتا ہے۔ سفلس کے پہلے مرحلے میں جہاں یہ جراثیم پیوست ہوتے ہیں وہاں چند ہفتوں کے بعد ایک زخم یا بد پیدا ہو جاتی ہے اور دوسرے مرحلے میں چند ہفتوں کے بعد جسم کے مختلف حصص میں خصوصاً غدود جاذبہ، جلد، بلغمی جھلیوں اور ہڈیوں وغیرہ میں مختلف اقسام کی نمود پیدا ہو جاتی ہیں۔ تیسرے دور میں نظام عصبی وغیرہ شدید متاثر ہوتا ہے، اگر چوتھے دور تک مریض زندہ رہے تو موت نہایت اذیت ناک ہوتی ہے۔ آتشک کا مریض اپنے نطفہ کے ذریعہ اس بیماری کو پھیلاتا ہے، اس کو خاندانی سفلس کہتے ہیں۔

سفلس انتہائی خوفناک بیماری ہے، سفلس کی تاریخ بہت پرانی ہے، چین، جاپان، سپین، فرانس، امریکا، اٹلی، مصر اور ہندوستان میں اس بیماری نے بہت تباہی مچائی ہے۔ عصر حاضر میں یہ مرض دنیا کے ہر خطہ میں، ہر ملک میں، ہر قوم میں اور ہر پیشہ میں موجود ہے۔

یہ مرض زیادہ تر اخلاقی گراوٹ اور اخلاقی کمزوریوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ مگر معصوم انسان بھی اس مرض کا شکار بنتے ہیں بلکہ زیادہ تعداد میں شکار ہو رہے ہیں۔ سفلس دو طریقوں سے ہی پیدا ہوتی ہے ایک بذات خود غلط کاریوں کی بدولت اور دوسری خاندانی اثر سے۔ ناپاک مجامعت سے، اغلام سے، جس سے بد مقعد یا سیون پر پیدا ہو جاتی ہے، عضو تناسل چوسنے سے جس سے منہ کے لبوں کے کناروں یا لبوں کی گولائی میں یا زبان پر یا گالوں کے اندر آتشک کی بد نمودار ہوتی ہے، حقہ یا سگریٹ بہت سے لوگوں کے پینے سے، بچوں کے کھلونوں، قلموں، پنسلوں، کرنسی نوٹوں، جراحی کے اوزاروں سے، اسپنجوں سے، غسل خانہ کے برتنوں سے، بوسہ سے، سفلس سے ماوف بچوں کو دودھ پلانے سے، ماؤف انسان کی انگلیوں سے، دانتوں کے ڈاکٹر سے، دائیوں سے، تولیوں، برتنوں، بچوں کے منہ چومنے سے اور، ٹاٹو بنوانے سے سفلس صحت مند انسانوں

میں منتقل ہوسکتی ہے۔جس گلاس سے سفلس کے مریض نے پانی پیا ہو اس کے کناروں کی نمی پر سلفس کے جراثیم تین مہینہ تک زندہ رہتے ہیں اور ان گلاسوں پر براجمان جراثیم صرف اس وقت مرتے ہیں جب گلاس بالکل خشک کر کے چند گھنٹوں کے لیے رکھ دیے جائیں۔

سفلس میں ۱۲۵ قسم کے جراثیم موجود ہیں، لیکن ڈاکٹر شاڈن نے سپارو چٹیا پیلیڈ یا نامی جراثیم ثابت کیے جن کی بعد میں تصدیق بھی ہوگئی۔

سفلس کا ابھار یا بد جسم کے کسی بھی حصے میں ہوسکتی ہے، مگر عضو تناسل کے سرے پر، حشفہ پر، حشفہ اور گھونگھٹ کی درمیانی جگہ پر، گھونگھٹ پر، عضو تناسل کی جڑ میں اور خواتین کے فرج پر، لب ہائے اندام نہانی پر، رحم پر اور اندام نہانی کی نالی میں آتشک کی نمود اکثر زیادہ ہوا کرتی ہے۔اس لیے کہ یہ جگہیں مجامعت کے وقت عموماً ایک دوسرے کے ساتھ بالکل مل جاتی ہیں۔اس کے علاوہ آتشک کی بد پیشاب کی نالی میں، انگلیوں پر، ہونٹوں پر زبان پر، سیون پر، مقعد پر، پستان پر، پستانوں کی بھٹنی پر، رانوں کی اندرونی سطح پر، گلہریوں میں اور فوطوں پر نکل سکتی ہے۔سفلس کی عام طور پر چار قسم کی نمودیں مشہور ہیں۔۱۔خشک خراش دار دانہ دار۔یہ ایک معمولی سا دانہ ہوتا ہے جس کے گرد معمولی سی بدرنگی ہوتی ہے۔یہ عموماً ایسی جگہ پر ہوتا ہے جہاں جسم کی رطوبتیں نہیں لگ سکتیں ۲۔سطحی خراش۔اس میں جلد پھٹی یا چھلی ہوئی سی دکھائی دیتی ہے اور اس پر سلیٹی رنگ کی جھلی خصوصاً اس کے مرکز میں ہوتی ہے اور یوں دکھائی دیتا ہے کہ جلد کی سطح زخم کی وجہ سے گل گئی ہے۔۳۔زخم۔یہ اس قدر خراب دکھائی دیتا ہے کہ یہ شفایاب نہیں ہوسکتا۔۴۔مخلوط زخم اور بد۔جب آتشکی بد آلات تناسل پر نکلتی ہے تو بد کی طرف والی ران میں غدود بڑھ جاتا ہے، عام طور پر یہ غدود نہیں پکتا اگر ایسا ہو جائے تو شدید ترین تکالیف ہوسکتی ہیں۔آتشک حقیقی جس میں زمانہ ءِ خصانت ۲ سے ۴ ہفتہ ہوتا ہے کے مریض عام طور پر امیر خاندانوں کے ہوتے ہیں کیونکہ ان میں شراب خوری، زنا کاری کی عادات پائی جاتی ہیں، آتشک مجازی جس کا زمانہ خصانت ۲، ۳ دن سے زیادہ نہیں ہوتا غریب زنا کار لوگوں کو ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ زنا کاری کے قریب بھی نہ جاؤ۔اس حکم کی اطاعت نہ کرنے والوں کو آتشک اور سوزاک جیسی بھیانک بیماریاں گھیر کر ان کی زندگی موت سے بدتر کر دیتی ہیں۔ایک دانشور مہاراج بھرتری کے مطابق ایسے زنا کاروں کی حالت اس کتے کے مشابہ ہوتی ہے جس کتے کے گلے میں چھوٹی ہانڈی کا گلا پڑا ہو جس میں کیڑے رینگ رہے ہوں وہ پھر بھی

کتیا کے پیچھے مارامارا پھرتا رہے۔تمام امراض شیطانیہ گندگی سے پیدا ہوتے ہیں۔

آتشک کے چار ادوار میں مختلف اوقات میں درج ذیل علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

غدود جاذبہ کا بڑھ جانا ،جلدی تکالیف ہونا، تیز بخار ہونا، گنجا پن ہونا آتشک کی علامات ہیں ۔(داڑھی، بھوؤں اور پلکوں کے بال بھی متاثر ہوتے ہیں۔غیر آتشکی گنجا پن ٹکڑیوں میں نہیں ہوتا) اس کے علاوہ آتشک کا شدید اثر ناخنوں ،منہ اور حلق ،نرخرے، ہنجرہ، آنکھوں، ناک (تیسرے درجہ کی آتشک میں شدید متاثر ہوتا ہے) کان، ہوا کی نالی ،پھیپھڑوں، دل ،شریانوں ،آلات ہضم ،آنتوں ،مبرز اور مقعد، جگر، گردے ،مثانہ، مذی کے غدود، خصیے ،نظام عصبی، ریڑھ کی ہڈی، پیرا فرل اعصاب جو سطح جسم کے قریب ہوتے ہیں پر بھی پڑتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

سلفس کی بنیادی چار نمودوں میں سے کوئی بھی نمود ہواسے صاف ستھرا رکھنے کے لیے کیلنڈ ولا مدر ٹنکچر کے بیس قطرے دوسو پچاس گرام نیم گرم پانی میں ملا کر دن میں دوبار متاثرہ جگہ کو دھونا چاہیے۔دوران معالجہ مریض کو نمک، مرچ، گرم مثالحہ، ہینگ، لونگ ،الائچی ، چونہ، خوشبودار تمباکو، ہر قسم کی منشیات ،شراب ، پیاز ، لہسن ، گوشت، تیل کھٹائی اور وسری تمام ایسی غذائیں جو اکساہٹ پیدا کریں ،بند کر دینی چاہیئں ۔چاول ، گیہوں، تازہ پھل، دودھ، دہی اور مکھن وغیرہ جیسی عمدہ غذائیں استعمال کرنا مفید ہے۔

ہندوستان و پاکستان میں زانی مرد پرائی عورتوں کے ساتھ جماع کرنے کے بعد اپنے عضو تناسل کو اپنے پیشاب کے ساتھ دھوتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس ترکیب سے وہ آتشک اور سوزاک ہر دو سے محفوظ رہیں گے ۔انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اللہ کے غضب کو زنا کر کے دعوت دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ناپاک مجامعت کی سزا مختلف بیماریوں کی صورت میں دیتا ہے اور آخرت کی سزا اس سے بھی سخت ہے۔پیشاب میں کچھ اجزاء انٹی گنوریا اور انٹی سلفک سمجھے جاتے ہیں مگر چھوت مجامعت کے دوران ہی اپنا اثر دکھا دیتی ہے اور آتشک کے جراثیم جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اس لیے زنا کے بعد پیشاب سے عضو کو دھونا مزید ناپاک ہونا ہے۔

اگر آتشک کا زخم سخت ہو، کنارے تیز اور ناہموار ہوں، چھونے سے درد کریں، سخت زخم پر چربی کی سی تہہ

ہو، سطح زخم سے گاڑھا مواد بہے، حشفہ پر پھیلنے والے اور اور گہرے ہو جانے والے زخم ہوں، گھونگھٹ پر گوشت خورے زخم ہوں جن سے پتلی اور تیز رطوبت آئے، وہ شینگر جن میں سے خون بہے اور بہت درد کریں یا جن میں سے زردی مائل سفید متعفن مواد آئے تو مرک سال ۲۰۰ مفید ہے اگر ۴، ۵ روز میں فرق نہ پڑے تو مرکیورس کاریا مرکیورس پیری سی پی ٹیٹس ریو برم استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ مرک سال آتشک کے ہر دور کے لیے اور موروثی اور غیر موروثی ہر دو کے لیے چوٹی کی دوا ہے۔ حاد کیسوں میں چھوٹی طاقت میں اور مزمن کیسوں میں بہت اونچی طاقت میں دینا چاہیے۔ (مرکری دوا تب زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے جب پارہ کا استعمال اندرونی اور بیرونی طور پر نہ کیا ہو۔ جب پارہ یا اس کے مرکبات کا بے تحاشا استعمال کیا گیا ہو تو نائٹرک ایسڈ مفید ثابت ہوتی ہے)

منہ، مسوڑھوں اور گلے میں آتشکی پھوڑے بن جائیں، سانس بدبودار ہو جائے، بہت زیادہ تھوک بنے، ٹانسلز بڑھے ہوئے ہوں، زبان، حنجرہ اور پھیپھڑوں میں آتشکی پھوڑے پھنسیاں بنیں تو مرک کار دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

ایسے شینکر جن کے کنارے اُٹھے ہوئے ہوں، خون جلد بہتا ہو اور زیادہ مقدار میں بہے، زخم جن کے کنارے لہردار ہوں، زخم کے درمیان کوئی نشان نہ ہو اگر ہوں تو زرد ہوں، زخم جن میں سے پتلا مواد نکلے اور جن کی سطح سیاہ اور گندی ہو۔ درد اس قسم کا ہو جیسے لکڑیوں کی نوکیں چبھ رہی ہوں، گوبھی کے پھول جیسا اگاؤ ہو، مقعد کے اردگرد انجیر کی صورت کے مسے ہوں اور چھاتی پر تانبے کے رنگ کے پھوڑے پھنسیاں بنیں تو ہومیو دوا نائٹرک ایسڈ مفید ثابت ہوتی ہے۔

آتشک Syphlis کے لیے فائیٹو لاکا اولین دوا ہے۔ آتشک کے پرانے زخموں اور خناق کے لیے بھی یہ دوا مفید ہے۔

سلفس کے دوسرے درجے کی تکالیف مثلاً ہڈیوں کا سڑنا اور آتشکی آشوبِ چشم کے لیے کالی آئیوڈائیڈ مفید دوا ہے۔ خاص طور پر ان مریضوں کے لیے جنہوں بڑی مقدار میں پارہ استعمال کیا ہو۔

دوسرے دور کی آتشک کے لیے آرم میٹ مفید دوا ہے۔ جب پارہ کا غلط استعمال کیا گیا ہو، چکلی دار پھوڑوں میں سوراخ کرنے والی دردیں ہوں، آتشک سے ناک کی ہڈیاں متاثر ہوں، دماغ میں گومڑ اور شدید

درد ہو، تالو گلنے سڑنے لگیں، دوسری چپٹی ہڈیاں نزلہ زکام کے ہمراہ گلیں اور سڑیں تو آرم میٹیلیکم دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

مرکری کے بے جا استعمال کے بعد یا سفلس کی وجہ سے ہڈیاں سڑنے لگیں یا بہت گہرائی میں ہڈیاں ماؤف شدہ ہوں۔تو ہومیو دوا اسافوٹیڈا مفید ہے۔

مرکری آتشک کی چوٹی کی دوا ہے اس کے علاوہ سیفیلینم جو آتشک کے مادے سے ہی تیار کی جاتی ہے نہایت مفید ہے۔اسے اونچی طاقت میں دینا چاہیے۔(آرسنک کا زہر اگلی نسل میں قطعاً منتقل نہیں ہوتا لیکن مرکری کا زہر نسلوں میں بھی منتقل ہو جاتا ہے)

سفلس سے پیدا شدہ نزلوں، دماغ میں آتشکی گومڑوں، ناک اور ہڈیوں میں آتشکی نمودوں اور خصیوں کے آتشکی ورموں کے لیے مرکیورس اوریٹس مفید دوا ہے۔

آتشک سے پیدا شدہ اعصابی تکالف کے لیے مرکیورس فاسفوریکس مفید ہے۔

وہ شینکر جو بہت مدت تک بنا رہے، گلہریوں کے غدود متورم ہوں، گرم پسینے آئیں، زبان کی جڑ پر زرد گاڑھا میل ہو۔مرکیورس آئیوڈیٹس۔یہ دوا حلق کی آتشکی تکالیف کے لیے بہت مفید ہے۔

پشتینی آتشک میں اگر آتشکی بچے خنازیری ہوں اور ان کے ناک میں ورم اور نزلہ کی شکایت بنی رہے اور نتھنے پکے اور پھٹے ہوں تو اورم میٹیلیکم مفید ہے۔کان کی ہڈیاں بھی اس دوا میں ماؤف ہوتی ہیں۔اس دوا کا مریض خود کو ناکارہ سمجھتا ہے، خودکشی کرنا چاہتا ہے، اس کی آدھی رات کو نیند اڑ جاتی ہے اور معمولی بات بھی اس کے اندر اکساہٹ اور غصہ پیدا کر دیتی ہے۔سلفٹک والدین کے بچے ہمیشہ اپنے ہمجولیوں سے ہر کام میں پیچھے رہتے ہیں ان کے اندر آگے بڑھنے کی ہمت نہیں ہوتی، حافظہ کمزور ہوتا ہے اور جسم میں نشونما کی کمی اور زندگی سے بیزاری ہوتی ہے۔ایسے بچوں کے لیے اورم ایک قیمتی دوا ہے۔

جب زخم فاسد ہو جائیں یا گوشت خورہ بن جائیں، زخم جن میں سے پتلی، متعفن رطوبت نکلے، کنارے سخت جن میں سے جلد خون بہے اور جن پر کاذب جھلی آ جائے، فاسد زخم جن کے کنارے خون آمیز ہوں یا بے درد کے زخم جن کے کنارے سخت ہوں اور جب مریض سرد مزاج ہو اور گرمی پسند کرے۔ آرسنک البم

اگر زخم ابھرے ہوئے، چپٹے، گندی سطح والے زخم جن کے کنارے سرخ ہوں اور زخموں کے گرد پیلے یا

سرخ دانے ہوں۔تھوجا (آتشک کی پہلی نمود میں تھوجا بہترین دوا ہے جبکہ نائٹرک ایسڈ کی علامات ہونے کے باوجود نائٹرک ایسڈ ناکام ہو جائے)

اگر زخم چھوٹے ہوں اور بہت آہستہ آہستہ پھیلیں اور جن پر چربی جیسا مادہ ہو۔ پیشاب کرنے کی بہت زیادہ خواہش ہو اور پیشاب کی نالی میں جلن ہو یا پیشاب کر چکنے کے بعد ایک قطرہ خارج کرنے کی خواہش ہو، پرانے سوزاک اور سوزاک کے افرازات کے لیے۔ارجنٹم نائٹریکم

خنازیری مزاج مریضوں کے لیے جب زخم سے پتلا، متعفن اور خون ملا مواد بہت مقدار سے آرہا ہو۔سلیشیا

اگر گٹھیاوی مزاج مریض ہو یا جن کے اندر غذا کی جاذبیت بہت کم ہو اور زخم سے بہنے والی رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی ہو اور یہ رطوبت جس جگہ لگ جائے اس جگہ دانے بنا دیتی ہو۔ کاسٹیکم

سورک طبیعتوں میں جب کہ دوسری ادویہ بالمثل ہونے کے باوجود بھی اثر کرتی معلوم نہ ہوں۔ سلفر (یہ دوا خصوصاً سطحی زخموں کے لیے بہت اچھی ہے اور جب زخم میں سے چربی کا سا متعفن مواد بہے تو سلفر مفید ثابت ہوتی ہے)

جب زخم فاسد ہو یا مریض کی حالت فاسد ہوتی جا رہی ہو اور زخم کے گرد نیلا حلقہ یا زخم بذات خود نیلا، سیاہ یا تانبے کے رنگ کا ہو اور پارہ کا غلط استعمال کیا گیا ہو۔ لیکس

اگر گلہری کے غدود بڑھ جائیں یا ماؤف ہو جائیں اور پیشاب میں ایمونیا کی سی بو ہو۔ آئیوڈیم

اگر مرکری فیل ہو جائے، زخم حشفہ اور گھونگھٹ کے اندر ہوں اور مواد زرد ہوتا ہو تو کوریلیم ریوبر مفید ثابت ہوتی ہے۔(اگر زخم بالکل سرخ ہوں تو یہ دوا اکسیر بتائی جاتی ہے)

خنازیری مزاج کے مریضوں کے لیے سنا بیرس دوا تب مفید ہے جب مرکری فائدہ نہ دے۔ پرانے غلط علاج شدہ کیس عموماً سنا بیرس کے ضمن میں آتے ہیں۔اس دوا کی علامات میں زخم اُبھرے ہوئے اور رسخت ہوتے ہیں، پیشاب کی نالی سے پیپ نکلتی ہے اور بہت سی سوزا کی پیچیدگیاں بھی ہوتی ہیں۔

اگر گہرے آتشکی گھاؤ ہوں، حنجرہ کی سوزش ہو، پھیپھڑوں اور زبان پر آتشکی پھوڑے ہوں، آتشکی گھنٹھیا ہو خاص طور پر انگلیوں اور پنجوں کا، چھیلنے والا زکام ہو جس سے نتھنوں اور ہونٹوں پر چھالے پڑ جائیں، ناک اور پیشانی کی ہڈیوں میں تپکندار اور جلندار، کترنے والے اور سوراخ کرنے والے درد ہوں اور کھوپڑی اور کمر پر

گومڑ دار پھوڑے بنیں۔ کالی آئیوڈائیڈ

آتشکی حادزکام جو دانتوں کو سیاہ کر دے اور گلا دے اور منہ اور گلے میں پھوڑے ہوں اور ان پھوڑوں کے منہ کھلے ہوں۔ کریوزوٹ

آتشکی زکام جو منہ، ناک اور گلے کی بلغمی جھلیوں کو متاثر کر دیں، منہ اور ناک میں سوراخ دار پھوڑے ہوں، پرانے نزلہ زکام کی وجہ سے ناک سے زرد رنگ کی رطوبت بہے۔ کالی بائیکروم

آتشک کی ابتدائی نمودوں میں سفلینم سی ایم نہایت مفید دوا ثابت ہوتی ہے بشرطیکہ مریض کو دست یا اسہال نہ ہوں۔ سفلینم ایک نوسوڈ ہے، علاج کے شروع میں دی جانی چاہیے یا جب اچھی طرح منتخب کی گئی ادویات ناکام ہو جائیں تو بطور عمل انگیز کے دینا چاہیے۔

مرکیورس اتھیاپس پشتینی سفلس میں مفید ہے۔ جب آتشکی بچوں میں آشوب چشم ہو، کان بہیں اور خارش زدہ دانے نکلیں تب یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ آتشک میں مبتلا والدین کے بچے اگر خنازیری مزاج کے ہوں اور ان کے غدود بڑھ جائیں تو یہ دوا مفید ہے۔

نوٹ: خواتین کی شینکر کا علاج بھی وہی ہے جو مردوں کا ہے۔

بائیوکیمک علاج

شروع شروع میں جب بدن گرم ہونے لگے اور کنج ران میں سخت ابھار بن جائیں اور ان میں تپکن محسوس ہو تو فیرم فاس ۱۶ ایکس مفید ثابت ہوتی ہے۔

گلٹیوں اور ورموں کے بعد تیسرے دور کی علامات یعنی گہرے زخم اور بد بن جائیں تو کالی میور ۱۱۲ یکس نہ صرف اندرونی طور پر دن میں تین چار بار دینا چاہیے بلکہ اسے ویزلین میں ملا کر بطور مرہم بھی استعمال کرنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس دوا کے مریض کے بدن پر تانبے کے رنگ کے حلقے پڑے ہوتے ہیں اور پیشاب بھی جلن کے ساتھ آتا ہے۔

مقعد کی بد یا مقعد کی گمیاں جو آتشک کی وجہ سے بنی ہوں کے لیے نیٹرم سلف ۱۳۰ یکس مفید دوا ہے۔ اس دوا کو اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

مزمن آتشک میں جب سب جسم گل رہا ہو اور زخموں سے پتلا پانی نکلتا ہو تو نیٹرم میور ۱۳۰ ایکس اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

آتشکی مریض کے زخموں پر موٹے موٹے زرد رنگ کے چھلکے بن جاتے ہوں۔ کالی سلف ۱۶ ایکس۔ جب زخم متعفن، بدبودار ہوں اور مندمل نہ ہوتے ہوں۔ کالی فاس ۱۶ ایکس۔ جب زخموں سے بکثرت مواد نکلے تو کلکیر یاس ۱۶ ایکس مفید ہے اس کے ساتھ سلیشیا ۱۶ ایکس بھی ادل بدل کر دینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے زخم جلد بھر جاتے ہیں۔ سلیشیا تیسرے درجے کے لیے بہت قیمتی دوا ہے۔ خاص طور پر جب پارہ کا بے دریغ استعمال کیا گیا ہو۔

مزمن آتشک میں جب بدن کے مختلف حصوں میں سخت گلٹیاں بن جائیں اور تحلیل ہونے کا نام نہ لیں تو کلکیر یا فلور ۱۱۲ ایکس ایسی ضدی گلٹیوں کو تحلیل کر دیتی ہے۔

تیسرے درجہ میں جب دانتوں پر آتشک حملہ کرتی ہے تو مریض بہرہ بھی ہو جاتا ہے اس کیفیت میں کالی میور ۱۶ ایکس اور سلیشیا چھ ایکس ادل بدل کر دینا نہایت مفید ہوتا ہے۔

سوزاک (Gonorrhea)

سوزاک کو انگریزی میں گنوریا (Gonorrhea)، طب میں حرقۃُ البول کہتے ہیں۔ سوزاک بیماری کا باعث گونوکوکس جراثیم ہوتے ہیں، ان جراثیم کو مائکروکوکس اور ڈپلوکوکس بھی کہا جاتا ہے۔ یہ جراثیم ہمیشہ جوڑوں (نر و مادہ) میں رہتے ہیں، جو ایک دوسرے کے ساتھ چمٹے ہوتے ہیں۔ سوزاک کے پہلے درجہ میں بہت زیادہ تعداد میں ملتے ہیں اور خوردبین سے دیکھے جا سکتے ہیں، جوں جوں مواد گاڑھا ہوتا جاتا ہے انہیں خوردبین سے دیکھنا ممکن نہیں رہتا۔ گرمی، دھوپ اور فینائل وغیرہ سے مر جاتے ہیں اور جب سوزاک کا مواد کسی کپڑے کو لگ جائے تو تیز دھوپ میں سکھانے سے یہ جراثیم مر جاتے ہیں اور اگر کپڑے کو سکھایا نہ جائے تو کئی کئی دن تک زندہ رہتے ہیں۔ ان جراثیم کا اثر سوائے انسان کے کسی دوسرے پر نہیں ہوتا یہ جراثیم نا صرف پیشاب کی نالی پر اثر پذیر ہوتے ہیں بلکہ جسم کے کسی بھی حصے مثلاً، آنکھ، ناک، گردے دماغ وغیرہ میں بھی ورم اور دوسری تکالیف کا باعث بنتا ہے۔ یاد رہے کہ سوزاک کا مواد متعدی ہوتا ہے۔

سوزاک مردوں کے اندر پیشاب کی نالی کی بلغمی جھلی کا شدید ورم ہوتا ہے۔جس کے ساتھ پیشاب کی نالی سے مواد آتا ہےاور یہ مواداورورم ایک خاص چھوت یعنی لاگ سے ہوتا ہے جومرد بازاری عورتوں سے مجامعت کر کے حاصل کرتا ہے۔ یہ مواد یالاگ سفلس یعنی آتشک کی طرح جسم کے ہر حصے کو ماؤف نہیں کرتا بلکہ اس سے فقط بلغمی جھلیاں متاثر ہوتی ہیں اور وہ بھی خصوصاً پیشاب کی۔اکثر اوقات مقعد،منہ،آنکھ اور ناک وغیرہ کی بلغمی جھلیاں بھی اس سے ماؤف ہو جاتی ہیں،بشرطیکہ لاگ ان تک پہنچ جائے۔عموماً پیشاب کی نالی،گھونگھٹ کی اندرونی سطح اور سپاری ماؤف ہوتی ہے۔

سوزاک کا زمانہء خصانت ناپاک زنا کے ۲ سے ۸ دن تک ہے اور اس زمانہ خصانت میں کوئی قابل ذکر نمود مریض کی ذہنیت یا جسم میں نہیں ہوتی حالانکہ سوزاک کا زہر نظام جسم جسم کے اندر اپنا تسلط جما چکا ہوتا ہے ۔بعض اوقات سوزاک کی علامات چند گھنٹوں میں اور بعض دفعہ چودہ دن بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ پہلے درجہ میں پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ عضو کے سرے پر ایک قسم کی سرسراہٹ ہوتی ہے جو بہت شہوت انگیز ہوتی ہے اور ایستادگی کے ساتھ یہ سرسراہٹ بہت بڑھ جاتی ہے،اس کے ساتھ ساتھ عضو میں بوجھ کا احساس بھی ہوتا ہے ۔جب سوزاک کی لاگ پیشاب کی بلغمی جھلی کو ماؤف کر دیتی ہے تو عضو کا مخرج سرخ اور متورم ہوتا ہے اور سفید ،پتلے، چپچپے سیلان سے چمٹا ہوتا ہے،عضو کو دبانے سے پانی کا سا مواد نکلتا ہے اور پیشاب کے وقت معمولی سی ٹیس اٹھتی ہے، یہ کیفیت ۲ سے ۴ دن تک رہتی ہے ۔ایک ہفتہ بعد نکلنے والا مواد گاڑھا کریم کا سا اور چمک دار زرد یا سبز رنگ کا ہو جاتا ہے،اس مواد کے ساتھ بعض اوقات خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے، کپڑوں پر دھبے پڑتے ہیں۔بعض اوقات پیشاب کی نالی میں کسی نالی کے پھٹ جانے سے پیشاب بالکل خون سا ہوتا ہے۔حشفہ گرم،سرخ ،متورم اور ذکی الحس ہو جاتا ہے ،درد ہوتا ہے اور گھونگھٹ بڑھ اور پھول جاتا ہے ۔پیشاب کرتے وقت مریض درد کی شدت کی وجہ سے دانت بھنچتا ہے، پیشاب کی دھار منقسم یا مڑی ہوئی ہوتی ہے،رات شدید ایستادگیاں مریض کو درد سے بے حال کرتی ہیں،عضو کمان کی طرح ٹیڑھا ہو جاتا ہے،منی کی نالی،خصیوں ،سیون اور گلہریوں میں کھچاوٹ اور شدید درد ہوتا ہے ۔اس دور کی مدت ۷ سے بیس دن ہوتی ہے،علامات کم یا غائب ہو جاتی ہیں ۔تیسرے درجہ میں جسے قرحہ کا گلیٹ کہا جاتا ہے،سفیدی مائل چپچپا تار دار،سیلان یا مواد بہتا ہے جو ختم ہو جاتا ہے یا اگر علاج نہ کیا جائے تو لمبا عرصہ تک رہتا ہے۔سوزاک میں درج

ذیل پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں:۔

حشفہ میں ورم،گھونگھٹ کا آگے یا پیچھے سے تنگ ہونا،عضو پر ورم ،خصیوں میں ورم،غدودوں میں ورم،گردوں میں ورم،مثانہ میں ورم، پیشاب کی نالی میں یا اس کے باہر زخم، بد اور شینکر، پیشاب کا رک جانا ،سیلان خون،عضو کی رگ میں سَدّۂ شریانی سے ورم،آشوب چشم ،وجع المفاصل، پیشاب کی نالی،غدود مذی یا سیون پر ورم،ایڑھی میں درد،ہڈی میں زخم،کندھے ، ٹخنے اور پاؤں کے جوڑوں کے خلاؤں میں درد ،ورم حجاب القلب اور پیشاب کی نالی کی تنگی وغیرہ۔

مستورات میں سوزاک بہت کم ہوتا ہے،مستورات اس مرض کو حاصل کرنے کے بجائے مردوں کو دینے کی زیادہ ذمہ دار ہیں۔سوزاک زدہ مرد بھی خواتین کی زندگیوں میں زہر گھول دیتے ہیں، بازاری عورتوں کی لاگ سے خود بھی برباد ہوتے ہیں اور بیوی کو بھی درد والم میں مبتلا کر دیتے ہیں،ایسے عیاشوں کی اولاد بھی بعض اوقات نہیں ہوتی اگر ہو تو ان کی زندگی میں بے کیف دور آنے کا امکان موجود رہتا ہے۔ سوزاک وآتشک اور قوت مردمی سے محروم افراد کو مکمل علاج سے قبل ہرگز شادی نہیں کرنی چاہیے۔ایسے لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے سوسائٹی سے وہ اپنا بھیانک روپ چھپا سکتے ہیں مگر قدرت انہیں شاید کبھی معاف نہ کرے۔

سوزاک کے اسباب

پہلی بات تو یہ ہے کہ شوہر کو اپنی بیوی سے سوزاک نہیں ہوتا، بے شک بیوی کو لیکوریا ہو یا تیزابی سیلان ہو۔ (ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ شوہر کو لیکوریا یا سیلان تیزابی کی وجہ سوزاک ہو۔شوہر کو ہر صورت میں خود کو اپنی بیوی سے لیکوریا یا سیلان الرحم کے دوران مجامعت کرنے سے روکنا چاہیے) بازاری عورتوں سے مجامعت کرنے سے سوزاک جیسی گندی اور تکلیف دہ بیماری کا خبیث جنم ہوتا ہے۔سوزاک میں مبتلا بازاری عورتوں سے مجامعت کرنے سے،لیکوریا یعنی سیلان الرحم میں مبتلا بازاری عورتوں سے مجامعت کرنے سے اور دوران حیض مجامعت بازاری عورتوں سے کرنے سے جب سیلان تیزابی قسم کا ہو،سوزاک پیدا ہوتا ہے۔

یاد رہے اسلام میں دورانِ حیض عورتوں سے مجامعت کی ہرگز اجازت نہیں۔حیض کے دوران مجامعت کرنے سے نہایت خوفناک بیماریاں ہوسکتی ہیں۔نفاس اور حیض کی حالت میں مباشرت کرنے سے عورتوں کے رحم کا

کینسر ہونے کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید فرقان حمید میں ہمارے حبیب آقا رسول اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ ''اور وہ تجھ سے حیض کی حالت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔تُو کہہ دے کہ یہ ایک تکلیف (کی حالت) ہے۔پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو اور ان سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کرو یہاں تک کہ وہ صاف ہو جائیں۔پھر جب وہ پاک صاف ہو جائیں تو ان کے پاس اسی طریق سے جاؤ جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا۔یقیناً اللہ کثرت سے توبہ کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے (بھی) محبت رکھتا ہے۔'' (سورۃ البقرہ آیت ۲۲۳)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پاک صاف ہونے کے بعد عورتوں سے مجامعت کرنے کی اجازت ہے۔(غیر فطری تعلقات کی قطعاً اجازت نہیں ہے)

ہومیو پیتھک علاج

سوزاک کے آغاز پر مرکیورس کار اور اکونائٹ دینے سے بغیر مزید نمود کے صحت یابی ممکن ہے۔سوزاک کے شروع میں مرک سال اور ہیپر سلف سے بھی سوزاک کا علاج ممکن ہے۔

اگر شینکر آتشک کے ساتھ مخلوط نہ ہو صرف پیشاب کی نالی کے مخرج یعنی عضو کے منہ پر سرسراہٹ ہو، ہلکی سی سرخی اور خفیف سی چپچپاہٹ ہو جس سے منہ چپک گیا ہو تو ۳۰ طاقت میں سیپیا دن میں تین بار دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔(کھٹی غذا اور کھٹے پھل جیسے لیموں، جامن، فالسہ، نارنگی، انار، املی وغیرہ سے مکمل پرہیز کرنا ضروری ہے) سیپیا حاد سوزاک کے دب جانے کے بعد سوزاک اور سوزاکی مسوں کے لیے مفید ہے۔جب سرذکر کو گومڑ مکمل طور پر گھیر لے، پیشاب کی نالی میں بھالا لگنے یا گولی لگنے جیسے درد ہوں اور پیشاب بہت بدبودار ہو تب بھی یہ دوا مفید ہے۔

اگر مواد پکنا شروع ہو چکا ہو، ورم خصیہ اور گھونگھٹ میں تنگی آ رہی ہو تو کنابس سٹائیوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ یہ دوا تب بھی مفید ہوتی ہے جب بے درد کا مواد جاری ہو (قرحہ)۔اس دوا کی علامات یہ ہیں پیشاب والی نالی میں اور پیشاب والے سوراخ سے لے کر مثانہ تک جلن اور دکھن ہوتی ہے، پیشاب کرنے کے دوران سوئی لگنے

جیسی چبھن ہوتی ہے، پیشاب کرنے کی متواتر خواہش ہوتی ہے اور پیشاب سفیدی مائل اور گدلا ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر سے ۲۰۰ طاقت تک دی جاسکتی حسب حالات۔اس دوا کے ساتھ ضرورت ہو تو کینتھرس بھی دی جاسکتی ہے۔معمولی فائدہ کی صورت میں مرک ویو دینا چاہیے۔(کنابس سٹائیوا کے متعلق کہا جاتا ہے کہ مردوں اور عورتوں کے سوزاک کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ڈاکٹر کاشی رام فرماتے ہیں کہ کنابس کے نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے باقی ادویہ کو دینا وقت ضائع کرنا ہے یا مرض کو لمبا کرنا ہے، ہاں اگر ورم اس قدر ہو کہ فاسد کی صورت اختیار کر رہا ہو تو میں ہمیشہ علاج کے دوران کئی ایک خوراک آرسنک کی دیا کرتا ہوں۔حقیقت یہ ہے کہ اس دوا کی علامات موجود ہوں تو یہ دوا اکسیر کی اکسیر بھی ہے۔ڈاکٹر کریلسور لکھتے ہیں کہ کنابس سٹائیوا کی دو خوراکیں صبح وشام آٹھ دن کے اندر سوزاک کا نام ونشان مٹا دیتی ہے۔ڈاکٹر ہارٹ مین کہتے ہیں کہ کنابس سٹائیوا کے ساتھ کبھی کبھی کینتھرس بھی دینا چاہیے۔)

جب سوزش والا دور گزر جائے، پیشاب کی نالی میں جلن ہو اور گاڑھا زرد پیپ کی طرح اور گہرا سرخ مواد خارج ہو۔ کیوبیبا

صحت یابی کے بعد اگر تھوڑا بہت مواد باقی رہے تو ایسی صورت میں حسب علامات سیپیا، سلفر، پلسٹیلا مفید ہوتی ہیں۔اگر یہ مواد دودھ کا سا ہو تو کیپسی کم دینا چاہیے۔

اگر سوزاک کا ورم فاسد صورت اختیار کر لے تو آرسنک کی چند خوراکیں مفید ہوتی ہیں۔اگر سوزاک کی وجہ سے خصیوں میں ورم اور شدید درد ہو تو پلسٹیلا ۳۰ مفید ہے۔(پلسٹیلا کا مریض نرم اور بزدل ہوتا ہے، رونے کی طرف جلد مائل ہو جاتا ہے) ابتدا میں اکونائٹ ۳۰ مفید ہے۔اگر بیلاڈنا کی ضرورت پڑے تو خصیوں پر مدر ٹنکچر لگانا بھی مفید ہے اور ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت میں اندرونی طور پر لینا چاہیے۔

سوزاکی آشوبِ چشم کے لیے اکونائٹ ۳۰ دن میں تین بار لینا مفید ہے اور اگر فائدہ نہ ہو تو پلسٹیلا اور مرک سال کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔اگر آنکھ سے سبزی مائل مواد جاری ہو چکا ہو اور آنکھ بظاہر اندھی ہو چکی ہو تو نائٹرک ایسڈ ۲۰۰ دینے سے آنکھ تندرست ہو سکتی ہے۔مرکیورس سال کے بعد ہیپر سلف مفید ثابت ہوتی ہے۔

ورم غدود مذی کے لیے اولین دوا پلسٹیلا ہے، اگر فائدہ نہ دے تو مرکیورس ویو، نائٹرک ایسڈ اور ٹسی لیگو آزمانا چاہیے۔

سوزاک میں نہایت شدید زرد اور زرد مواد کے ہمراہ خارج ہو اور پیشاب کی نالی میں رینگتا محسوس ہو، منی کی نالیوں اور خصیوں میں جھٹکے لگیں اور کھنچاؤ ہو۔ ٹسیلا گو پیٹ

جب مریض پیشاب کی نالی میں شدید سوزش و خارش کی وجہ سے مریض پیشاب کی نالی میں کوئی چیز کھرچنے کے لیے ڈالنا چاہے۔ پیٹرو سیلینم

جب پیشاب بہت رنگین ہو، تیز بو والا ہو اور پیشاب ایسا معلوم ہو کہ گہری گریس جیسی چیز سے ڈھانپا ہوا ہے، زرد مواد آہستگی سے بہے اور عضو تناسل کی جڑ میں کاٹنے والا درد ہو۔ میڈورینم

سوزاکی سیلان کو تیز ادویہ کی پچکاریوں سے دب جانے کی وجہ سے سوزاکی آرتھرائٹس ہو جائے تو پلسٹیلا دینے سے مواد جاری ہو جاتا ہے اور مرکیورس ویو سے صحت ہو جاتی ہے۔ تھوجا اور سارسپریلا بھی مفید ادویات ہیں۔

قرحہ یعنی گلیٹ کے لیے فاسفورک ایسڈ اور سلفر مفید ادویات ہیں۔ پیشاب کی نالی کی تنگی میں سلائی پھرانا مفید ہے۔ اور میٹیلیکم مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ تھوجا دینے سے شفا ہو جاتی ہے اور اگر کچھ کسر رہ جائے تو نائٹرک ایسڈ دینا چاہیے۔ سوزاک کے شدید حملہ میں بھی تھوجا مکمل شفا دینے کی طاقت رکھتی ہے۔ سوزاک کے دوسرے مرحلے میں بھی تھوجا مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

سوزاکی ایستادگیاں رات کے وقت درد بھری اور ناقابل برداشت ہوں تو کینتھرس مفید دوا ہوا کرتی ہے۔

اگر پرانا سوزاک ہو، پیشاب کی نالی سکڑی ہوئی ہو، سوزاکی مادہ رات کے وقت خارج ہو جو لینن پر زرد دھبہ ڈالے، پیشاب کی نالی میں جلن اور پیشاب خارج کرنے کی بہت زیادہ خواہش ہو تو ایسڈ فلور دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر کسی مریض کو کئی بار سوزاک ہو چکا ہو تو اس کے لیے تھوجا، نائٹرک ایسڈ، سلفر اور ہیپر سلف مفید ادویات ہیں۔ تھوجا دوا نائٹرک ایسڈ کے ساتھ بہترین کام کرتی ہے۔ تھوجا مزمن سوزاک میں جب اخراج پتلا اور سبز ہو اور پیشاب کرتے وقت جلند از تکلیف ہو تب مفید ہے۔

اگر سائیکوسس یا جسے ہنی من نے فگو راٹ کا نام دیا ہے، ہو جائے۔ اس بیماری میں انجیر نما مہاسے پیدا ہوتے ہیں جو متعدی ہوتے ہیں کے لیے نائٹرک ایسڈ مفید دوا ہے۔ یہ مہاسے سلفس زدہ ہوتے ہیں اور ان سے بعض اوقات مواد نکلتا ہے اور یہ مواد جہاں لگتا ہے وہ مہاسہ پیدا کر دیتا ہے۔ اس مرض میں تھوجا، سلفر، لائیکو پوڈیم،

فاسفورک ایسڈ، سٹافی گیریا، سنا بیرس، مرکیورس سال اور سبائنا مفید ادویات ہیں۔ علامات کے مطابق استعمال کریں۔

اگر سوزاک کے ساتھ سوزا کی بدبھی موجود ہو تو کالی آئیوڈ ائیڈ اور کلیمیٹس کا استعمال مفید ہے۔ پرانے گنا گاروں کے لیے اگنس کاسٹس مدر ٹنکچر مفید ہے۔ اس دوا کے مریضوں میں نہ قوت باہ رہتی ہے اور نہ ایستادگی ہوتی ہے۔ قرحہ اور اور خصیوں کی سختی کے لیے بھی مفید ہے۔

اگر سوزاک میں زبردست ایستادگیاں ہوں تیز سوزش پیدا کرنے والے درد ہوں منی کی نالی اور خصیوں میں کھچاوٹ ہو جو رانوں تک جائے اور مریض شدید تکلیف کی وجہ سے مرنے کی خواہش کرے تو اگیوا میریکانا بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔

سوزاک میں جب پیشاب میں سے بنفشہ جیسی خوشبو آئے، مثانہ کی پشت اور پیشاب والی نالی میں پیشاب کرتے وقت اور بعد میں کاٹنے والی اور جلندار دردیں ہوں۔ کوپیوا

پیشاب کے وقت شدید جلن ہو، پیشاب میں خون کی ملاوٹ ہو، پیشاب کی نالی چھونے سے پھوڑے کا سا درد ہو اور پیشاب کی نالی میں گانٹھیں پڑی معلوم ہوں یا پیشاب بند ہو جائے تو انٹم مونیم کروڈ مفید دوا ہوتی ہے

مزمن سوزاک میں جب پھوڑے بن جائیں جن میں پانی پڑا محسوس ہو، زردی مائل سبز اخراج ہو، سرِ ذکر اور خصیوں کی تھیلی میں سوزش ہو، آلات تناسل کی خارش آلات کو مسلنے پر مجبور کر دے اور ملنے پر شدید جلن ہو اور سوزا کی گھاؤ بھرنے کے لیے نیٹرم سلف مفید دوا ہے۔

اگر آلات تناسل اور خصیوں کی سوزش خونی اور لیس دار پانی کے ہمراہ ہو۔ ملی فولیم

عورتوں کے سوزاک میں آرسنک تب مفید ہوتی ہے جب مواد ٹیسیں پیدا کرنے والا، نوچنے والے درد ہوں اور مواد جہاں لگے پھوڑا پیدا کر دے اور جب مریضہ کھڑی ہو تو ریاح کے اخراج کے ساتھ مواد ٹپکے، اندام نہانی سرخ ہو۔

خواتین کے سوزاک میں کلکیر یا کارب مفید ہے جبکہ مواد جلندار یا دودھ کا سا سفید ہو نیز گلیٹ یعنی قرحہ خصوصاً جب مریضہ موٹی اور بلغمی مزاج ہو۔ جب خواتین کے سوزاک میں مواد زرد، سوزش پیدا کرنے والا، ٹیس کی درد والا یا پانی کا سا ہو تو کیمومیلا مفید ہے۔ عورتوں کے سوزاک میں جب مواد خون ملا تیز سوزش پیدا کرنے والا یا زردی مائل ہو اور اس میں گندی بو ہو اور بیرونی آلات تناسل میں ٹیس ہو تو کریازوٹ مفید ہے۔

نکس وامیکا، سوزاک میں تب مفید ثابت ہوتی ہے جب مریض کا علاج بذریعہ ایلوپیتھی یا یونانی یا ویدک ہو چکا ہو، خصوصاً جب کہ کوپیا، کباب چینی یا چوب چینی وغیرہ کا استعمال ہو چکا ہو یا صندل یا صندل کے تیل سے مواد کو دبا دیا گیا ہو۔

سوزاک کی بدبو جس میں سے نکلنے والا مواد زردی مائل ہو، پیشاب کی نالی میں جلن ہو اور مخرج میں خارش ہو تو ہومیو دوا الیومنا مفید ثابت ہوتی ہے۔

خواتین میں سوزاک کے لیے کریوزوٹم مفید دوا ہے۔ خواتین میں خارج ہونے والا مادہ نہایت بدبودار اور خونی ہوتا ہے، خراشدار، خارش پیدا کرنے والا بھی ہوتا ہے، لب فرج پر شدید خارش اور اور درد ہوتا ہے۔

بائیوکیمک علاج

سوزاک کی وجوہات جیسا کہ گزشتہ صفحات میں بیان کر دی گئی ہیں۔ سوزاک ہمیشہ بلغمی جھلیوں پر حملہ کرتا ہے۔ سوزاک سے پیشاب کی نالی کے اندر زخم اور ورم پیدا ہو جاتے ہیں اور ان زخموں سے پیپ آنے لگتی ہے اور مریض کو پیشاب سخت جلن اور درد سے آتا ہے۔

جب پیشاب کی نالی سے گاڑھے رنگ کی سفید یا زردی مائل سفید پیپ آتی ہو، شدید ورم اور سوزش ہو تو کالی میور ۶ ایکس اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

سوزاک میں پیشاب کے ساتھ خون آنے لگے، دماغی پریشانی ہو اور جلن بہت زیادہ ہو۔ کالی فاس ۶ ایکس

جب خون اور پیپ خارج ہو تو کالی میور ۶ ایکس دیں اور اس کے ساتھ کلکیر یا سلف ۱۲ ایکس دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ پرانے سوزاک میں جب پانی کی مانند شفاف مواد خارج ہوتا ہو، پیشاب کی نالی میں سخت جلن ہوتی ہو۔ نیٹرم میور ۱۲ ایکس یا ۲۰۰ ایکس۔ (یہ دوا سلور نائٹریٹ کی پچکاریوں سے بگڑ جانے والے حالات میں خاص طور پر مفید ثابت ہوتی ہے) اگر سوزاک کے ساتھ خون کی کمی بھی ہو تو نیٹرم میور کے ساتھ کلکیر یا فاس دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ کلکیر یا فاس میں شفاف انڈے کی سفیدی کے مانند گاڑھا مواد خارج ہوتا ہے اور سردی سے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے۔

جب پرانے سوزاک میں گاڑھا زردی مائل سبز مواد خارج ہوتا ہو، پیشاب کا رنگ سرخی مائل ہو اور مقدار

میں کم ہواور گردے بھاری ہو جائیں تو نیٹرم سلف ۱۶ ایکس دوا مفید ہے۔

نہایت پرانے مرض میں جب گاڑھے رنگ کی بدبودار پیپ آتی ہواور مریض ہر وقت سردی محسوس کرتا ہو۔ سلیشیا ۱۳۰ ایکس مفید ثابت ہوتی ہے۔

دوران علاج مجامعت سے جب تک پیپ آنا کلیتاً بند نہ ہو جائے پرہیز لازمی طور پر کرنا چاہیے۔ دوران علاج دودھ پینا چاہیے، چاول کھانے چاہییں، وافر مقدار میں پانی پینا چاہیے۔ ہر قسم کی مصالحے دار اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

اغلام بازی۔ایڈز

مشت زنی کی طرح اغلام بازی کرنا (یعنی ہم جنس سے بدفعلی کرنا) بھی مردوں کے لیے نہایت خوفناک ثابت ہوتا ہے۔اس فعل بد کی مرتکب خواتین بھی ہوتی ہیں۔آج کل دنیا میں اغلام بازی عروج پر ہے۔بعض مغربی ممالک میں Gay Movement کو قانونی حیثیت حاصل ہو چکی ہے، نئے قانون کے مطابق مرد مرد سے اور عورت عورت سے شادی کر سکتی ہے۔جنسی شہوات کے مارے افراد آسمانی تعلیمات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ایسے فعل کے مرتکب ہو رہے ہیں جو انسان کی دنیاوی زندگی اور اخروی زندگی کو عذاب سے ہم کنار کرنے والا ہے۔بعض لوگ جہالت میں اپنی بیویوں کی مقعد میں بدفعلی کے مرتکب ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں واضح طور پر فرماتا ہے کہ ’’تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔پس اپنی کھیتیوں کے پاس جیسے چاہو آؤ۔اور اپنے نفوس کے لیے (کچھ) آگے بھیجو۔اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم ضرور اس سے ملنے والے ہو۔اور مومنوں کو (اس امر کی) بشارت دے دے۔‘‘ (سورۃ البقرہ آیت ۲۲۴) اس آیت کریمہ کو بھی بعض ظالموں نے بگاڑ کر، **نعوذ باللہ من ذٰلك**، بیویوں سے غیر فطری تعلقات کا جواز نکال رکھا ہے۔یہ بڑا بھاری ظلم ہے ۔کھیتی سے مراد یہ ہے کہ عورت بقاء نسل کا ذریعہ ہے اور غیر فطری تعلقات کے نتیجہ میں ہرگز نسل پیدا نہیں ہو سکتی۔غیر فطری تعلقات قائم کرنے والے بدبخت ہمارے حبیب آقا حضرت محمد ﷺ کے درج ذیل ارشاد پر غور کریں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:۔

’’جوشخص اپنی عورت کی مقعد میں بدفعلی کرے وہ ملعون ہے خدا اس کی طرف نظر رحمت وشفقت سے نہیں دیکھتا۔‘‘ (ابوداؤد، ترمذی)

اللہ تعالیٰ سورۃ النساء میں اغلام بازی کرنے والے عورتوں اور مردوں کے متعلق فرماتا ہے:۔

اورتمہاری عورتوں میں سے وہ جو بے حیائی کی مرتکب ہوئی ہوں ان پر اپنے میں سے چار گواہ بنالو۔پس اگر وہ گواہی دیں تو ان کو گھروں میں روک رکھو یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا ان کے لیے اللہ کوئی (اور) راستہ نکال دے۔اورتم میں سے وہ مرد جو اس (بے حیائی) کے مرتکب ہوئے ہوں انہیں (بدنی) سزادو۔پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان سے اِعراض کرو۔یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ان آیات کا اُس جنسی بے راہروی سے تعلق ہے جسے آج کل Gay Movement کہتے ہیں۔یعنی عورتوں کا عورتوں کے ساتھ اور مردوں کا مردوں کے ساتھ بے حیائی کرنا۔

قرآن مجید میں حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

’’اور لوط کو بھی (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم یقیناً بے حیائی کی طرف (دوڑے) آتے ہو۔تمام جہانوں میں کبھی کوئی اس میں تم پر سبقت نہ لے جا سکا۔کیا تم (شہوت کے ساتھ) مردوں کی طرف آتے ہو اور اپنی مجالس میں سخت ناپسندیدہ باتیں کرتے ہو۔پس اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا مگر (یہ) کہ انہوں نے کہا ہمارے پاس اللہ کا عذاب لے آ اگر تُو سچوں میں سے ہے۔‘‘ (سورۃ العنکبوت آیات ۲۹،۳۰)

سورۃ نمل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:’’پس ہم نے اس کو نجات بخشی اور اس کے گھر والوں کو بھی،سوائے اس کی بیوی کے جسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں شمار کر رکھا تھا۔اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی۔پس کتنی بری ہوتی ہے ڈرائے جانے والوں کی بارش۔‘‘

ہمارے حبیب آقا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

اذا فاتك الحياء فا فعل ما شئت. کہ جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کر۔

اس فعل حرام کی وجہ سے ہولناک مرض ایڈز ہونے کا خطرہ ہمیشہ موجود رہتا ہے۔ایڈز ایک ایسی بیماری ہے جو انسانی جسم کے دفاع کو اتنا کمزور کر دیتی ہے کہ معمولی بیماری بھی دفاعی قوت نہ ہونے کی وجہ سے جان لیوا ہو سکتی ہے۔یہ بیماری جنسی بے راہروی،انتقال خون، گندی سرنجوں وغیرہ سے پیدا ہوتی ہے۔اس بیماری کا آغاز

میں پتہ نہیں چلتا بلکہ پانچ ،سات سال بعد جب وائرس مکمل طور پر مریض کو اپنے شکنجے میں کس لیتا ہے تب معلوم ہوتا ہے۔اس بیماری کا ابھی تک مکمل علاج ممکن نہیں ہے۔ایچ آئی وی پازیٹو کے عارضے کا بہت سے جاہل،ان پڑھ لوگوں کو یہ علاج بتایا جاتا ہے کہ وہ نوعمر لڑکیوں کی آبروریزی کرنے سے صحت یاب ہو جائیں گے ۔جبکہ ایسا قطعاً ممکن نہیں ہے۔اس طرح کی حرامکاریاں صرف ایڈز کے پھیلاؤ کا باعث ہی بنتی ہیں۔اقوام متحدہ کے ادارہ صحت نے انکشاف کیا ہے کہ دنیا بھر میں ایڈز سے متاثرہ مریضوں کی تعداد ۵ کروڑ ہو گئی ہے۔گزشتہ برس اس مرض سے ۴۵ لاکھ افراد متاثر ہوئے تھے ۲۰۱۲ء میں پچاس لاکھ افراد ایڈز کے شکار ہوئے جن میں ایک اعشاریہ ۲ ملین مسلمان تھے۔ ایڈز کے علاوہ اغلام بازی سے عضوتناسل کی رگیں مردہ ہو جاتی ہیں اور آدمی نامرد ہو جاتا ہے۔صحت وتندرستی منہ موڑ لیتی ہے چہرے کی شادابیاں ختم ہو جاتی ہیں اور پیلاہٹ اس پر ڈیرہ جما لیتی ہے۔اغلام بازی جیسا حرام فعل کرنے والے شہوت کے پجاریوں کو فوری طور پر اپنے خالق کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر پاکیزہ زندگی گزارنے کا عہد کرنا چاہیے۔ اور نامردی کے باب میں علاج معالجہ تلاش کرنا چاہیے یا کسی مستند ہومیو پیتھ سے مشورہ کرنا چاہیے۔اغلام بازی کرنے والے اوران معصوموں کے لیے جنہیں عیاشوں نے ایڈز جیسی ہولناک بیماری میں مبتلا کیا ہے ان کے لیے ذیل میں ایڈز کا علاج پیش ہے۔

ایڈز کا ہومیو پیتھک علاج

سورائینم سی۔ایم ایک خوراک پندرہ دن کے بعد سفلینم سی۔ایم ایک خوراک پھر پندرہ دن بعد پائروجینم سی۔ایم۔اور جب کوئی ری ایکشن بخار وغیرہ ہو تو سلیشیا،کالی میور اور فیرم فاس ۱۶ یکس ملا کر دن میں دو تین بار۔کسی اچھے ہومیو پیتھک ڈاکٹر سے مشورہ نہایت ضروری ہے۔

ایڈز کے لیے سلیشیا CM بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔

جریانِ منی

(SPERMATORRHOEA OR SEMINAL EMISSION OR NOCTURNAL EMISSION)

جب بلا ارادہ نائزہ سے منی خارج ہو تو اس کو جریان منی کہتے ہیں۔اس مرض میں شہوت جماع ناقص یا باطل

ہو جاتی ہے اور سرعتِ انزال کے علاوہ بعض اوقات بغیر لطف کے انزال بھی ہونے لگتا ہے، منی خود بخود بغیر کسی شہوانی خیال کے خارج ہونے لگتی ہے۔

اسباب مرض

اس کی وجہ کثرت مباشرت اور جلق اور بدکار عورتوں سے ہم بستری ہوتی ہے۔ بعض اوقات بغیر کسی وجہ کے جریانِ منی ہونے لگتا ہے اس کی وجہ ان اعصاب اور پٹھوں کی کمزوری ہوتی ہے جن کا تعلق ان رگوں سے ہوتا ہے جن سے منی کا مادہ رِس کر آتا ہے۔ کمزوری اور عادات بد کی وجہ سے آلہ تناسل خراش زدہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے منی بغیر وجہ کے گرتی رہتی ہے۔ جب قبض یا نائزہ کی خراش یا مقعد کی خراش کیوجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو بول و براز کرتے وقت منی کے قطرے خارج ہوتے ہیں۔ قبض کی صورت میں بار بار زور لگانے کی وجہ سے بھی اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور منی کے قطرے گرنے لگتے ہیں۔ ایک بھاری تعداد قبض کے مریضوں کی جریان واحتلام کے عارضہ میں مبتلا ہوتی ہے۔ (قبض دور کرنے کے لیے روزانہ رات کو ایک بارنکس وامیکا ۳۰ لینا بے حد فائدہ مند ہوتا ہے) مقوی اور گرم اشیاء مثلاً گوشت، پلاؤ، مٹھائی، چائے اور قہوہ وغیرہ کا بے تحاشا استعمال بھی جریان منی کا باعث بن جاتا ہے۔ گندی فلمیں دیکھنا، گندے ناول پڑھنا، غلیظ خیالات سے دل بہلانا، خوبصورت غیر محرم خواتین کو شہوت زدہ نگاہوں سے دیکھ کر خوابوں میں منی خارج ہونا بھی جریان منی کا مرض پیدا کرتے ہیں۔ شروع شروع میں اس مرض کی ابتدا دل خوشکن خوابوں اور خیزش عضو تناسل کے ساتھ ہوتی ہے، مریض خوشی اور لذت محسوس کرتا ہے۔ جوں جوں مرض ترقی کرتا چلا جاتا ہے توں توں خوشی اور لذت کا احساس ختم ہوتا جاتا ہے، اور منی بلا ارادہ خارج ہونے لگتی ہے، کپڑوں پر داغ لگنے یا نمی سے مریض کو مرض کی سنگینی کا احساس ہوتا ہے۔ ابتداء میں ہفتہ میں دو تین بار ایسا ہوتا ہے اور پھر ہر رات میں کئی مرتبہ منی خارج ہونے لگتی ہے۔ آہستہ آہستہ منی اپنا گاڑھا پن کھو بیٹھتی ہے اور سپرموں کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے مریض اولاد پیدا کرنے کے بھی ناقابل ہو جاتا ہے۔ جب جلق و کثرت مباشرت کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو تو ابتدا میں مریض کو سستی، کاہلی اور اعصاب شکنی ہوتی ہے، پیشاب کرتے وقت جلن محسوس ہوتی ہے، پیشاب بکثرت اور بار بار آتا ہے، کمر میں درد ہوتا ہے، دماغ اور پٹھے کمزور محسوس ہوتے ہیں اور عام کمزوری شدت سے محسوس

ہوتی ہے، مزاج چڑ چڑا ہو جاتا ہے، سر چکراتا ہے اور درد کرتا ہے، کام کرنے کو جی نہیں کرتا، پشت پر چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوتی ہیں، خیالات منتشر ہو جاتے ہیں، نیند نہیں آتی، مریض کند ذہن ہو جاتا ہے، چہرہ غمگین اور اداس رہتا ہے، قبض ہو جاتی ہے، ہاضمہ بگڑ جاتا ہے، شہوت جماع زائل ہو جاتی ہے، مرض لمبا ہو جائے تو لذتِ جماع معدوم ہو جاتی ہے، مجامعت کے وقت دخول کرتے ہی منی خارج ہو جاتی ہے، معمولی تحریک بھی منی خارج کر دیتی ہے، مریض لوگوں سے ملنا جلنا نہیں چاہتا، اکیلا رہنا چاہتا ہے، مریض کو زندگی بے لطف معلوم ہوتی ہے اور وہ خودکشی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اگر پیشاب کرتے وقت منی پیشاب کے ہمراہ خارج ہو جاتی ہو اور مریض کو پتہ بھی نہ لگے تو یہ مرض نہایت خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اگر مریض اپنی بدعادات کو ختم نہ کرے اور علاج نہ کروائے تو اس کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

جریانِ منی کے مریض کو علاج سے پہلے اپنی بدعادات کو خیر باد کہنا ضروری ہے۔ خود کو پاک صاف رکھنے، ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے، ورزش کرنے اور سادہ غذا کھانے سے اور جریانِ منی کا ہومیو علاج کرنے سے جلد شفا ممکن ہو جاتی ہے۔ مریض کو چاہیے کہ اپنا علاج مستقل مزاجی سے کروائے۔ اور جلق اور دوسری بے حیائیوں سے توبہ کر لے، اپنے خیالات کو پاک و صاف رکھے۔

اگر خواب میں بنا کسی خیال و لطف کے منی خارج ہو جائے۔ صبح جاگنے پر معلوم ہو، اور صبح کو سر درد ہو اور پاخانہ یا پیشاب کے بعد اخراج منی ہو۔ سی لینیم

شدید کمزوری جو جلق یا کثرت جماع کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہو یا متواتر کئی دن تک جریان منی سے کمزوری پیدا ہو جائے۔ چائنا

جریان منی کے باعث سر میں درد ہو، چکر آئیں، سر بوجھل ہو، شدید کمزوری ہو، تھوڑی سی تحریک سے منی خارج ہو جاتی ہو، مریض زرد رو اور زندگی سے بیزار ہو، اعضائے تناسل ڈھیلے ڈھالے ہوں، جلق کے بد اثرات ہوں اور رات میں کئی کئی بار احتلام ہو جاتا ہو۔ جلسمیم

دماغی کمزوری ہو، پیشاب کی نالی میں خراش ہو جس کی وجہ سے پراسٹیٹ گلٹی کی رطوبت رستی رہے، جلق کے

بداثرات ہوں، مریض چڑچڑی طبیعت کا ہو، حافظہ کمزور اور لاغری ہو۔ سٹافی گیریا

جب مریض کثرت سے شراب نوشی کرنے والا ہو، شدید قبض ہو، سر اور کمر میں درد ہو اور صبح ہوتے ہی جریان منی ہو جاتا ہو۔ نکس وامیکا

جب سوزاک کی وجہ سے جریان منی ہوتا ہو اور عضو تناسل میں خراش اور فوراً استادگی ہو جاتی ہو۔ کینتھرس

بغیر کسی قسم کی خواہش کے عضو میں استادگیاں ہوں، جماع یا جریان کے بعد شدید کمزوری ہو جاتی ہو اور پیشاب کا رنگ دودھیا ہو۔ فاسفورک ایسڈ

سوتے ہوئے بے اختیار بدوں خواب کے جریان منی ہو جاتا ہو۔ ڈیجی ٹیلس

باوجود جماع کرنے کے منی خارج ہو جاتی ہو، اعصابی کمزوری ہو، قبض ہو، مباشرت کا محض خیال آتے ہی منی خارج ہو جاتی ہو، کمی خون ہو اور جماع کی خواہش متواتر رہے۔ نیٹرم میور

مرض سوزاک کے باعث جریان منی کا عارضہ ہو گیا ہو، خواہش نفسانی اور خیزش دونوں کم ہوں، مریض نے زندگی عیاشی سے گزاری ہو۔ ایگنس کاسٹس مدر ٹنکچر ۵ قطرے صبح وشام۔ یہ دوا بوڑھے عیاش مریضوں کے لیے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

پاخانے کے وقت منی ضائع ہو جاتی ہو۔ فاسفورک ایسڈ۔ اس دوا کے مریض کی آنکھوں کے آگے کالی دھاریاں سی ناچتی ہیں۔ یہ دوا نا صرف کثرت مباشرت سے بلکہ غیر قدرتی طریقوں سے منی کے ضائع ہو جانے میں نہ صرف منی کی تولید کی مقدار کو پورا کرتی ہے بلکہ اعضائے تناسل میں از سر نو زندگی پیدا کر دیتی ہے۔ اس دوا میں پیشاب کا رنگ ہمیشہ دودھ کی طرح یا صاف پانی کی طرح بغیر کسی رنگ کے ہوتا ہے۔ یہ دوا نٹرم سلف کی طرح ذیابیطس میں بھی مفید ہے۔

تھوڑی سی تحریک سے جریان منی ہو جاتا ہو۔ کونیم

جریان منی کے لیے ساپال میٹو مدر ٹنکچر اور ایونیا سٹیوا مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے اکٹھے آدھے گلاس پانی میں ملا کر صبح وشام لینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جلق کی وجہ سے جریان منی و احتلام کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو، جسم و دل کمزور ہو گئے ہوں۔ تو ڈیجی ٹیلس دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ جریان منی کے لیے ڈیجی ٹیلس اور جلسی میم مفید ادویات ہیں۔

جریان منی یا احتلام کے مریضوں کو رات کو دودھ، پانی اور پیٹ بھر کر کھانا کھا کے نہیں سونا چاہیے۔کم از کم دو گھنٹے سونے سے پہلے کچھ کھانا پینا نہیں چاہیے۔قبض سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لیے بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔جریان منی کے مریض کو کمر کے بل نہیں لیٹنا چاہیے، پہلو کے بل لیٹنا چاہیے،نرم اور گرم بستر پر نہیں سونا چاہیے،کھٹائی اور تیل سے بنی چیزیں استعمال نہیں کرنی چاہیئں،ٹھنڈے پانی سے عضو تناسل کو دھونا چاہیے،سوتے وقت پیشاب کر کے سونا چاہیے،رات کو پیشاب کی حاجت ہو تو فوراً اٹھ کر پیشاب کرنا چاہیے ورنہ مثانہ کا بوجھ کیسہ منی پر پڑ کر اکساہٹ پیدا کر کے باعث اخراج منی کا ہو جائے گا اور جریان منی کے مریض کو چائے،کوفی،کوکو اور دیگر محرک مشروبات سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

جریانِ منی کا بائیوکیمک علاج

جب جریانِ منی ہو،منی پانی کی طرح پتلی ہو،منی سے بو آئے،معدہ میں ترشی ہو،شدید کمزوری ہو،اعضاء کام کرتے وقت کانپتے ہوں،کمر کمزور ہو اور ہر رات کو احتلام بھی ہو جاتا ہو۔ نٹرم فاس ۳۰ ایکس

بدعادات کی وجہ سے اگر عصبی نظام کمزور ہو جائے،نظر کمزور ہو جائے اور جماع کے بعد شدید کمزوری ہو جاتی ہو۔کالی فاس ۶ ایکس (بدعادات چھوڑنا ضروری ہے)

جلق یعنی مشت زنی کی وجہ سے جریان یا احتلام کا مرض ہو جائے۔اور جریان سے دن بدن کمزوری بڑھتی جا رہی ہو۔ کلکیر یا فاس ۶ ایکس یا ۱۲ ایکس مفید ہے۔

اگر ہر وقت جماع یا شہوانی خیالات کی وجہ سے جریان و احتلام کا مرض لاحق ہو جائے۔ سلیشیا ۳۰ ایکس

منی یا مذی غیر ایستادہ عضو سے پیشاب یا پاخانے کے وقت گرے،شہوانی خیالات کی زیادتی کی وجہ سے شدید کمزوری ہو،شدید استادگی مگر جماع کے وقت ڈھیلا پڑ جاتا ہو،خصیوں اور منی کی نالیوں میں بھی تکلیف ہو تو اورم میٹیلیکم مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔اس دوا کے مریض کو خودکشی کا جنون اور دماغی خرابیاں بھی ہوتی ہیں۔

منی اور مذی کے مسلسل جریان کی وجہ سے خصیے ڈھیلے ہو جائیں۔کلکیر یا فلور ۱۲ ایکس

اگر جریان کی وجہ سے مرگی کی علامات پیدا ہو جائیں۔ میگنیشیا فاس ۳۰ ایکس

(بائیوکیمک ادویات ۶ ایکس طاقت میں اچھا اثر کرتی ہیں حسب ضرورت بڑی طاقت میں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں)

جلق۔مُشت زنی

ONANISM OR MASTURBATION AND NERVOUS DEBILITY FROM SELF ABUSE

خودلذتی (MASTURBATION) سے مراد مباشرت اوراحتلام کے علاوہ کسی دوسرے طریقے سے منی کا اخراج ہے۔خودلذتی کا سب سے اہم ذریعہ مشت زنی یعنی ہاتھ سے منی کا اخراج کرنا ہے۔مختلف محققین کے مطابق ۹۵ فیصدتا ۹۸ فیصد مرد زندگی میں کبھی نہ کبھی اس بدعادت کا شکار ہوتے ہیں۔عام طور پر غیر شادی شدہ لڑکے اس بدعادت میں مبتلا ہوتے ہیں، ریسرچ سے معلوم ہوا ہے کہ شادی شدہ مرد بھی مشت زنی کرتے ہیں، ۷۰ برس کے بوڑھے بھی خودلذتی کا مزا لیتے ہیں۔کنزی (Kinsey) کے سروے کے مطابق امریکہ میں ۷۰ فیصد شادی شدہ گریجوایٹ سال میں تقریباً ۲۴ بار MASTURBATION کر لیتے ہیں۔

مُشت زنی یا جلق کی تباہ کاریاں

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں سورۃ النور آیت ۳۱ میں فرماتا ہے:۔

''مومنوں کو کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اوراپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ بات ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔یقیناً اللہ، جو وہ کرتے ہیں،اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔''

مُشت زنی یا جلق کی ناپاک عادت بدن میں بداثرات پیدا کرکے بہت بھیانک امراض کا باعث بن جایا کرتی ہے۔جلق کی عادت کی وجہ سے جسم، دل اور دماغ کسی کام کے نہیں رہتے۔وہ نوجوان بچے جو اس عادت بد کا شکار ہوجاتے ہیں ان کے چہرے نور اور چمک دمک سے عاری ہوجاتے ہیں، ان کا رنگ زرد ہوجاتا ہے، آنکھیں بے کشش ہوجاتی ہیں اور آنکھوں کے گرد نیلگوں حلقے بن جاتے ہیں، انہیں کھیل کود سے نفرت ہوجاتی ہے، ان کی طبیعت چڑچڑی اور سرکش ہوجاتی ہے، معمولی مذاق بھی ان کے لیے ناقابل برداشت ہوتا ہے، ان کے قوائے ہاضمہ ماؤف ہو جاتے ہیں، زبان اور دانتوں پر فرجی ہوتی ہے، دماغی طاقتیں کمزور ہو جاتی ہیں۔بعض اوقات جلق کی عادت ڈالنے والوں کو مالیخولیا ہوجاتا ہے۔ان کا سر درد کرتا ہے، معدہ پر بوجھ ہوتا ہے، درد قولنج کی شکایت ہوجاتی ہے، ابکائیاں آتی ہیں اور چھاتی میں درد ہوتا ہے، چہرہ اور خاص طور پر ناک پر خراشدار پھنسیاں نکلتی ہیں، ناک اور رانوں پر پھپھولے نمودار ہوجاتے ہیں، بعض مریض کھڑا ہونے کی طاقت

کھو بیٹھتے ہیں، بعض مریضوں کی منی معمولی تحریک پر بھی خارج ہو جاتی ہے، جریان اور احتلام ان کی ہڈیوں اور عضلات و اعصاب کا رس چوس لیتے ہیں اور اس بدعادت کے نتیجے کے طور پر ان کا پیشاب پر بھی کنٹرول نہیں رہتا ان کا پیشاب بلا ارادہ خارج ہوتا رہتا ہے یا اس کے برعکس حبس البول میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ خواتین میں بھی بعض خواتین کو انگشت زنی کی وجہ سے بہت سی تکالیف اپنے پنجوں میں جکڑ لیتی ہیں جیسے لیکوریا، سرکش مزاجی، سر درد، دل کی کمزوری، اداسی، آنکھیں سرخ اور دھندلی ہو جاتی ہیں اور کئی قسم کی تشنجی علامات جیسے ہسٹریا، رعشہ، مرگی، سکتہ، تشنج وغیرہ اعصابی کمزوری کی وجہ سے ہو جاتے ہیں۔ انگشت زنی کی عادی خواتین کے چہرے زرد، جلد بدن خشک، پھٹی ہوئی اور پھنسیوں سے پر، ہونٹ پیلے، دانت خراب اور سب سے بڑی بات یہ ہوتی ہے کہ رحم سخت ہو کر کینسر کا باعث بن جاتا ہے۔ اس بدعادت کو اپنانے کے بعض اوقات دوسرے سبب بھی ہوتے ہیں جیسے سپاری یعنی حشفہ پر میل جم جانا، مثانہ کی پتھری، گھونگھٹ کا تنگ یا لمبا ہونا، کرم امعاء، عصبی امراض، بچے کو سلانے کے لیے بچہ کے عضو تناسل کو سہلانا، فحش ناول پڑھنا، بری صحبت، رنڈیوں کا ناچ دیکھنا اور گندے شہوانی خیالات وغیرہ۔

مشت زنی کے لیے مسلسل ایک نرم و نازک عضو کو چھیڑتے رہنے سے عضو تناسل چھوٹا، کمزور و ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور بالآخر مجلوق بیوی سے مباشرت کرنے کا اہل ثابت نہ کرنے کی وجہ سے شرمندگی اٹھاتا ہے۔ جوہر حیات جیسی قیمتی شےء کو مشت زنی کے ذریعہ مسلسل ضائع کرتے رہنے سے نوجوانوں میں قوت، صحت، مردانگی، جواں مردی، عقلمندی اور جوش و خروش کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مشت زنی سے وقتی دل بہلانے والوں کی ذکاوت حس بڑھ جاتی ہے، منی پتلی ہو جاتی ہے، سرعت انزال کا مرض لاحق ہو جاتا ہے، بدن تھکا تھکا سا رہنے لگتا ہے، چکر آتے ہیں، خوف، گھبراہٹ، پریشانی اور شرمندگی ہر وقت گھیرے رہتی ہے۔ اور نوجوان زندہ لاش بن کے رہ جاتا ہے۔ اور بوڑھے عیاش بھی بری حالت کا سامنا کرتے ہیں، مختلف بیماریاں انہیں گھیر لیتی ہیں۔ مرد و خواتین کو اپنی جوانیوں کو پاکیزہ رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ اللہ ان سے راضی ہو اور ان کا بڑھاپا بھی صحت مند اور شاداب رہے۔

حضرت علیؓ کا فرمان ہے کہ ”مجھے تعجب ہے اس شخص سے جو لذتوں کے خطرناک نتائج سے واقف ہے۔ وہ عفت اور پاکیزگی کا راستہ کیوں نہیں اختیار کرتا۔“ ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ ”وہ لذت جس سے شرمندگی

حاصل ہو۔ وہ شہوت وخواہش جس سے درد میں اضافہ ہو، اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔''

(بحوالہ مسائل زندگی مترجم سید احمد علی عابدی فیصل آباد)

جلق کا ہومیو علاج

ہومیو علاج سے پہلے ضروری ہے کہ مریض اس بات کا پختہ عہد کرے کہ وہ آئندہ کبھی بھی جلق selfabuse نہیں کرے گا اور ایسے تمام عوامل سے دور رہے گا جو مشت زنی کا باعث بنتے ہیں۔ ہمیشہ پاک صاف رہ کر اللہ سے ثبات قدم کی دُعا کرے گا۔ احساس گناہ کو ختم کرنے کا بہترین علاج بھی ربِّ کریم کے حضور دُعا ہی ہے۔

اگر کوئی نوجوان بے راہروی کا شکار ہو جائے تو اس کی دوا بوفو ہے۔ یہ جلق selfabuse کو روکتی اور اس کے بد اثرات کو دور کرتی ہے۔ اگر جلق کی وجہ سے مرگی کے دورے پڑیں اور اس کے علاوہ اگر ہم بستری کے وقت مرگی کا دورہ پڑ جائے تو ایسے نوجوان کو سب سے پہلے بوفو دینی چاہیے۔ اس دوا کے مریض کو عضو تناسل چھونے کی ہر وقت خواہش رہتی ہے اور مریض تنہائی پسند کرتا ہے۔ بوفو دوا کو ۲۰۰ طاقت میں پہلے تین دن روزانہ ایک بار اور بعد میں ہفتہ میں دو بار چند ہفتے لینا مفید ہوتا ہے۔ بڑی طاقت میں بھی یہ دوا لی جاسکتی ہے۔

جب جلق کی وجہ سے ہاضمہ خراب ہو جائے، کھانا کھانے کے بعد بے چینی ہو، جی متلائے، عضو تناسل کی بار بار خیزش ہو اور منی کا اخراج ہو جاتا ہو، رات کو استادگیاں ہوں اور صبح کے وقت عضو ڈھیلا ہو جاتا ہو ہو، ٹانگوں میں سردی اور کمزوری محسوس ہوتی ہو اور مجامعت کی بہت خواہش ہوتی ہو۔ (Vomica 30 دن میں ایک اور Sulphur 200 ہفتہ میں ایک بار)

ایک لمبا عرصہ تک جلق لگانے کی وجہ سے رطوبات بدن انتہائی کم ہو گئی ہوں، نیند خراب ہو، بھوک میں کمی آ گئی ہو، معدہ پر بوجھ محسوس ہو، سردی کا احساس زیادہ ہو، پاخانہ پتلا آئے، سفید، ناہضم شدہ غذا خارج ہو، جسم سرد ہو اور نبض چھوٹی اور تیز ہو۔ (China 30 روزانہ تین بار، مدر ٹنکچر بھی فائدہ مند ہے)

جب جلق کی عادت ہو۔ جس کی وجہ سے طبیعت غمگین ہو، ہاضمہ خراب ہو جائے، قبض اور دست ادلتے بدلتے رہتے ہوں۔ انٹی مونیم کروڈ ۳۰ یا ۲۰۰

جلق کی بدعادت کے باعث عضوتناسل پلپلا ہوگیا ہو، جریان منی بغیر خواب کے اور خواب میں ہوجاتی ہو، عضو میں خیزش نہ ہوتی ہو، خواہش جماع کے بغیر منی خارج ہوجاتی ہو، قضیب ٹھنڈا اور ٹھنڈے پسینے سے تربتر رہتا ہو۔ کلاڈیم مدر ٹنکچر ۵ قطرے صبح وشام

نوجوانی میں ہونے والی اخلاقی تجاوزات اور جنسی بے راہروی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بیماریوں میں Natrum Phos. نہایت مفید ہے۔ یہ دوا عام طور پر ۶ ایکس میں مفید ہے لیکن فائدہ نہ ہونے کی صورت میں ۳۰ یا اونچی طاقت میں دی جاسکتی ہے۔

اوائل عمر میں جلق لگانے کی وجہ سے پیدا ہونے والی خرابیوں کے لیے جب اخراج کے بعد پسینہ آتا ہو، عام حالات میں بھی پسینہ کی زیادتی ہو اور ہم بستری کے بعد دماغی کمزوری ہوجاتی ہو۔ جلق کی گندی عادت کی وجہ سے دھڑکن خراب ہوجائے، دل کمزور ہوجائے، مریض ذکی الحس ہو، دودھیا پیشاب بار بار آئے، سر کے بال گرتے ہوں، منہ کا ذائقہ خراب، بھوک ختم ہوجائے، پیاس متواتر ہو، کھانسی آتی ہو، بلغم بہت زیادہ ہو، چکر آتے ہوں، ٹھنڈ بری لگے، ناک سے خون جاری ہوجاتا ہو، سر میں درد ہو، قبض ہو یا مٹی رنگ کا پاخانہ آئے، کانوں سے پیپ خارج ہو، رات کے وقت شہوت میں زیادتی ہو اور پاؤں ٹھنڈے اور نم دار ہوں تو Calc. Carbonicum مفید ثابت ہوتی ہے۔

مشت زنی کی وجہ سے اخراج منی بہت زیادہ ہو، اکساہٹ ہو اور فوراً ہی نامردی ہوجاتی ہو، خصیوں میں عصبی درد ہو اور ٹھنڈے اور پسینے سے تربتر ہوں، مریض ہر وقت غمگین اور اندوہگیں رہتا ہو۔ ہمامیلس

جلق کی وجہ سے خیالات پر خوف چھا جائے، پیشانی میں درد ہو، مریض پریشان رہے اور غم گین ہو۔ کوکولس

اغلام سے، جلق سے یا دیگر غیر اخلاقی عیاشی سے پیدا ہونے والی کمزوریاں ہوں جیسے حافظہ کی کمزوری، لاغری، کھانسی کی رغبت دل کی دھڑکن کے ساتھ، آنکھیں سرخ اور دبی ہوئی ہوں، بینائی کمزور ہو، اشتہا نہ ہو یا بہت زیادہ ہو، کھانے کے بعد متلی اور اکساہٹ ہو، درد کے بغیر اسہال آئیں، سینہ میں بہت درد ہو، دماغ میں اور دوسرے بدن کے حصوں میں نبض کی تپکن کا احساس ہو، قبض ہو یا دست آتے ہوں، نبض یکساں نہ ہو، پریشانی ہو اور مریض تھرائے یا کانپے۔ فاسفورس ۳۰

جلق کی وجہ سے اعضاء ڈھیلے ہوجائیں، شہوت کا احساس مٹ جائے، دماغ کمزور ہوجائے اور قبض کی

شکایت ہو جائے۔ جلسی میم ۲۰۰

جلق کی وجہ سے پیشاب پیلا سا اور بہت کم رنگ ملا آئے ، بادلوں کے رنگ کا پیشاب آئے اور نبض مدھم ہو گئی ہو۔ ڈیجی ٹیلس ۳۰ یا ۲۰۰

ایونیا سٹیوا مدر ٹنکچر کے ۵ قطرے صبح اور ۵ قطرے شام کو آدھے گلاس پانی میں ملا کر کھانے کے بعد لینا اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔

اگر جلق لگانے کی ہر وقت خواہش بنی رہتی ہو، مریض تنہائی پسند ہو، شہوانی خیالات کی بھر مار ہو، اور عضو تناسل میں اکساہٹ طاری رہتی ہو۔ اوری گینم میجوریا

امام الزمانؑ نے کتنی اچھی بات کہی ہے کہ ''جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے۔ اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صد ہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔'' (ملفوظات)

احتلام

نوجوانی میں خواب میں یا بغیر خواب کے پیشاب کے راستہ منی کے اخراج کو احتلام کہا جاتا ہے۔ نوجوانی میں مہینہ میں دو تین بار احتلام ہونا بیماری نہیں ہوا کرتا۔ منی تیار ہو کر کیسہ منی میں جمع ہوتی ہے اور زائد منی پیشاب کے راستہ خارج ہو جاتی ہے۔ منی خارج ہونے پر کسی قسم کی کمزوری بھی نہیں ہوتی۔ جب منی کی تھیلی منی سے بھر جاتی ہے تو وہ بعض اوقات ایک رات میں دو سے زائد بار بھی احتلام ہو سکتا ہے۔ احتلام ایک بالکل نارمل اور صحت مند عضویاتی عمل ہے۔ بعض اوقات نوجوان لڑکوں کو دس بارہ برس کی عمر میں کبھی کبھی احتلام ہونے لگتا ہے۔ کیونکہ احتلام میں مزا بھی ہوتا ہے، بعض لڑکے اسی وجہ سے مشت زنی کی عادت میں مبتلا ہو کر اپنی صحت برباد کر لیتے ہیں۔ اگر کثرت سے مشت زنی کی جائے اور بکثرت احتلام ہونا شروع ہو جائیں تو یہ بیماری کہلاتی ہے۔

احتیاط لازم ہے

احتلام کے مریضوں کو چاہیے کہ شکم پُر کر کے ہرگز ہرگز نہ سوئیں اور نہ ہی پیشاب کیے بغیر بستر میں جائیں، شراب نوشی، چائے، تیز گرم مصالحے اور ہر قسم کی منشیات کا استعمال فوراً بند کر دیں۔ منشیات عارضی طور پر عضو

تناسل میں اکساہٹ پیدا کرتی ہیں مگر تھوڑے عرصے میں مستقل طور پر جماع کے ناقابل کر دیتی ہیں ۔تمبا کو میں بھی عضو تناسل کو کمزور کرنے والے اجزاء پائے جاتے ہیں اس لیے سگریٹ نوشی، حقہ نوشی اور تمبا کو کھانا چھوڑ دینا چاہیے۔فحش نظمیں ،غزلیں سننا ، بے ہودہ ناول پڑھنا فحش تصاویر دیکھنا وغیرہ بھی احتلام کے مریضوں کے علاوہ ہر صحت مند رہنے کی آرزو رکھنے والے کو چھوڑنا ہوگی۔نماز ،قرآن کریم کی تلاوت اور اچھی کتب کا مطالعہ انسان کو فحاشی اور بیماریوں سے بچنے کا باعث بنتا ہے۔احتلام کے مریضوں کے لیے ٹھنڈے پانی کا غسل بھی مفید ہے،اگر یہ ممکن نہ ہو تو آلات تناسل پر مسلسل کچھ وقت کے لیے ٹھنڈا پانی دھار باندھ کر ڈالنا چاہیے۔داہنی کروٹ لیٹنے سے احتلام میں کمی ہوتی ہے۔حکیم جالینوس کا قول ہے کہ داہنی کروٹ لیٹنے سے احتلام کم ہوتا ہے۔

احتلام کا ہومیو پیتھک علاج

شہوانی خوابوں کے ساتھ رات کو احتلام ہوں جس کے بعد اس قدر کمزوری ہو جائے کہ کمر سیدھی نہ ہو، منی پتلی جس میں قدرتی بو کا نام ونشان نہ ہو،بیٹھی ہوئی حالت میں ، نیند کی حالت میں ،اور چلتے وقت رطوبت مذی رستی ہو۔فوطوں پر خارش بھی ہو تو سیلینم مفید ہے۔

احتلام کے بعد سردی محسوس ہو، نامردی ہو، یگانوں سے بیزاری ہو،طبیعت مغموم اور اداس ہو تو نیٹرم میور ۳۰ ایکس میں مفید ہے۔

صبح سویرے احتلام ہو جاتا ہو،رات میں کئی مرتبہ احتلام ہوتا ہو اور احتلام کے بعد شدید کمزوری محسوس ہو، نیند خراب ہو جائے ، پٹھوں میں درد ہو، لیٹے رہنے کی خواہش ہو،آلات تناسل کمزور ہو جائیں اور شدید خواہش جماع کے باوجود ایستادگی با آسانی نہ ہو سکے۔Aqua-Marina اس دوا کے مریض کا نہانے کو دل نہیں کرتا، وہمی ہوتا ہے،نکما ہوتا ہے۔بے چینی ،اداسی ،غمگینی اور تشویش دوپہر دو بجے سے چار بجے تک زیادہ ہو جاتی ہیں۔ حرکت کرنے ،دبانے اور گرمی سے تکالیف بڑھتی ہیں،آرام کرنے اور کھانے سے تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ پنڈلی کے اعضاء سوجاتے ہیں اور رانوں کے درمیان کھجلی ہوتی ہے۔سفر کے بعد تلوں اور ٹخنوں میں درد ہوتا ہے۔

احتلام کے لیے ہفتہ میں دو بار زنکم میٹیلیکم ۲۰۰ اور سلفر ۲۰۰ باری باری لینا مفید ہے۔اور اگر پیشاب کے

ساتھ منی کے قطرے گریں تو زنکم میٹیلیکم کی جگہ لائیکو پوڈیم ۲۰۰ میں لینا مفید ہے۔اور نیٹرم میور ۱۶ ایکس اور کالی فاس ۱۶ ایکس ملا کر بھی دینی چاہیے۔

بغیر خواب کے احتلام ہو۔ اگریکس

احتلام ہوتا ہو کثرت سے۔ سیکوٹیلاریہ ۲۰۰

کثرت مباشرت اور جلق کی زیادتی کے بعد یہ حالت ہو جائے کہ احتلام بغیر خواب اور ایستادگی کے ہونے لگ جائیں تو کیلیڈیم مفید ثابت ہوتی ہے۔اس دوا کے مریض عام طور پر موٹے اور پلپلے ہوتے ہیں۔

(بوڑھوں، دیوانوں اور پاگلوں کے لیے جن کا قطرہ قطرہ پیشاب ٹپکتا رہے۔ ایکوسٹیم

شہوانی خوابوں کے ساتھ احتلام ہوں اور صبح کے وقت کمر میں درد اور شدید کمزوری ہو، دماغی پریشانی ہو، دماغی کام نہ کر سکے، عضلات نرم اور پلپلے ہوں، شام کے وقت پڑھنے سے آنکھوں کے سامنے چکا چوند یا دھواں سا اٹھے، ذراسی اکساہٹ سے انزال ہو جاتا ہو اگر شہوانی خیال یا احساس نہ بھی ہو، آلات تناسل میں متعفن بو ہو، گھونگھٹ پر دانے ہوں یا سوزاک کو پارہ سے دبا دینے سے بائی کے درد ہوتے ہوں۔ سارساپریلا

احتلام بغیر استادگی اور شہوانی احساس کے ہوں، عضو میں شدید کمزوری ہو، فوطوں پر کھجلی کے دانے ہوں۔تو لائیکو پوڈیم مفید ہے۔جلق کے بعد کی کمزوری کو بھی یہ دوا دور کرتی ہے۔

اگر انزال یا احتلام سے نیند نہ کھلے، داہنے خصیے میں گولی کا سا درد ہو۔سٹافی سیگریا کا مریض معمولی سی بات کو زیادہ محسوس کرتا ہے، بے صبر اور کم ہمت ہوتا ہے۔

جب قدرتی خواہش مجامعت کو روکنے سے احتلام کا عارضہ پیدا ہو گیا ہو اور خصیے درد کرتے ہوں، مریض مغموم اور چڑچڑی طبیعت کا ہو اور تھوڑی سی تحریک سے احتلام ہو جاتا ہو۔ کونیم

خواہش مجامعت نہ ہو کثرت جماع کی وجہ سے، بغیر استادگی اور خیزش کے بہت زیادہ مقدار میں انزال ہوں، ہر انزال کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن ہو، گھونگھٹ کی اندرونی سطح میں کھجلی ہو، فوطوں اور رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد ہو، قبض ہو، بواسیر ہو، نامردی ہو، عضو ٹھنڈا، نیلا، ڈھیلا ہو، اور اس پر جھریاں پڑی ہوں۔لائیکو پوڈیم۔بوڑھوں اور زیادہ شادیاں کرنے والوں کے لیے یہ دوا نہایت مفید ہے۔

پیشاب کے بعد زور لگانے پر مذی کا اخراج ہو، رات کو یا صبح کے وقت شدید جنسی ہیجان ہو اور علی الصبح

احتلام ہو جائے۔ ایڈامس Adamas اس دوا کے مریض کو سانپ کے کاٹنے کے خواب آتے ہیں، نیند کے دوران مریض مٹھیاں بھینچتا ہے، خواب آتے ہیں مگر یاد نہیں رہتے اور تمام جسم میں شدید کھجلی ہوتی ہے، کھجلا کھجلا کر مریض جلد سرخ کر لیتا ہے۔

عضو کمزور ہو مگر اکساہٹ ہو لیکن بغیر ایستادگی کے انزال ہو جاتا ہو، پاخانہ کے وقت عضو تناسل ٹھنڈا اور ڈھیلا ہو، فوطوں پر گرم پسینہ آئے یا سوزاکی ورم خصیہ ہو اور خصیوں میں کھنچنے والے درد ہوں۔ جلسی میم ۲۰۰۔

مرد کو جنسی تعلقات سے نفرت ہو۔ نظر گندی ہو۔ اگنس کاسٹس مدر ٹنکچر

اگر فوطوں Testicles میں اوپر کی جانب کھچاؤ ہو۔ زنکم میٹیلیکم

آلات تناسل کی کمزوری کی وجہ سے جلق سے انزال کے بعد کمزور کر دینے والے انزال ہوں، پاخانہ کرتے ہوئے جریان یا انزال ہو، کثرت مباشرت سے مراقی پن ہو، پیشاب گدلا یا بالکل پانی کا سا یا رسوب کے ساتھ ہو۔ فاسفورک ایسڈ۔ (اس دوا کے مریض عام طور پر ایسے لڑکے ہوتے ہیں جو جلد جلد بڑھیں اور لمبے ہو جائیں)

مردانہ اعضاء کے نیچے گرنے کے احساس کو دور کرنے کے لیے ٹیوبر کولینم مفید ہے۔

اگر مریض میں بے حیائی اور بے شرمی کا رجحان پایا جائے اور مریض ہر جائز اور ناجائز ذریعہ سے اپنی نفسانی خواہش کو پورا کرنا چاہے تو ایسے مریض کو اونچی طاقت میں ٹیرینٹولا ہسپانہ دینا ضروری ہے۔

عضو تناسل گرم ہو، پلپلا نرم ہو، خصیوں کی تھیلی میں اجتماع الدم ہو، عضو تناسل کی وریدیں ابھری ہوئی ہوں جنسی خواہش بالکل نہ ہو خصوصاً سردی میں استادگی نامکمل ہو، انزال شاذ و نادر ہوں، اگر کبھی تھوڑا بہت انزال ہو تو بعد از انزال پیشاب کی نالی میں جلن ہو تو Achyranthes.Calea (اچیر نتھس کیلیا) دوا مفید ہوتی ہے۔ تمام بدن کی بلغمی جھلیوں یعنی منہ، معدہ، مثانہ، مقعد، فرج، آنکھ، ناک اور کان میں گرمی اور جلن اس دوا کی مخصوص علامات ہیں۔ اس دوا کی تکالیف عموماً بائیں جانب ہوتی ہیں۔ مگر یہ ضروری بھی نہیں ہے۔ خواتین میں فرج میں خشکی، گرمی اور جلن ہونا، آلات تناسل کے بیرونی حصص کا ڈھیلے پڑ جانا اور بعض اوقات حیض جاری ہونے سے عام حالت بہتر ہو جانا اس دوا کی علامات ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی، جلن اور پسینہ آتا ہے۔

فوطے خصیے اور منی کی نالی ٹھنڈی ہو اور سکڑی ہوئی ہو اور منی کی نالی میں کھنچنے والے درد ہوں۔ کیپسیکم

انزال کے بعد ہونے والی تکالیف

اگر خصیوں میں ورم ہونے کی وجہ سے جماع یا انزال کے بعد حد سے زیادہ کمزوری ہو۔کالی کارب۔اس دوا کے مریض کی نبض نرم ہوتی ہے اور دماغی طور پر لاپرواہ ہوتا ہے،ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس اور ہوا کے جھونکوں سے خوف کھاتا ہے۔

منی کی نالی میں درد ہو،دبا ہوا سوزاک ہو،جماع کے بعد سوزاک شروع ہو جاتا ہو،نامردی ہو،انزال کے بعد مریض بدمزاج ہو جاتا ہو اور بھاری پن ہو۔ تھوجا

عضوتناسل میں غیر معمولی اکساہٹ ہو اور کمزوری ہو،انزال کے بعد پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ ہو ایسا معلوم ہو جیسے کوئی چیز باہر کو دوڑ رہی ہے،غدود مذی میں تکلیف ہو،اعضاء میں رعشہ اور دھڑکن تیز ہو۔ڈیجی ٹیلیس یا ڈیجی ٹیلین۔اجنبیوں سے بات کرتے ہوئے ایسے مریضوں کی زبان میں لکنت پیدا ہو جاتی ہے۔

انزال کے بعد شدید پسینہ آئے۔ لیکسس

اگر ہر انزال کے بعد سر،کمر میں درد ہو اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے یا چپچپے ہوں۔ذرا سی جسمانی محنت کے بعد پسینہ آئے اور مریض خنازیری مزاج کا ہو تو کلکیر یا کارب دوا ہوگی۔

رات کو کثرت سے انزال ہوں،شہوانی تصورات جلق پر مجبور کر دیں،اور جلق کے بعد شدید کمزوری ہو تو چائنا مفید ہے۔(مریض کو بے حد کمزوری ہوتی ہے،بے درد کے پانی کی طرح کے دست آتے ہیں،سوسائٹی یعنی ملنے ملانے سے نفرت ہو جاتی ہے)

قبل دوپہر اور بعد از انزال ہر طرح سے مریض بدتر محسوس کرے لیکن انزال کے بعد بہتر محسوس کرے۔ سلیشیا اس دوا کا مریض ہر چیز کا تاریک پہلو دیکھتا ہے۔

انزال کے بعد کمر میں جلندار درد ہو اور ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے ہوں۔ مرکیورس

استادگی تکلیف دہ ہو،انزال کے وقت درد ہو اور انزال کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن ہو تو کولی بیسی لینم Coli Bacillinum دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

مادہ منویہ کے اخراج کے ساتھ عضوتناسل میں شدید درد ہو۔ ڈیجی ٹیلس

کافی زیادہ مادہ منویہ کے اخراج پر درد ہو۔ کالی کارب

آلہ تناسل میں کھانسنے پر درد ہو۔ اگنیشیا

مباشرت کے دوران یا بعد کی تکالیف

جماع کے بعد اگر نظر کمزور ہو جاتی ہو اور کمر میں درد ہو۔ کالی کارب

جماع کے بعد آلہ تناسل میں جلن ہو اور دوران جماع رحم کی رطوبتوں کے عضو تناسل پر لگنے سے شدید جلن پیدا ہو جاتی ہو۔

دوران جماع مادہ منویہ خارج نہ ہوتا ہو۔ ملی فولیم

جماع کے بعد امعائے مستقیم میں درد ہو۔ مرک کار

دوران جماع قضیب سو جاتا ہو۔ برائٹا کارب

جماع کے بعد پیشاب کی تکالیف ہو جاتی ہوں۔ سیپل سیرولاٹا

مجامعت کے بعد پیشاب کی نالی میں سوزش ہو جاتی ہو۔ کینتھرس

اگر مجامعت کے بعد شدید پسینہ آئے۔ ایگریکس مسکریس

مجامعت کے بعد دانتوں میں درد شروع ہو جاتا ہو۔ ڈفنے

مجامعت کے بعد مریض بدمزاج ہو جاتا ہو اور شدید کمزوری محسوس کرے۔ سیلینیم

ہر مجامعت کے بعد اگر مرد غیر مطمئن ہو، ناراض ہو، کمزوری لاحق ہو جائے اور گھٹنے جواب دے جاتے ہوں۔ کلکیریا کارب

مجامعت کے بعد قے ہو جاتی ہو۔ ماسکس

مجامعت کے بعد ٹانگیں ٹھنڈی ہو جاتی ہوں، مجامعت کے دوران طاقت سلب ہو جاتی ہو اور مجامعت کے بعد پسینہ بھی آتا ہو۔ گریفائٹس

مجامعت کے بعد بہت پسینہ آئے۔ نیٹرم کارب

اگر جماع کے دوران مریض اچانک قوت جماع کھو بیٹھے یا جماع کی طاقت ہی نہ رہے اور قضیب سو جائے

تو لائیکو پوڈیم دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

مجامعت کے وقت ایستادگی نہ ہو، حیا کی وجہ سے یا خیالی نامردی کی وجہ سے، حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہوتا۔ سٹرکنیم فاس

دوران مجامعت عضوتناسل اچانک ڈھیلا پڑ جائے جس کی وجہ سے مادہ منویہ خارج نہ ہو یا مجامعت کے بعد خواہش جماع بڑھ جائے یہاں تک کہ احتلام ہو جاتا ہو۔ ایسڈ فاس

مکمل ایستادگی سے پہلے ہی منی خارج ہو جاتی ہو۔ سلفر

بوقت مجامعت دمہ ہو جاتا ہو۔ امبر گریسیا

مجامعت کے بعد مادہ منویہ بہت دیر سے خارج ہو یا خارج ہی نہ ہو۔ لائسین

جماع کے دوران تشنج ہو جاتا ہو۔ رانا بوفو

مجامعت کے بعد چکر آئیں اور مجامعت تکلیف دہ عمل ہو۔ سیپیا

اگر دوران مجامعت اور مجامعت کے بعد تنگی تنفس ہو اور مجامعت کے بعد پیشاب کی شدید اور نہ رکنے والی خواہش ہو۔ سٹافی گیریا

شہوانی خواب آئیں

رنگین خواب آنے کی وجہ سے احتلام ہو جاتا ہو اور جلق کی نہ دبائی جانے والی خواہش بیدار ہو جاتی ہو۔

خواب میں زبردست ایستادگی کے ساتھ پرلطف انزال ہو جاتا ہو۔ اسٹیلاگو

شہوانی خواب آئیں اور استادگی جزوی یا بالکل نہ ہو۔ کوبالٹم

خواب میں مادہ منویہ کا اخراج ہو جاتا ہو، عام حالات میں نامردی ہو۔ آئیوڈم

آلات تناسل کی خارش اور سوزش

آلات تناسل پر خارش ہو اور پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن ہو تو Asarum Europaeum مفید دوا ہے۔ اس دوا کا مریض پست حوصلہ ہوتا ہے۔ کتے کے بھونکنے یا گاڑی کا ہارن سن

کرڈر جاتا ہےاور سر یا آنکھوں کوحرکت دینے ،اوپر دیکھنے یا ٹرین میں سفر کرنے سے اسے چکر آتے ہیں۔

سرِ ذکر پر خارش ہو۔ کورٹی کاٹروپن Corticotropin

قضیب پر داد جیسی پھنسیاں بنیں۔ پانی سے بھرے بڑے بڑے چھالے بھی بنتے ہوں تو گریفائٹس مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

عضوتناسل پر چھالے دار اور داد جیسی پھنسیاں بنیں۔ کروٹن

آلہ تناسل پر جامنی رنگ کی چھالے دار پھنسیاں بنیں۔ آرنیکا

آلات تناسل پر شدید خارش ہو۔ کاسٹیکم

ختنہ کے بعد سر خباد ہو جائے۔ ایپس ملفیکا

آلات تناسل میں سوزش کی وجہ سے ایسی دکھن ہو جیسے کوئی سوئیاں چبھو رہا ہو۔ کوریلم

آلہ تناسل کی سوزش کی وجہ سے ڈنگ لگنے جیسے درد اور جلندار دردیں ہوں۔ ایپس ایم

آلات تناسل کی اندرونی سطح کی سوزش ہو اور ان کے کناروں سے پیپ بہے اور ناسور بن جائیں جو چپٹے ہوں ،ڈنگ لگنے والے اور پھاڑنے والے درد ہوں ،مرض میں شام کو زیادتی ہوتی ہو اور درد کی وجہ سے تمام رات آنکھوں میں کٹتی ہو۔ نائٹرک ایسڈ

عضوتناسل میں مجامعت کے دوران جلن ہو اور پھر دوسرے دن سوزش ہو جاتی ہو۔ کریازوٹ

آلات تناسل کی خارش کے لیے سنابیرس چوٹی کی دوا ہے۔

اندرونی سطح پر خارش ہو۔ اگنیشیا

گھونگھٹ پر خارش ہو اور ہر حرکت پر پراسٹیٹ غدود سے اخراج ہو، ہر خیزش یا ایستادگی پر مواد خارج ہوتا ہو۔ کونیم

آلات تناسل پر رات کو عیاشانہ مزیدار خارش ہوتی ہو۔ گہری سرخ تکلیف دہ سوزش اور جلن بھی ہو۔تو ہومیوپیتھک دوا رسٹاکس یا رانا بوفو مفید ثابت ہوتی ہے۔

عضوتناسل پر سوزش کے ساتھ خارش بھی ہو۔ وائیولاٹر

گھونگھٹ پر نا قابل برداشت خارش ہو اور اخراج بھی ہو اور سرِ ذکر سرخ اور سوجا ہوا ہو تو سارسپریلا دوا

مفید ثابت ہوتی ہے۔

ہرپیز کا ہومیو پیتھک علاج

GENITAL AND ZOSTER HERPES

ہرپیز herpes ایک بیماری جس میں زرد رنگ والے چھالے جلد پر بنتے ہیں۔ ایگریس مفید ہے اس کے علاوہ ایک نُسخہ آرنیکا ۲۰۰ لیڈم ۲۰۰ آرسنک ۲۰۰ (یہ نُسخہ ہر قسم کے زہریلے جانوروں کے کاٹے کا علاج بھی ہے) ملا کر دن میں ایک دو بار استعمال سے فائدہ دیتا ہے۔ (یہ کمزوری اعصابی کمزوری کی وجہ سے ہوتی ہے) ہرپیز میں سلفر بھی مفید ہے۔

اگر مزاجی علامتیں ہوں تو ہرپیز میں سیپیا مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

ہرپیز میں نیٹرم کارب بھی مفید ہے۔ دوسری دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو اسے ضرور آزمانا چاہیے۔ اور ایسی ہرپیز جس میں اعصاب متاثر ہوتے ہیں رسٹاکس مفید ہے بشرطیکہ ماؤف جگہ سے بہت پانی بہہ رہا ہو۔

Herpes Zoster یعنی شنگل جو اعصابی کمزوری سے پیدا ہوتی ہے کے لئے گریفائٹس۔ اور Genital Herpes یعنی بے راہ روی سے پیدا ہونے والی ہرپس جس کا تعلق اعضائے تناسل سے ہوتا ہے کے لئے بھی گریفائٹس مفید ہے۔ اسکے علاوہ ہر قسم کی Herpes کے لئے آرنیکا + لیڈیم + آرسنک 30 کا نسخہ نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ سانپ کے کاٹنے کا علاج بھی ہے۔ (Genital Herpes بہت ضدی ہوتی ہے۔ دس دن کا وقفہ ڈال کر اس دوا کو کم از کم چھ مہینے استعمال کرنا چاہیے ورنہ دوبارہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔)

آلہ تناسل کو پکڑنا، کھینچنا

اگر مریض کا ہاتھ ہر وقت آلاتِ تناسل پر رہے۔ سٹرامونیم

ہر وقت آلات تناسل پر ہاتھ رہے اور مریض عضو کو کھینچتا رہے۔ رانا بوفو

بچہ اگر متواتر آلہ تناسل کو کھینچتا رہے۔ مرک سال

بعض والدین بچوں کو سلانے کے لیے اس کے آلاتِ تناسل کو سہلاتے ہیں۔ یہ بہت بری عادت ہے جس کے نتیجے میں بچے آخر کار مشت زنی کرتے ہیں قبل از وقت بازاری عورتوں کا انہیں چسکا پڑ جاتا ہے۔ اور

ان بدعادات کی وجہ سے بچے نوجوانی میں ہی بہت سی جنسی بیماریوں کا شکار ہو کر زندگی کا لطف کھو بیٹھتے ہیں۔ بچوں کے ذہنوں کو پاک وصاف رکھنے کے لیے بچپن ہی سے توجہ دینا فائدہ مند ہوتا ہے۔ بچوں کو صاف وستھرا رکھنا چاہیے اور انہیں شرم وحیا کے انمول زیور سے آراستہ کرنا چاہیے۔ بچوں کو ننگا نہ ہونے دیں۔ اگر بچے عضو تناسل کو پکڑیں اور کھینچیں تو انہیں بتائیں کہ یہ نہایت قابل شرم بات ہے۔ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ بچوں کے ختنہ بچپن میں کرا دینے سے آئندہ زندگی میں بچے بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ سائنسی طور پر یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ختنہ کروانے سے بہت سی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔

بعض بے شرم مردوں کو آلات تناسل کو سرِ عام اور سرِ بازار پکڑنے کی منحوس اور خبیث عادت ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کو آلات تناسل کی تکلیف یعنی خارش وغیرہ ہے تو اسے اس کا علاج کرنا چاہیے نہ کہ بے حیائی سے سرِ عام خارش کرنی چاہیے۔ جب تک صحت نہ ہو گھر سے باہر نہ نکلنا چاہیے۔ ایسی بے ہودہ عادات رکھنے والے لوگوں کو ان کی اس بدعادت کی طرف توجہ دلانا لازمی امر ہے کیونکہ خواتین بھی بازاروں وغیرہ میں خریداری کرتے وقت ایسے مردوں کو دیکھ کر شدید کوفت میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

عضو تناسل چھوٹا اور ٹھنڈا ہو

اکثر مرد حضرات ذَکر (Penis) کی لمبائی اور چوڑائی کے حوالے سے بہت حساس ہوتے ہیں۔ وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ خواتین لمبے چوڑے عضو کو پسند کرتی ہیں حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے، خواتین اس طرح نہیں سوچتیں۔ اکثر خواتین چھوٹے عضو کو پسند کرتی ہیں کیونکہ اس سے انہیں تکلیف نہیں ہوتی۔ اگر عضو کی لمبائی ۴ انچ بھی ہو تو بھی مباشرت عورت اور مرد کے لیے پُر لطف اور بارآور ہوتی ہے۔ عام طور پر عضو کی لمبائی ساڑھے چار انچ تک ہوتی ہے۔ اگر کسی بیماری یا بدعادت کی وجہ سے عضو کی قدرتی لمبائی یا چوڑائی میں فرق آ جائے تو اس کی وجوہات پر قابو پا کر علاج کروانا ضروری ہے۔ عضو کے قدرتی سائز کو بڑا کرنے کی کوششیں عضو کی کارکردگی پر منفی اثرات ڈالتی ہیں۔ اشتہار بازی پر توجہ نہ دینی چاہیے۔ بعض لوگ اس وجہ سے بھی پریشان ہوتے ہیں اور حکیموں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں کہ ان کا عضو ٹیڑھا ہے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ عضو کا بالکل سیدھا ہونا ضروری ہے۔ ان کا یہ خیال درست نہیں ہے۔ دائیں طرف یا بائیں طرف کو عضو کا جھکاؤ خون کی

گردش کی وجہ سے ہوتا ہے اور بعض مردوں میں عضو ایستادگی کی حالت میں اوپر کو اُٹھا ہوتا ہے۔ ۸۵ فیصد مردوں کا عضو بائیں طرف جھکا ہوتا ہے، اسی طرح عموماً اکثر لوگوں کا بایاں خصیہ (Testicle) بھی کچھ نیچے ہوتا ہے اور ایک گولی بھی قدرے چھوٹی ہوتی ہے، یہ کوئی بیماری نہیں ہے، ہاں اگر عضو کی کارکردگی میں فرق آجائے تو اس کا علاج نہایت ضروری ہے۔ مشت زنی کی بدعادت بھی عضو کو ٹیڑھا، چھوٹا اور پتلا کمزور کر دیتی ہے۔ اس کا علاج بدعادت کو ترک کر دینا اور مناسب علاج کروانا ہے۔ بعض نادان مرد حضرات یہ بھی کہتے ہیں کہ اوائل عمر میں جلق لگانے سے عضو تناسل لمبا ہو جاتا ہے۔ اس بات میں قطعاً کوئی سچائی نہیں ہے عضو تناسل کے بڑے ہونے کا عمل دوسرے اعضاء کے بڑھنے کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ وہ نوجوان لڑکے جو چھوٹی عمر میں مشت زنی کرتے ہیں وہ عام طور پر شادی کے بعد بہت سے مسائل کا شکار ہونے کی وجہ سے شرمندگی اٹھاتے ہیں۔ چھوٹی عمر میں منی کچی اور مقدار میں تھوڑی ہوتی ہے۔ جسے ضائع کرنے سے بہت سے مسائل جنم لیتے ہیں۔ جیسے منی کے بدلے خون آنا وغیرہ۔ بہر حال چاہیے کہ مرد حضرات اس وہم کو ذہن سے نکال دیں کہ عضو تناسل کا بغیر وجہ کے چھوٹا ہونا بیماری ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

اگر عضو تناسل چھوٹا ہو جائے، آلات تناسل ٹھنڈے ہوں اور سوکھ جائیں، نامردی ہو۔ کیپسیکم (قضیب کے ٹھنڈے اور ڈھیلے ڈھالے ہونے پر جلسی میم، ہیپر سلف، لائیکو پوڈیم، سلیشیا اور سلفر بھی مفید ادویات ہیں)

عضو تناسل ٹھنڈا ہو۔	کینتھرس
عضو تناسل چھوٹا ہو جائے۔	اگنیشیا
آلہ تناسل سکڑ جائے۔	نیوفر

عضو چھوٹا اور ٹھنڈا ہو اور بحالت جماع سو جاتا ہو۔ آلات تناسل جلق یا ہتھ رسی کے بعد ٹھنڈے اور سکڑ گئے ہوں۔ لائیکو پوڈیم

عضو تناسل ٹھنڈا ہو، استادگی نہ ہو ایسا جلق کی وجہ سے ہوا ہو یا کثرت مباشرت سے تو کینتھرس دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

کثرت مباشرت اور جلق وغیرہ جیسی عادات کے باعث عضوتناسل ٹھنڈا اور چھوٹا ہو گیا ہو تو اگنس کاسٹس مدر ٹنکچر نہایت مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

عضوتناسل ٹھنڈا، پیشاب روکنے کی نااہلیت ہو، مجامعت کی نہ رک سکنے والی خواہش ہو اور جماع کے بعد منی کے بدلے خون کا اخراج ہو۔ کینتھرس

جنسی خواہش کم ہو جائے اور اعضائے تناسل ٹھنڈے ہوں تو Araneus Ixobolus Thorell ارینیا اکسابولا دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔اس دوا کا مریض ذہنی انتشار کا شکار، افسردہ، دوسروں کو چھڑنے والا، چڑچڑا مزاج، زندگی سے بیزار، غیر حاضر دماغ، بے چین، آوازوں سے ذکی الحس، گھومنے پھرے کی خواہش رکھنے والا اور جلد باز ہوتا ہے۔اس دوا کے مریض کو ایسا سردی کا احساس ہوتا ہے کہ گرم کمرے میں بھی کم نہیں ہوتا۔

آلات تناسل ٹھنڈے ہوں، سکڑے ہوئے ہوں، خصیے سکڑے ہوئے، نامردی ہو اور پیشاب کی تکالیف ہوں۔ سیبل سیرولیٹا

اگر احساس ہو کہ عضوتناسل نہیں ہے۔ کوکین۔کوکا

نامردی

اس بیماری میں مجامعت کی طاقت بالکل ختم ہو جاتی ہے یا قوت مجامعت بالکل زائل ہو جاتی ہے، جماع کی خواہش بیدار ہی نہیں ہوتی، اگر کبھی ایسا ہو کہ مریض جماع کرنا چاہے تو معمولی انتشار کے بعد طبیعت بیزار ہو جاتی ہے۔ایسا مریض عام طور پر پست ہمت ہوتا ہے اور اس کے خیالات منتشر رہتے ہیں۔اس بیماری کے اسباب درج ذیل عام طور پر ہوتے ہیں۔

نفسیاتی طور پر خود کو مجامعت کے قابل نہ سمجھنا، عضوتناسل یا خصیوں میں کوئی پیدائشی نقص ہونا، مشت زنی، کثرتِ مجامعت، کثرت جریان منی و احتلام، آتشک و سوزاک کے بد اثرات، قلتِ مادہ منویہ، تفکرات، زیادہ دماغی محنت وسوچ بچار کرنا، غم وہم، چوٹ لگنا، موٹاپا، جسمانی کمزوری، ڈرگ لینا اور شوگر کی بیماری ہونا وغیرہ۔

نامردی کا ہومیو پیتھک علاج

بالکل نامردی ہوچکی ہو، خیزش بہت کم ہو یا بالکل نہ ہوتی ہو، آلات تناسل ٹھنڈے اور سکڑ گئے ہوں بدوں خیزش کے منی خارج ہوجاتی ہو۔ لائیکو پوڈیم

بوڑھے شخص میں نامردی ہو۔ جب بوڑھوں میں قوت مردمی زائل ہوجائے یا جماع کی خواہش بہت کم ہوتی ہو۔ لائیکو پوڈیم ۲۰۰ (لائیکو پوڈیم کے بوڑھے مریضوں کو ہر ماہ ایم طاقت میں ایک خوراک لینا چاہیے) بڑھاپے میں ہونے والی مردانہ کمزوری کے لئے آرکا ی ٹینم ۳۰ بھی مفید دوا ہے۔

Yohimbinum دوا قوت باہ بڑھاتی ہے اور عضو میں خیزش پیدا کرتی ہے اس لئے نامردی عارضی طور پر ختم کرتی ہے۔ اس دوا کو مسلسل کئی ہفتے استعمال کرنے سے قوت اور امساک پیدا ہوسکتا ہے۔ دس دس قطرے دن میں تین بار پانی کے ساتھ لینا چاہیے۔ (اگر پیشاب کرنے پر جلن پیدا ہوتو کچھ دن کو بند کر دینا چاہیے اور دوبارہ دوا کی مقدار کم کر دیں)

جب شہوت کا خیال تک نہ آئے اور خصیے زائل ہوگئے ہوں۔ کالی برومیٹم

اگر بوقت مجامعت نہ شہوت ہوتی ہو اور نہ انزال ہوتا ہو، قضیب ڈھیلا ڈھالا ہو، بوسہ لینے یا پیار کرنے سے بھی عضو میں خیزش نہ آتی ہو۔ ایسا ہتھ رسی اور کثرت مباشرت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس مرض میں نیم خوابی کی حالت میں ایستادگی ہوتی ہے مگر بیدار ہوجانے پر ایستادگی کا مکمل طور پر خاتمہ ہوجاتا ہے۔ کلاڈیم مدر ٹنکچر (یہ دوا ان بوڑھے عیاشوں کے لیے بھی مفید ہے جو حقوق زوجیت ادا کرنے کے قابل نہ رہے ہوں اور ان کو ایستادگی بالکل نہ ہوتی ہو۔ یہ دوا پرانے پاپیوں کے لئے اور تمباکو نوشی یا تمباکو کو چبانے والوں کی جنسی کمزوریوں کے لیے بھی مفید ہے)

اگر کنوارے جوان نامرد ہوجائیں بروقت شادی نہ کرنے کی وجہ سے یا کسی نے بہت مدت تک جماع سے پرہیز کیا ہو اور نامردی کی کیفیت پیدا ہوجائے اور انتشار نہ ہوتا ہو (انتشار نہ ہونے پر کالی آئیڈائیڈ بھی مفید دوا ہے)۔ کونیم میکولینم

اگر اعضائے رئیسہ بالکل تباہ وخستہ ہوچکے ہوں تو آرنیکا، کینتھرس، کیلنڈولا مدر ٹنکچر ملا کر ہر دوا کے تیس تیس

قطرے اولیون آئیل میں مکس کر کے عضو پر صبح وشام لگائیں۔ مالش نہ کریں صرف لگائیں۔

ایوینا سٹیوا نامردی کی یہ ایک خاص دوا ہے جب کہ یہ مرض جلق کی بدعادت یا کثرت مباشرت کے باعث پیدا ہوا ہو اور جب غم وفکر کی وجہ سے اور تشویش ورنج یا کثرت مطالعہ کے سبب اعصاب کمزور ہو جائیں۔ مدر ٹنکچر کے ۱۵ قطرے صبح اور ۱۵ قطرے شام کو آدھے گلاس پانی میں ڈال کر کھانے کے دوران یا کھانے کے فوراً بعد لینا فائدہ مند ہوتا ہے۔

جب ہاضمہ میں نقص ہو، قبض شدید ہو، اعصابی نظام کمزور ہو، مزاج چڑچڑا ہو اور ساتھ ہی نامردی بھی ہو تو نکس وامیکا مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

جب استادگی مکمل ہو لیکن عضو کے اندام نہانی میں دخول سے قبل ہی انزال ہو جائے۔ آلات برف کی مانند ٹھنڈے اور ورم ہو۔ سلفر (خواتین کو شہوانی خواب آئیں اور خواب میں انزال ہو سلفر)

اگر خواہش جماع بہت زیادہ ہو، شہوانی خیالات کی بھرمار ہو لیکن عملی طور پر مجامعت کے قابل نہ ہو، قوت باہ انتہائی کمزور ہو، غدہ قدامیہ کا رس قطرہ قطرہ گرتا رہتا ہو، مجامعت کی ناکام کوشش کے بعد مریض شدید کمزوری محسوس کرے اور بدمزاج ہو جاتا ہو، اگر استادگی ہو جماع کرنا چاہے تو عین دخول کے وقت عضو تناسل ڈھیلا پڑ جاتا ہو، سرعت انزال کی شکایت ہو۔ سیلینیم ۲۰۰ اس دوا کا مریض عام طور پر قبض کا شکار ہوتا ہے اور مریض کے لیے دھوپ ناقابل برداشت ہوتی ہے۔

اگر مجامت کی کوشش پر ہر دفعہ عضو بالکل ڈھیلا پڑ جائے یا مجامعت کے بعد بے حد کمزوری اور سستی ہو جائے اور بعض دفعہ جلد میں جلندار خارش بھی ہو، کثرت مباشرت سے ریڑھ کی ہڈی میں مسائل پیدا ہو جائیں، خصیے اندر گھس جائیں، باوجود تندی اور تیزی کے جماع کے وقت مزہ نہ آئے، جماع سے نفرت ہو جائے یا بوقتِ جماع استادگی نہ ہو۔ ایگریکس مسکریس

اگر شہوانی جذبات مکمل طور پر ختم ہو جائیں، عضو تناسل میں کسی قسم کی اکساہٹ نہ ہو اور عضو مکمل طور پر ڈھیلا پڑ جائے، اس قدر جذبات ٹھنڈے ہو چکے ہوں کہ حسین عورت کے بدن سے لگنے کے باوجود عضو میں کسی قسم کی اکساہٹ، خیزی یا تندی نہ ہو۔ پاخانے کے وقت مذی کی رطوبت کا میلان ہوتا ہے۔ اگنس کاسٹس۔ اس دوا کے مریض کے اعضائے تناسل ڈھیلے ڈھالے، پلپلے اور ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے لیے بھی

یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے جنہیں بار بار سوزاک کا مرض ہو جانے کے باعث نامردی کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو۔ (اس دوا کی مریض خواتین میں جماع کے وقت اور اس سے قبل سیلان اور رطوبت بنتی ہے)

کسی شدید چوٹ یعنی گرنے ،ضرب لگنے یا مکہ لگنے کے باعث نامردی ہوگئی ہو یا قوت باہ کمزور ہوگئی ہو۔آرنیکا ۱۰۰۰۰۔اور کمر پر چوٹ کی وجہ سے نامردی ہو۔ہائی پیریکم ۲۰۰۔کھڑی ہوئی حالت میں جماع کرنے سے ٹانگوں میں کمزوری آ چکی ہو تو بھی آرنیکا مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

جلق کے عادیوں میں نامردی کے لئے ۔بوفورانا ۲۰۰۔یا اسٹی لیگو ۲۰۰ یا فاسفورک ایسڈ ۲۰۰۔ایسے پرانے پاپی جو جماع کی قوت نہ رکھنے کے باوجود عورتوں کی زبردست خواہش رکھیں ۔راہ چلتی خواتین کو دیکھ کر مزہ لیتے ہوئے انزال کا دکھ جھیلتے ہوں ۔جب جماع کا ارادہ کریں استادگی نہ ہو اور نہ انزال اور عضو مخصوص پر ٹھنڈا پسینہ آئے ۔ایسے مریضوں کا پسینہ میٹھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے مکھیاں ایسے مریض کے جسم کا پیچھا نہیں چھوڑتیں ۔کلاڈیم اونچی طاقت میں مفید ہوتی ہے۔

اگر عزیزوں کی وفات کا صدمہ، کسی اندرونی غم کی وجہ سے مردانہ قوت ختم یا کم ہو جائے ۔ اگنیشیا ۱۰۰۰۰

اگر عضو تناسل نہایت ذکی الحس ہو اور انتشار سے پہلے یا فوراً ہی انزال ہو جاتا ہو، نقاہت بہت زیادہ ہو۔ فاسفورک ایسڈ (یہ دوا جلق اور کثرت مجامعت کے بدنتائج کو دور کرتی ہے)

شادی کرنے سے خوف آئے ،حافظہ کمزور اور اعتماد کی کمی ہو ۔وہم یا خوف ہو کہ صحبت کے قابل نہیں ۔ایسے مرد کو ہومیو دوا اناکارڈیم ۲۰۰ لینی چاہیے۔

سوزاک کی وجہ سے نامردی ہو۔ ایگنس کاسٹس مدر ٹنکچر

آتشک کی وجہ سے نامردی ہو۔ مرکیورس یا کالی آئیوڈائیڈ

بڑی عمر میں شادی کرنے والے نیک چلن کنواروں کے لئے جو خود کو عورت کے ناقابل محسوس کریں ۔کونیم

کثرت جماع کی وجہ سے نامردی ہو۔فاسفورس ۳۰ یا کونیم ۳۰

مکمل نامردی ہو، ایستادگی بالکل نہ ہو ہو اور بیوی کے قرب سے بھی کوئی تحریک نہ ہو۔ نیوفر لیٹم مدر ٹنکچر

اگر کثرت مجامعت یا کثرت جلق لگانے کی وجہ سے قوت جماع کمزور ہو جائے ،شہوانی خیال پیچھا نہ چھوڑتے ہوں ،مریض کم حوصلہ ہو اور مغموم رہتا ہو اور شہوانی خیالات کی فراوانی کے باوجود جماع کے قابل نہ

رہے تو سٹافی گیر یا مدر ٹنکچر کے ۵ قطرے آدھا گلاس پانی میں ملا کر صبح وشام کھانے کے دوران یا کھانے کے فوراً بعد لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اگر بوجوہ جلق کی کثرت اور کثرت جماع قوت باہ کمزور ہو جائے، جماع سے نفرت ہو جائے، اعصاب کی شدید کمزوری ہو جائے، قوت باہ کے ساتھ ساتھ خصیے بھی سکڑ گئے ہوں اور اگر مریض جماع کی کوشش کرے تو انزال کے وقت بہت درد ہوتا ہو تو سا پال میٹو مدر ٹنکچ ۱۵،۱۵ قطرے صبح وشام آدھے گلاس پانی میں ڈال کر کھانے کے دوران یا کھانے کے بعد استعمال کرنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس دوا کے ساتھ سیلکس نیگرا مدر ٹنکچر بھی ملا لی جائے تو نامردی دور کرنے کے لیے ایک اچھا نسخہ بن جاتا ہے۔ دونوں دواؤں کے دس دس قطرے ملانے چاہیئں۔

اگر نامردی کثرت مجامعت یا کثرت جریان منی یا سوزاک اور آتشک کے سبب ہو ڈیمیانہ مدر ٹنکچر نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ ۳۰ قطرے صبح اور ۳۰ قطرے شام کو آدھے گلاس پانی میں ملا کر کھانے کے دوران یا کھانے کے فوراً بعد لینے چاہیئں۔

جلق کی وجہ سے مکمل نامردی ہو شدید ایستادگی ہوتی ہے امساک بالکل نہ ہو۔ بدن ملتے ہی انزال ہو جاتا ہو ۔کاربونیم سلف

مردانہ کمزوری دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ۵ نسخے مفید ہیں:۔

۱۔ ایسڈ فاس مدر ٹنکچر، ایگنس کاسٹس مدر ٹنکچر اور نیوفر لو یٹا مدر ٹنکچر پانچ پانچ قطرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار، کھانے کے دوران یا کھانے کے بعد۔ ایک ہفتہ بعد نسخہ نمبر دو۔

۲۔ سلیکس ناگرا مدر ٹنکچر، ڈامیانہ مدر ٹنکچر اور ٹریبولیکس ٹیرسٹرس مدر ٹنکچر ملا کر دن میں دس قطرے تین بار کھانے کے دوران یا کھانے کے فوراً بعد۔

۳۔ مباشرت سے پہلے اگر عضو تناسل ڈھیلا پڑ جاتا ہو۔ سیلینم ۲۰۰ اور اونوسموڈیم ۲۰۰ باری باری صبح شام تین دن تک بعد میں ہفتہ وار باری باری۔

۴۔ ڈمیانہ اسوگندھا، یوہیمبنم اور ایسڈ فاس کے ۵،۵ قطرے ایک گھونٹ پانی روزانہ تین بار۔

۵۔ سیلیکس نیا گرا، اونیا سٹائیوا اور ڈمیانہ دس دس قطرے دن میں تین بار۔

ایک گندی عادت اور اس کا علاج

بعض لوگ راہ چلتی خواتین کو دیکھ کر اپنے خیالات کی گندگی میں ٹامک ٹوئیاں مار کر جنسی تسکین حاصل کرنے کی کوشش میں نامرد ہو جاتے ہیں۔ اسلام اسی وجہ سے نوجوانوں کو نکاح کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے ۔حضرت عبداللہؓ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا تھا:۔

یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءَۃفلیتزوج فا نہ اغض للبصر و احصن للفرج ومن لم یستطع فعلیہ بالصوم فانہ لہ وجاء۔

اے نوجوانوں کے گروہ! جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ شادی کرے کیونکہ وہ غضِ بصر کا ذریعہ اور عصمت کی حفاظت کرنے والی ہے اور جسے اس کی طاقت نہ ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے ضبطِ نفس کا ذریعہ ہے۔ (مسلم جلد۲ کتاب النکاح حدیث نمبر ۲۴۷)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان فرمایا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں نوجوان تھے اور ہمیں کوئی چیز میسر نہ تھی۔ نبی کریم ﷺ نے ہم سے فرمایا، نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جسے بھی نکاح کرنے کے لئے مالی طاقت ہو اسے نکاح کر لینا چاہیے کیونکہ یہ نظر کو نیچی رکھنے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا عمل ہے اور جو کوئی بوجہ غربت نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ روزہ رکھے کیونکہ روزہ اس کی خواہشات نفسانی کو توڑ دے گا۔ (بخاری کتاب النکاح)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

''جس نے نکاح کر لیا اس نے نصف ایمان حاصل کر لیا اور اب دوسرے نصف میں اسے تقویٰ اختیار کرنا چاہیے۔'' (اوسط الکبیر)

رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''جس نے نکاح کیا اس نے اپنے آدھے دین کو حصار میں کر لیا۔''

شادی نہ کرنے سے بعض بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں لیکن اگر شادی کر لی جائے تو وہ اس قسم کے گناہوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اوّل انسان کا بعض بعض جسمانی اور اخلاقی اور رُوحانی بیماریوں اور اُن کے بد نتائج سے محفوظ ہو جانا۔ اس صورت کو عربی میں احصان کہتے ہیں جس کے لفظی معنے کسی قلعہ کے اندر محفوظ ہو جانے کے

ہیں۔دوم بقائے نسل۔سوم حصول رفیق حیات اور سکینتِ قلب۔چہارم محبت اور رحمت کے تعلقات کی توسیع۔چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے:۔

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاء ذَلِكُمْ أَن تَبْتَغُواْ بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ ۔

''اور اسے مسلمانو! جائز کی جاتی ہیں تمہارے لئے تمام عورتیں سوائے ان عورتوں کے جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے یہ کہ تم ان کے مہر مقرر کر کے اُن کے ساتھ نکاح کرو۔مگر تمہارے نکاح کی غرض یہ ہونی چاہیے کہ تم بیماریوں اور بدیوں سے محفوظ ہو جاؤ اور یہ غرض نہیں ہونی چاہیے کہ تم شہوت کے طریق پر عیش وعشرت میں پڑو۔''

پھر اللہ تعالیٰ سورۃ الروم کی آیت ۲۲ میں فرماتا ہے:۔

خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۔

''اللہ تعالیٰ نے تمہاری جنس میں سے ہی تمہارے لئے بیویاں بنائی ہیں تا کہ تم اُن کے تعلق میں سکینتِ قلب حاصل کرو اور پھر اس تعلق کو خدا نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت کا ذریعہ بنایا ہے۔''

اس آیت میں نکاح کی تیسری اور چوتھی اغراض بیان کی گئی ہیں۔یعنی یہ کہ خاوند کو بیوی میں اور بیوی کو خاوند میں رفیقِ حیات میسر آجاوے اور دونوں ایک دوسرے کے تعلق میں تسکین قلب پائیں اور دوسرے یہ کہ نکاح کے ذریعہ سے خاوند اور بیوی کے متعلقین کے درمیان رشتہء وداد واتحاد قائم ہو جاوے اور نسلی رشتہ داری کے تعلق کے علاوہ رحمی تعلق کے ذریعہ بھی مختلف خاندانوں اور مختلف قوموں کے درمیان محبت اور رحمت کی زنجیر سے منسلک ہو جانے کے موقعے میسر رہیں۔'' (سیرت النبی ﷺ)

اسلام میں جو نکاح کا مسئلہ رکھا گیا ہے یہ ان تدابیر میں سے ایک تدبیر ہے جو ہلاکت اور تباہی سے بچاتی ہے اور انسان کو سچا دوست اور مخلص مددگار مہیا کر دیتی ہے۔چنانچہ قرآن شریف میں بیوی کے متعلق آتا ہے کہ **لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا**۔یعنی انسان کو جو مصائب اور تکالیف آتی ہیں اور جن کی وجہ سے قریب ہوتا ہے کہ وہ ہمت ہار دے اس وقت بیوی اس کی مددگار اور آرام کا باعث ہوتی ہے اور اس کی ہمت بڑھانے والی ہوتی ہے۔اسی حکمت کے ماتحت خدا تعالیٰ نے نکاح کو رکھا ہے اور اس کے لئے ایسی خواہشیں اور جذبات اور طاقتیں انسان کے اندر رکھ دی گئی ہیں کہ یہ مجبور ہے کہ کوئی ایسا ساتھی پیدا ہو۔۔

صرف نوجوان ہی نہیں بلکہ بعض بوڑھے بھی گلی کی نکڑ پر کھڑے ہو کر یا بازاروں میں آتی جاتی خواتین

کو شہوت زدہ نظروں سے گھور گھور کر دیکھتے ہیں۔ایسے مرد حضرات یقینی طور پر جنسی امراض کا آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں۔شادی شدہ حضرات کو اس بد عادت کا علاج بیان کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہر عورت کے ساتھ شیطان ہوتا ہے جب کسی کو کوئی عورت اچھی معلوم ہو تو چاہیے کہ اپنے گھر جائے اور اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے کہ اس امر میں سب عورتیں برابر ہیں۔

راہ چلتی خواتین کو گھور گھور کر دیکھنے والے جنسی آوارگان کو ہمارے حبیب آقا حضرت محمد ﷺ کے درج ذیل مقدس ارشادات پر غور کر کے پاکیزگی حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں حضرت علیؓ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

یا علی! لا تتبع النظرة النظرة فان لك الاولیٰ و لست لك الآخرة۔ (ترمذی، سنن ابوداؤد، مشکوٰۃ)

''اے علی! ایک نظر پر دوسری نہ ڈالو، پہلی نظر تو تمہاری ہے پر دوسری تمہاری نہیں۔''

حضرت جویرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ اچانک نظر پڑ جائے تو کیا کریں؟ فرمایا: ''فوراً نگاہ پھیر لو یا نیچی کر لو۔'' (ترمذی، مشکوٰۃ، سنن ابی داؤد)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

''جس مسلمان کی نگاہ کسی عورت کے حسن پر پڑے اور وہ نگاہ ہٹالے تو اللہ تعالیٰ اس کی عبادت میں لطف اور لذت پیدا کر دیتا ہے۔'' (مسند احمد)

تولیدی جرثوموں (SPERM) کی کمی یا غیر موجودگی

تولیدی جرثوموں کی کمی، کمزوری یا مردہ ہو جانے کی وجہ سے مرد بچہ پیدا کرنے سے محروم ہو جاتا ہے، گو وہ مباشرت کرنے میں کوئی کمزوری محسوس نہیں کرتا۔کمزور جرثومے انڈے میں داخل ہونے کے قابل نہیں ہوتے۔

ہومیو پیتھک علاج

مرد کے جرثومے کمزور یا مردہ ہوں تو پہلے ماہ ٹائیفائیڈینم سی ایم دوسرے مہینے کالی فاس سی ایم اور تیسرے مہینے زنکم میٹیلیکم دینی چاہیے۔اس کے علاوہ نیٹرم میور ۱۶ ایکس اور سلیشیا ۱۶ ایکس ملا کر دن میں دو تین بار اور

اگنیشیا مدر ٹنکچر صبح شام پانچ دس قطرے پینا مفید ہے۔ (ایک کپورا بکرے کا روزانہ کھانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے)

مردانہ بانجھ پن کے لئے سفلینم سی۔ایم ایک ماہ کے وقفہ سے اس کے ساتھ نٹرم میور ٹیکم ۲۰۰ اور کالی فاس ۱۶ ایکس۔اور ایسڈ فاس مدر ٹنکچر۔

جب منی بچہ پیدا کرنے والے جراثیم سے عاری ہو۔مکمل مردانہ بانجھ پن ہو۔X-RAY اس دوا کے مریض کو سبز رنگ کے پاخانے آتے ہیں، منہ کا ذائقہ خراب، دانتوں کا رنگ بھورا سبزی مائل، بلغم بھوری سبزی مائل، تنہائی پسند چڑچڑے، نیند کے بعد اداس، میٹھی چیزوں کے شوقین، گوشت سے نفرت، پراسٹیٹ گلینڈ کی خرابی، کھانسی میں سبزی مائل بلغم اور غمگین ہوتے ہیں۔ٹھنڈ سے، حرکت سے، شام کے وقت بستر میں تکالیف بڑھ جاتی ہیں اور گرم اشیاء لگانے یا سینکنے سے تکالیف میں کمی ہوتی ہے۔

مرد اعصاب کی زود حسی کی وجہ سے اولاد سے محروم ہوں تو فاسفورس اور کالی فاس مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اعصاب کی زود حسی براہِ راست نامرد نہیں بناتی لیکن خلیوں میں بننے والے جرثوموں کی تکمیل نہیں ہوتی۔

Damiana Orturnera اس دوا کا اثر آلات تناسل مردانہ و زنانہ دونوں پر ہوتا ہے۔یہ دوا عصبی کمزوری کو دور کر کے استقرارِ حمل کے لائق بناتی ہے۔نو جوان لڑکیوں میں رکے ہوئے حیض کو جاری کرتی ہے ۔مدر ٹنکچر حسب ضرورت ایک تا پندرہ قطرے فی خوراک دن میں تین بار۔

ضعف اعصاب کی وجہ سے مردانہ بانجھ پن میں تولیدی جرثوموں کا نہ ہونا اور پراسٹیٹ غدود سے مزمن اخراج ہو تو ڈمیانہ مدر ٹنکچر مفید ہے۔

اگر جنسی خواہشات کے دب جانے یا کم ہو جانے کی وجہ سے تولیدی جرثومے کم یا ختم ہو جائیں تو چینیم دوا مفید ہے۔

اگر خصیوں میں سوزش یا شدید جنسی خواہش کی وجہ سے تولیدی جرثومے کم ہو جائیں۔ سٹرکینم

اگر شدید اور متواتر ایستادگی ہو اور شدید جنسی خواہش بھی ہو اور خصیے چھوٹے ہو گئے ہو اور ان کا چھوٹا ہونا تکلیف دہ ہو اور مادہ منویہ میں تولیدی جرثومے کم ہونے کی وجہ سے بچہ پیدا نہ ہو۔ آئیوڈم

اگر تولیدی جرثومے لمبا عرصہ جنسی عمل سے دور رہنے کی وجہ کم یا غیر موجود ہوں، نامکمل ایستادگی ہو، دخول سے قبل ہی انزال ہو جاتا ہو۔ کونیم

اگر مردانہ بانجھ پن کے ساتھ ساتھ مجامعت سے نفرت بھی ہو یا مجامعت کے دوران اچانک طاقت ختم ہو جائے، مجامعت کے بعد ٹانگوں میں ٹھنڈک محسوس ہو یا پسینہ آئے۔ گریفائٹس

منی (Semen) پتلی ہو یا خون ملی ہو

بعض لوگ منی کی ماہیت کے متعلق پریشان رہتے ہیں کہ یہ پتلی ہے، تھوڑی ہے یا گاڑھی ہے۔ یقیناً مختلف لوگوں میں انفرادی اختلافات کی وجہ سے منی کی کوالٹی میں فرق ہوتا ہے لیکن یہ کوالٹی کا فرق مردانہ قوت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ منی ہی وہ جوہر ہے جس سے بچوں کی پیدائش ہوتی ہے، منی کے ذریعے سپرم باہر آتے ہیں، منی ہی میں سپرموں کے لیے خوراک ہوتی ہے جسے کھا کر وہ زندہ رہتے ہیں۔ سادہ الفاظ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ منی سپرموں کی حفاظت کے لیے قدرت کی طرف سے بنائی گئی ہے۔ لوگوں کا یہ خیال کوئی حقیقت نہیں رکھتا کہ بھرپور جنسی لطف اور اولاد کی پیدائش کے لیے منی کا گاڑھا ہونا ضروری ہے۔ جنسی لطف کے لیے منی کا خارج ہونا اور اولاد کے لیے فرج میں جانا ضروری ہے۔ بعض اوقات منی کا گاڑھا ہونا نا صرف جنسی لطف سے محروم کر دیتا ہے بلکہ اولاد پیدا کرنا بھی ممکن نہیں ہوتا کیونکہ گاڑھی منی میں سپرم ہوتے ہی نہیں اور اگر ہوں تو تعداد میں بہت کم ہوتے ہیں۔ منی کا کم ہونا، منی کا پتلا ہونا یا منی کا گاڑھا ہونا اس وقت تک بیماری نہیں ہوتا جب تک ان میں سپرم صحت مند اور محفوظ رہیں۔

ہومیو پیتھک علاج

بغیر ایستادگی کے انزال یا احتلام ہو، منی پانی کی طرح پتلی ہو اور مقدار میں زیادہ نکلے تو سلفر دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس دوا کا مریض گرم ہوتا ہے۔

اگر منی خون ملی خارج ہو تو مرکیورس یا کنابس سٹائیوا یا لیڈم یا سارساپریلا نہایت مفید ادویات ہیں۔

منی پانی کی طرح پتلی ہو، انزال جلد ہو جاتا ہو اور مریض کا چہرہ پھولا ہوا اور مریض کے چہرے پر گرد اڑتی لگے تو سیپیا مفید ہے۔

اگر منی پتلی ہو جائے۔ کاکیشیا مدر ٹنکچر

منی پتلی ہو اور بو تک ندارد ہو۔ سیلینم ایک خوراک ایک لاکھ طاقت میں بعد میں ۳۰ طاقت میں روزانہ دو بار چند ہفتے لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

بے حد اعصابیت کی وجہ سے نوجوان قبل از وقت بوڑھے ہو جائیں، جماع کے وقت یا جماع کرنے کی کوشش میں ٹانگوں اور پنڈلیوں میں تشنج ہو جائے، عارضی استادگی ہو جس کے ساتھ سیون میں کھچاوٹ ہو اور کمر اور ٹانگوں میں بائی کے درد ہوں۔ کیوپرم اسیٹیٹ

جب خونی مادہ منویہ خارج ہو۔ کاسٹیکم

شوگر اور جنسی کمزوری

شوگر سے تعلق رکھنے والی مردانہ جنسی کمزوریوں میں نیٹرم فاس مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

ذیابیطس یا سردی لگ جانے کی وجہ سے نامردی ہو۔ ماسکس

شوگر کی وجہ سے ہونے والی نامردی کے لیے کیوپرم میٹ بھی مفید دوا ہے۔

لطف نہ آئے

بوجوہ نامکمل ایستادگی مجامعت سے لطف نہ آئے۔ اونوسموڈیم (سر ذکر پر ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے اور خواہش جماع بھی کم ہوتی ہے)

مادہ منویہ کم خارج ہونے کی وجہ سے لطف نہ آئے۔ نیٹرم میور

سرِ ذکر کی تکالیف

سرِ ذکر آلہ تناسل کے نرم سر کو کہتے ہیں۔ مختصر طور پر سرِ ذکر کی بیماریوں کا احوال اور علاج درج ذیل سطور میں پیش ہے۔

اگر سرِ ذکر پھٹا ہوا یا چرا ہو ہو اور پیشاب کرتے وقت سرِ ذکر میں جلن ہو۔ آرسینکم البم

اگر سرِ ذکر کے گرد نمی ہو۔ نائٹرک ایسڈ

سوزاک کے بعد سرِ ذکر میں درد ہو۔ کوپیوا

سرِ ذکر پر گوشت خور پھوڑے ہوں۔ مرکیورس

سرِ ذکر کی مزمن سوزش ہو، سرِ ذکر حساس ہو، دکھن ہو اور چربیلی بدبودار افرازات ہوں تو مرک کاردوا مفید ہے۔

سرِ ذکر کے پردہ کی سوزش کی وجہ سے پردہ کا پیچھے ہٹ جانا۔ رسٹاکس

سرِ ذکر میں پھاڑنے والے درد ہوتے ہوں۔ سنار پیریلا

سرِ ذکر میں گہرے ناسور ہوں۔ آرم میورنیٹ

سرِ ذکر پر مسے ہوں، مہندی قسم کا اگاؤ ہو۔ ایسڈ فاس

سرِ ذکر پر گومڑ یا مسے ہوں اور سوزش ہو۔ آرم سلف

سوزاک کے بعد سرِ ذکر پر چھوٹے چھوٹے نوکدار اور لیسدار مسے ہوں۔ تھوجا

سرِ ذکر برف کی مانند ٹھنڈا ہو اور نرم مرغی کی کلغی جیسے مسے ہوں اور ان سے اس طرح خون بہے جیسے اسفنج سے بہتا ہے۔ سلفر

آتشک کے زخم کے بعد سرِ ذکر پر مسے بنیں۔ کالی میور

سرِ ذکر میں کاٹنے والے درد ہوں اور شدید جلن ہو۔ کلکیر یا کارب (اس دوا میں سوزش والے حصے جن سے پیپ بہتی ہے سرخ نہیں ہوتے بلکہ سفید ہوتے ہیں)

سرِ ذکر اور گھونگھٹ میں رینگنے والے اور ڈنگ لگنے والے درد ہوں، گھونگھٹ سوجا ہوا اور سوزش زدہ ہو اور سرِ ذکر میں کاٹنے والے درد ہوں۔ ایکونائیٹ این

خصیوں کی بیماریاں

اگر خصیوں کے کیس میں پانی بھر جائے اور خصیے پھول جائیں۔ نیٹرم میور ۱۳۰ ایکس

اگر آتشکی مواد یک دم رک جائیں اور خصیوں کے اندر پیدا ہو جانے والی گٹھلی بہت سخت ہو جائے تو کالی میور ۱۶ ایکس کو فیرم فاس سے ادل بدل کر دینا مفید ہوتا ہے۔

خصیہ کے بالائی حصہ میں سوزش ہو، استادگی تکلیف دہ ہو، گدہ مذی کی سوزش ہو اور خصیوں میں سوزش ہو۔

میڈورینیم مفید ہے۔

جب خصیے ٹھنڈے ہوں تو کیپسیکم مفید دوا ہے۔اسٹی لاگو،سینگونیریا،بوفواور آرجنٹم نائٹریکم بھی اس مرض کے لیے مفید ادویات ہیں۔

خصیوں میں جب گانٹھیں پڑ جائیں جو بہت سخت ہوں۔ کلکیر یافلور ۱۱۲ یکس

جب منی کی نالی اور خصیوں میں درد ہو اور پیشاب سخت جلن کے ساتھ خارج ہو۔نیٹرم میور ۱۳۰ ایکس (بائیو کیمک ادویات کو بیرونی طور پر ویزلین کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔

اگر خصیے اوپر چڑھ گئے ہوں اور لڑکے لڑکیوں جیسا رویہ اختیار کر لیں۔جسمانی ساخت لڑکیوں جیسی ہو۔ آرام میور اور نیٹرو فلیم دوائیں مفید ہیں۔

چوٹ کی وجہ سے فوطوں میں ورم ہو جائے اور عضو میں ارغوانی رنگ کا ورم ہو،شہوت بڑھی ہوئی،ایسی استادگیاں جو رات کو احتلام پر ختم ہوں،بعض اوقات ذراسی اکساہٹ یا شہوانی خیال پر انزال ہو جاتا ہو اور کثرتِ جماع یا جلق کی وجہ سے نامردی ہو جائے۔آرنیکا۔

خصیے بڑھ جائیں،پتھر کی طرح سخت ہو جائیں،شدید مسلسل استادگی،جماع کی شدید خواہش ہو،آلات تناسل سے متعفن پسینہ نکلے،بہت مدت تک جماع سے پرہیز کی وجہ سے نامردی ہو یا مکمل نامردی ہو تو آئیوڈیم دوا مفید ہے۔بہت مدت تک جماع سے پرہیز کرنے کے بعد ہونے والی نامردی کے لیے کونیم بھی مفید ہے۔آئیوڈیم کا مریض باوجود زیادہ کھانے کے لاغر اور کمزور نظر آتا اور نچلا نہیں بیٹھ سکتا۔خصیے گھٹتے گھٹتے بہت چھوٹے ہو جاتے ہیں۔

جب دایاں خصیہ غائب ہو جائے یا خصیے بے حد کمزور ہوں۔ کالی آئیوڈائیڈ

نوجوان لڑکے جو بزدلانہ مزاج رکھتے ہوں ان کے خصیے لاغر ہو جائیں یا سُن ہو جاتے ہوں تو آرم میٹ دوا ہو گی۔

اگر خصیوں میں بھالا لگنے جیسے درد ہوں یا کاٹنے والے درد ہوں،غدود سوجے ہوئے ہوں جن میں جلن کے ساتھ درد ہوتا ہو۔ کاربوانیمیلس

خصیوں میں ڈنگ لگنے جیسے درد ہوں،خارش ہو سرخی کے ساتھ۔ ایپس ایم

خصیے پتھر کی طرح سخت ہوں اور جلن اور کاٹنے والی دردیں ہوں۔ کونیم

اگر بیان کردہ دوائیں ناکام ہو جائیں تو بالترتیب کلکیر یا کارب، سلیشیا اور سلفر دینا فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

خصیوں میں اعصابی درد ہو

جب جنسی بے راہروی کے باعث خصیوں میں اعصابی درد ہو۔ اگنیشیا

جب اعصابی دردوں کے اسباب معلوم نہ ہوں تو کالوسنتھس اور میگنیشیا فاس دونوں دوائیں فائدہ مند ہوتی ہیں۔

اگر خصیوں پر سخت اور ٹھوس اگاؤ کے ساتھ اعصابی درد ہوں۔ آرم میٹ

منی کی نالیوں میں اعصابی درد ہو۔ اگزالک ایسڈ

خصیوں اور منی کی نالیوں کا اعصابی درد ہو۔ اولیم اینیمیل

خصیوں کا اعصابی درد ہو اور شدید حساسیت بھی ہو۔ ہیما میلس ۔ یہ دوا فوطوں کی رگوں کے پھول جانے کے لیے بھی مفید ہے۔ جب خصیے سوجے ہوئے ہوں، منی کی نالیوں میں کھنچنے والے درد ہوں، اعصاب ڈھیلے ہوں، پسینہ بہت آئے اور تیر کی طرح نکلنے والے درد ہوں جو خصیوں کی تھیلی سے پیٹ تک جائیں تب بھی یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔

خصیوں میں پانی بھرنا

سوزاک کے دب جانے کی وجہ سے سبز گاڑھی پیپ خارج ہو، دائیں خصیے میں شدید درد ہو جو پیٹ تک جائے اور نچلی ٹانگوں تک اور خصیوں کی تھیلی سرخ اور چمکدار ہو۔ مرک سال

اگر مندرجہ بالا دوا فائدہ نہ دے تو پلسٹیلا دینا چاہیے۔ خصیوں میں پانی بھر جانے کے مرض میں یہ چوٹی کی دوا ہے۔ خصیوں کی سوزش دائیں طرف ہو یا بائیں طرف اس دوا سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ مریض ٹھنڈک محسوس کرتا ہے اور بھوک و پیاس نہیں ہوتی۔ پلسٹیلا بھی ناکام ہو جائے تو کلیمیٹس دینا چاہیے۔

جب خصیوں کی تھیلی میں شدید سوزش ہو، پانی پڑ جائے ،خصیوں کی تھیلی پر خارش ہو اور نمدار خصیوں میں رینگنے والی دردیں ہوں یا خصیوں پر پھوڑے ہوں۔سلیشیا

خصیے ڈھیلے اور نیچے لٹک جائیں ،خصیوں کی تھیلی پر نمی ہو اور منی کی نالیوں پر دباؤ اور کھچاؤ ہو۔ سلفر

جب پیدائشی طور پر خصیوں میں پانی بھرا ہوا ہو۔ برائی اونیا

بچوں کے خصیوں میں پانی بھر جائے جب رہوڈ رنڈرون ناکام ہو جائے۔ ابروٹینم

جب بچوں کے خصیوں میں پانی بھرا ہو،خصیے سخت ہوں ،خصیے سوجے ہوئے ہوں خاص طور پر دایاں خصیہ،سرِ ذکر پر سوج ہو یا آلہ تناسل پر پھوڑے پھنسیاں ہوں۔ آرم سلف

متفرق جنسی امراض اوران کا ہومیو علاج

زوردار نفسانی خواہش ایک مستقل بیماری بن جائے جس پر قابو پانا مشکل ہو۔ للئیم ٹگرینم

مردانہ قوت کی بیداری کے لئے کالی فاس ۲۰۰ مفید ہے۔

مردوں کی جنسی کمزوریوں میں خاص طور پر نوجوانوں کی بعض کمزوریاں دور کرنے میں اونوسموڈیم مفید ہے۔

اگر مریض ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے جنسی امراض میں مبتلا ہو تو سلیشیا کی طرح کالی کارب بھی مفید دوا ہے۔

گھونگھٹ پر زخم ہوں ، پہلے زخم چھوٹا ہو بعد میں بڑھ کر پیالے کی شکل اختیار کر لے ،نامردی ہو،استادگیاں ہوں مگر جماع کے وقت بالکل نہ ہوں،شہوت کی کمی ہو،آلات تناسل مرجھا جائیں ،استادگی کے وقت کھنچنے والے درد ہوں، پیشاب کی نالی سے سیلانِ خون ہو، پیشاب کی نالی متورم ہو،ایسا لگے جیسے عضو میں گانٹھیں پڑ گئی ہیں ،خصیوں اور فوطوں میں درد ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے سوئیاں چبھ رہی ہوں اور غدہ مذی (پراسٹیٹ گلینڈز) کی تکالیف میں مبرز کی نالی کے اندر ایک چھوٹی سی جگہ پر جلندار درد ہو۔ ارجنٹم نائٹریکم۔اس دوا کا مریض جذباتی ہوتا ہے، ہر وقت مشغول رہنا چاہتا ہے اور سمجھنے اور فاصلے کے اندازہ لگانے میں ہمیشہ غلطی کرتا ہے۔اس دوا کا اثر بلغمی جھلیوں اور نظام عصبی پر ہوتا ہے۔

اگر اخراجات سوزاک کی علامات رکھتے ہوں تو سبائنا بہت مئوثر ہے۔

جنسی خواہشات میں کمی آجائے اور کوئی احساس باقی نہ رہے تو سورائینم کے علاوہ گریفائٹس بھی مفید ہے۔

دبے ہوئے سوزاک کا قلع قمع کرنے کے لیے میڈورائینم سے علاج شروع کرنا چاہیے۔(میڈورائینم کی چند اونچی خوراکیں سوزاک کی دبی ہوئی علامتوں کو اُچھال دیتی ہیں)

اگر مرد کے بیوی سے تعلقات ہر لحاظ سے درست ہوں جرثومے صحت مند ہوں مگر مادہ منویہ خارج نہ ہو۔ ملی فولیم (بعض دفعہ اس وجہ سے بھی بچوں کی پیدائش رُک جاتی ہے)

اگر مردوں کے جذبات میں یا تو غیر معمولی ہیجان پیدا ہوجاتا ہو یا پھر جنسی جذبات بالکل ختم ہوجاتے ہوں بلکہ جنسی تعلقات کے تصور سے ہی نفرت ہوجائے۔ میڈورائینم (ایسے مریض درمیانی حالت میں نہیں رہتے، یا انتہا پر یا دوسری انتہا پر)

کالی سلف مردانہ ناطاقتی اور کمزوری کے لیے اچھی دوا ہے۔

اعصابی تناؤ سے جو جنسی کمزوریاں پیدا ہوتی ہیں ان کا کالی فاس اچھا علاج ہے۔

اگر اچھا بھلا شریف آدمی جب بیمار ہو تو اس کی زبان فحش ہوجائے ایسی باتیں وہ ہوش میں کر ہی نہیں سکتا۔ اگر کوئی بچی بیمار ہو تو بعض ماں باپ شرم کی وجہ سے ڈاکٹر کو بھی نہیں بلاتے حالانکہ اس کا کوئی تعلق بھی بالارادہ بے راہروی سے نہیں ہوتا بلکہ یہ ہائیوسمس کی خاص علامت ہے۔ ایسا اعضاء میں سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اعضائے تناسل کی سوزش کینتھرس میں بھی ملتی ہے۔

ہائیڈروفوبینم جنسی امراض میں مفید ہے۔

کاربونیم سلف بہت سی مردانہ کمزوریوں کے لیے مفید ہے۔

مردوں کے جنسی امراض کے لئے کونیم مفید ہے۔ خاص طور پر جذبات دبانے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی تکلیفوں میں کونیم مفید ثابت ہوتی ہے۔

ایسے مریض جو جنسی بے راہروی کی وجہ سے اپنے آپ کو بالکل بے کار اور ناکارہ بنالیں لیکن اس کے باوجود بدنظری سے باز نہ آئیں تو ان کے لیے فلورک ایسڈ، پکرک ایسڈ، لائیکوپوڈیم اور سیپیا اپنے اپنے مزاج کے مریضوں میں بہترین ثابت ہوتی ہیں۔

اگر کوئی بوڑھا آدمی لمبے عرصے سے تجرد کی زندگی گزار رہا ہو شادی کرلے تو اُسے بعض دفعہ تشنج ہوجائے جو میاں بیوی کے ملاپ کے بعد اکثر پاؤں یا پنڈلیوں سے چل کر اوپر کمر تک پھیل جاتا ہے۔ کیوپرم اس کی

بہترین دوا ہے۔

آلاتِ تناسل کے ایگزیموں کے لیے رسٹاکس، ایناگیلس اور گریفائیٹس مفید ہیں لیکن کروٹن نمبر ایک ہے۔

اگر جنسی جذبات نہ اُبھریں آرنیکا ۲۰۰ اور اونوسموڈیم ۲۰۰ ملا کر ہفتے میں تین بار یا لائیکوپوڈیم ۳۰۰، آرنیکا ۲۰۰ اور کالی فاس ۲۰۰ ملا کر ہفتے میں تین بار۔

بہت سی مردانہ امراض میں کلیمٹس استعمال ہوتی ہے خصوصاً داہنی نالی کی سوزش میں جس میں مادہ منویہ حرکت کرتا ہے نیز اسی طرف کے خصیے کی سوزش اور ورم میں یہ اونچے درجے کی دوا بتائی جاتی ہے (یہ دوا محض دائیں طرف کام کرتی ہے) اس کی علامات یہ ہیں کہ پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ جو پیشاب کے بعد کچھ عرصہ جاری رہتی ہے، بار بار تھوڑا تھوڑا پیشاب آتا ہے جس کے آخر پر جلن ہوتی ہے، پیشاب رکاوٹ سے آتا ہے بعض دفعہ صرف قطرہ قطرہ اور پیشاب کے بعد بھی قطرہ قطرہ پیشاب آنے کا رجحان ایک دومنٹ جاری رہتا ہے۔ دائیں طرف کے مثانے کی تکالیف کے لیے بھی کلیمٹس فائدہ مند ہے۔

اگر تمباکو نوشی کی کثرت سے کمزوریاں پیدا ہو جائیں تو کیلیڈیم، پکرک ایسڈ اور سیلینیم مفید ہیں۔

بعض اوقات اعضائے رئیسہ میں خون کی نیلی لکیر بن جاتی ہے جس سے خون نکلنے لگتا ہے کے لیئے کلکیر یا فلور کے علاوہ برائیٹا کارب بھی مفید ہے۔ کلکیر یا فلور عورتوں کے جنسی اعضاء کے لیے بھی مفید دوا ہے۔

ذہنی پراگندگی بہت بڑھ جائے مریض کو سمجھ نہ آئے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ کینتھرس کے علاوہ ہائیوسمس۔ لیکن

اگر مریض ذہنی پراگندگی سے لطف اندوز ہو۔	کنیبس انڈیکا
جو لوگ جنسی تشدد پسند ہوں اُن کے لیے۔	کینتھرس

خصیوں میں درد اور سوزش کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ آرنیکا ۲۰۰، بیلاڈونا ۲۰۰ اور سلفر ۲۰۰ ملا کر ہفتے میں ۳ بار۔

سوزاک کے علاج کے لیے کنیبس انڈیکا CM کی ایک خوراک ہی بعض مریضوں کو مکمل شفا دے دیتی ہے (پہلے مرض اُبھارتی ہے پھر ٹھیک بھی کر دیتی ہے) اس مرض کے ازالے کے لیئے مرک کار CM بھی مفید ہے۔

اگر اعضائے تناسل میں سوزش کی وجہ سے مریض ہذیان کے نتیجہ میں گند بکنے کی طرف مائل ہو جائے جسے سُن گھر والے اور ڈاکٹر بھی شرم سے پانی پانی ہو جائیں تو ہائیوسمس دوا ہوگی۔ اسکی ایک علامت یہ ہے کہ مریض چٹکیاں بھر بھر کر جسم اور کپڑوں کو نوچتا رہتا ہے۔ مریض مرد گندی ترین باتیں بیماری کی وجہ سے کرتے ہیں۔

اگر جنسی اعضاء میں نیم فالجی علامتیں ہوں ،عمومی صحت کے باوجود آدمی ناکارہ ہوجائے اس کے علاوہ ناطاقتی کی وجہ سے رات کو احتلام ہوجائے۔ الیومنا

جنسی کمزوریوں میں برائیٹا کارب مفید دوا ہے۔اسے اونچی طاقت میں نہیں دینا چاہیئے اُلٹ اثر ہوسکتا ہے۔

پُرتشدد جنسی خوابوں کا رجحان ہو۔بسمتھ ۔(اصل میں بسمتھ کے مریض کے اسہال میں ضرور کوئی فاسد مادہ ایسا ہوتا ہے جو نیند کے دوران انتڑیوں سے خون میں مل کر دماغ پر اثر انداز ہوتا ہے)۳۰یا۲۰۰ میں مفید ہے۔

اگر کسی بیماری کے نتیجے میں جنسی طاقتیں جواب دے جائیں تو بوریکس دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

جنسی جوش اور تحریک پائی جائے۔ کنبیس انڈیکا

جنسی اعضاء ٹھنڈے ہوں ،شدید کمزور ہوں اور سوکھے ہوئے ہوں۔کیمفر (اگر کیمفر کو بہت زیادہ استعمال کیا جائے تو مریض ہمیشہ کے لیے طاقت سے محروم ہوسکتا ہے)

(ایک قسم کی مچھلی Oysters جسے فوڈ آف لو بھی کہتے ہیں مردوں کے سپرم بڑھانے کے لیے نہایت مفید ہے۔یہ زنک کی مقدار کو کنٹرول کرتی ہے۔

مُشت زنی اور مردانہ قوت میں کمی کے لیے رانا بیوفو اور کیلیڈیم ۳۰ طاقت میں ملا کر دن میں تین بار ایک ہفتہ تک بعد میں ۲۰۰ طاقت میں ہفتہ میں دو بار لینا فائدہ مند ہے۔

عضو تناسل میں زخم کی وجہ سے پیشاب کی نالی تنگ ہوجائے اور وقفہ وقفہ سے پیپ خارج ہوتی ہو۔ سلیشیا

جب پیشاب انفیکشن کی وجہ سے سخت بدبودار اور جلن دار ہو آرسینک ،تھوجا اور بیلاڈونا ملا کر ۲۰۰ طاقت میں ہفتے میں تین بار اور ساتھ سلیشیا ، کالی میور ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین بار۔اس نسخے کے ساتھ پریرا بریوا مدر ٹنکچر دن میں ۲ بار دس پندرہ قطرے پانی میں ملا کر دینا مفید نسخہ ہے۔

مادہ منویہ کم یا زیادہ یا جلد خارج ہو

جلد اور زیادہ مقدار میں مادہ منویہ خارج ہو اور دیر تک جاری رہے۔ اوسمیم

جنسی کمزوری کے باعث مادہ منویہ بہت جلد خارج ہوجاتا ہو۔ ٹائیٹینم

جنسی بے راہروی کے باعث جب بہت زیادہ مادہ منویہ کے اخراج کے بعد شدید کمزوری ہوگئی ہو اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے مادہ منویہ کا اخراج ہو۔چائنا ۳۰ صبح و دوپہر و شام۔

معمولی سی برانگیختی پر مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہو۔ خواتین کی موجودگی میں آسانی سے ایستادگی ہو جاتی ہے اور مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے کونیم ۳۰ روزانہ دو بار مفید ہے۔

جب مادہ منویہ کا اخراج دیر سے ہو یا بالکل نہ ہو۔ لائی سین

مادہ منویہ کا اخراج آہستہ آہستہ ہو دیر سے ہو، جلن ہو اور ڈنگ لگنے جیسے درد ہوں تو کلکیر یا کارب ۲۰۰ طاقت میں مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

نامکمل ایستادگی کے ساتھ مادہ منویہ کم خارج ہو۔ فارمیکا

جب مادہ منویہ خارج نہ ہو۔ گریفائٹس ۲۰۰ چند دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتے میں ایک دو بار اس دوا کو لینا مفید ہے۔

بغیر کسی طرح کی ایستادگی کے اخراج ہو جاتا ہو اور عضو تناسل ٹھنڈے اور سکڑ گئے ہوں تو لائیکو پوڈیم ۲۰۰ دن میں دو بار چند دن لینا اور بعد میں ہفتے میں ایک دو بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

جنسی کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے اونوسموڈیم ۳۰ دن میں دو بار لینا بہت مفید ہے۔

مکمل ایستادگی سے پہلے انزال ہو جاتا ہو۔ سلفر ۲۰۰ چند روز بوقت صبح بعد میں ہفتہ وار۔

اگر مریض افسردہ اور نا امید ہو آلات تناسل کا غلط استعمال کر کے، مریض کا چہرہ دھنسا ہوا محسوس ہو اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقے پڑ گئے ہوں۔ ایستادگی کے بغیر مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہو۔ زنکم میٹ ۲۰۰ روزانہ چند دن بوقت شام۔ سلفر سے ادل بدل کر دینا چاہیے۔

Avenasativa Q کثرت مباشرت، جریان اور جلق سے پیدا شدہ اعصابی کمزوری اور نامردی اور بیخوابی کو دور کرتی ہے۔ ۱۵،۱۵ دن میں تین بار۔

خواہش نفسانی کی زیادتی کو کم کرنے اور مشت زنی کی عادت چھڑانے کے لئے Origanum Q اکسیر ہے۔ ۱۵،۱۵ قطرے دن میں تین بار

Picric Acid 30 مردوں میں خواہش نفسانی کو کم کرتی ہے۔ روزانہ تین خوراکیں، چند ہفتوں کے بعد ۲۰۰ طاقت میں ہفتے میں دو بار۔

Canthris30 خواہش نفسانی کی زیادتی اور شدید ایستادگی جو رات کو نیند میں خلل ڈالے اور جماع کے

وقت اور جماع کے بعد پیشاب کی نالی میں جلن ہو۔

Phosphorus 1M جماع کی نہ رکنے والی خواہش ،شدید شہوانی اکساہٹ ، کمر درد اور جماع کے وقت بہت جلد انزال اس دوا کی علامات ہیں۔ایک خوراک اگرضرورت ہوتو تین چار ہفتے بعد۔

حد سے بڑھی ہوئی نفسانی خواہش ،شدید ایستادگی نوجوانوں کی نیند حرام کردے۔عورتوں میں رحم کی تحریک کی وجہ سے شدید خواہش جماع ہوتو Kali bromatum30 دن میں تین بار۔

ایسی غضبناک خواہش نفسانی کہ مریض بلاشرم و حیا اپنے عضو کو ننگا کر کے کھیلے۔ Hyoscymus Q ۱۰،۱۰ قطرے دن میں تین بار۔

Tribulus Q آلات تناسل مردانہ کی خرابیوں ،سرعت انزال، جریان ،احتلام،منی کے پتلے پن ، مشت زنی یا کثرت جماع کی وجہ سے نامردی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔دس تا پندرہ قطرے روزانہ تین بار۔

سرعت انزال

صحت مند مردوں کو مجامعت کے لیے دو یا تین منٹ درکار ہوتے ہیں ،زیادہ سے زیادہ چار پانچ منٹ کا وقت کافی ہوتا ہے۔اس سے کم وبیش غیر طبعی حالت ہوا کرتی ہے۔اگر بوقتِ جماع بعد از دخول یا بوقتِ دخول انزال ہو جاتا ہوتو اسے سرعت انزال کہتے ہیں۔اس مرض میں جب حالت زیادہ بری ہوتو بعض اوقات جماع کا خیال کرنے سے ہی انزال ہو جاتا ہے،کبھی بعد از انتشار بھی انزال ہو جاتا ہے۔قوتِ باہ انتہائی کمزور ہو جاتی ہے۔جب مریض کو حسبِ خواہش جماع کی توفیق نہیں ملتی تو وہ شرمندگی کے باعث مایوسی کا شکار ہو جاتا ہے اور چڑ چڑا بھی ہو جاتا ہے۔

اس مرض کی وجوہ درج ذیل ہیں:۔

جلق یعنی مشت زنی یا کثرت مجامعت کے باعث آلاتِ تناسل کا ذکی الحس ہو جانا ہے،شہوانی خیالات کا ہر وقت دل میں جاگزیں رہنا،سوزاک ،مثانہ کی پتھری ، بواسیر ،کرم امعاء سے مقعد میں خراش ہونا ،حشفہ پر میل جمنا،عصبی کمزوری،گھونگھٹ کا لمبا ہونا اور طبیعت میں وہم ہونا وغیرہ ہیں۔علاج سے پہلے جلق کی عات قطعی طور پر چھوڑنا لازمی ہے۔دوران علاج مجامعت سے مکمل پرہیز ضروری ہے۔وہ مرد جو ابھی تک سرعت انزال کا

شکار نہیں ہیں انہیں چاہیے کہ وہ کثرت مجامعت سے بچیں اور جلق کی عادت کو چھوڑ دیں۔

ہومیو پیتھک علاج

اگر کوئی شخص اوائل عمر میں مشت زنی کا عادی رہا ہو یا اغلام کا عادی اور کثرت جماع کا شکار رہا ہو اور سوزاک بھی ہو چکا ہو۔ایسے شخص کا چہرہ زرد، آنکھیں اندر دھنسی ہوئی، ہاتھ پاؤں میں ناطاقتی، اعصابی کمزوری اور عضو چھوٹا اور ڈھیلا ڈھالا ہوتا ہے۔خوبصورت اور نوجوان بیوی بھی ایسے شخص کے جذبات میں تحریک پیدا نہیں کر سکتی۔اگر ایستادگی پیدا بھی ہو تو عین وقت پر ختم ہو جائے۔ جب جنسی اعضاء ٹھنڈے ہوں، جنسی خواہش نہ ہوتی ہو، مریض افسردہ ہو، جلق وغیرہ کی عادت رہی ہو۔ایگنس کاسٹس مدر ٹنکچر ۵، ۵ قطرے آدھے گلاس پانی میں ملا کر صبح وشام۔ بے راہروی کے بد اثرات کی وجہ سے مادہ منویہ کا انزال بغیر جنسی خواہش یا جذبات کی برانگیختی کے ہو جاتا ہو، رات کو خوابوں کے بغیر انزال ہو جاتا ہو۔کلاڈیم ۳۰ روزانہ صبح وشام۔

جب انزال بہت جلد ہو جاتا ہو جس کے ساتھ سر میں گرج محسوس ہوتی ہو تو کاربوویج ۳۰ روزانہ صبح وشام لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اگر ایستادگی کم یا یا دیر میں آتی ہو، منی کا انزال بہت جلد ہو جاتا ہو، مریض غصیلا اور کمزور ہو، خواہش زیادہ مگر عملی طور پر نااہل، بیٹھے بٹھائے یا چلتے پھرتے یا پاخانہ کرتے وقت اور نیند میں اخراج ہوتا ہو، منی پتلی ہو اور بو تک ندارد ہو۔ بوقت جماع انزال جلد ہو جاتا ہو مگر جذبہ شہوت دیر تک رہے۔ سیلینیم ایک خوراک ایک لاکھ طاقت میں بعد میں ۳۰ روزانہ۔

ڈیجی ٹیلس اور کالی برومیم دونوں دوائیں سرعت انزال کے لیے تب مفید ہوتی ہیں جب ساتھ دل کی دھڑکن ہو۔

جب عضو خاص ڈھیلا اور خصیے پلپلے ہوں، ایستادگی مکمل نہ ہوتی ہو، مجامعت کے دوران جلد انزال ہو جاتا ہو، دوران جماع عضو اچانک ڈھیلا پڑ جاتا ہو اور شہوت یا بغیر شہوت کے انزال ہو جاتا ہو، ٹانگیں کمزور محسوس ہوں اور ریڑھ میں جلن ہو۔ ایسڈ فاس مدر ٹنکچر

شدید ایستادگی کے ساتھ جلد انزال ہو جاتا ہو۔ کینتھرس

فاسفورک ایسڈ ۳۰ چند دن روزانہ تین بار لینا سرعت انزال کے لیے مفید ہے۔

Yohimbinum 30 دوا قوت باہ بڑھاتی ہے۔

جب انزال جلد ہو جاتا ہو اور خواہش جماع دیر تک رہے۔ سلنیم ۳۰ چند دن روزانہ تین بار۔ سرعت انزال کے لیے یہ نہایت قیمتی دوا ہے۔

سرعتِ انزال کے لیے زنکم میٹیلیکم ۲۰۰ اور سلفر ۲۰۰ باری باری ہفتے میں دو بار لینا مفید ہے۔

معمولی چھیڑ چھاڑ پر شہوت کا غلبہ ہو جائے اور انزال ہو جاتا ہو۔ سٹانم

کمزوری کی وجہ سے جلد انزال ہو جاتا ہو، عضو تناسل ڈھیلا ڈھالا، ایک مجامعت میں تین تین بار انزال ہو جاتا ہو اور گھٹنوں میں انزال کے بعد درد ہو۔ ڈائسکوریا

دو تین یا چار شادیاں کرنے والے بوڑھوں کا لائیکو پوڈیم ایک لاکھ طاقت میں ایک خوراک لینا ان کے دامن خوشیوں سے بھر سکتا ہے۔ ایسے تباہ حال جوانوں کے لئے بھی جو بری عادات کی وجہ سے کمزوری محسوس کرتے ہوں ۲۰۰ طاقت میں مفید ہے۔

عام جسمانی کمزوری ہو، ضعف باہ ہو۔ کثرت جماع، جلق یا اغلاق کی وجہ سے رطوبات زندگی ضائع ہو جانے کی وجہ سے مریض جماع کے قابل نہ رہے۔ چکر آئیں، دماغی کمزوری ہو، کمر میں درد ہو، ٹانگوں میں بھاری پن پیدا ہو جائے، نیند میں یا پاخانہ پیشاب کرتے وقت مادہ تولید خارج ہو تو سلفیورک ایسڈ مدر ٹنکچر دس دس قطرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار کھانا کھانے کے دوران لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ دوا جریان اور احتلام کے لئے بھی مفید ہے۔ (دوران علاج جماع سے پرہیز لازم ہے)

خواہش جماع بہت زیادہ ہو

جنسی خواہش میں زیادتی ہو۔ Ostoeo.Arthritic..Nosode اس دوا کے مریض کو شدید کمزوری کا احساس ہوتا ہے، چڑچڑا پن اور بے توجہی کی کیفیت شام کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ اس دوا کے مریض کی رانوں، کلائیوں اور کاندھوں میں درد رہتا ہے۔ حرکت کی ابتدا میں تکلیف ہوتی ہے مسلسل حرکت سے تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ مریض کو پھوڑے بھی نکلتے ہیں اور عضلاتی وجع المفاصل اور بائی کے درد بھی ہوتے ہیں۔

مریض بے حد خواہش جماع کے باعث کسی عورت سے مطمئن نہ ہو اور زیادہ شادیاں کرنے کا شوقین ہو۔
ایسا مریض بیوی، بچوں اور دوستوں سے نفرت کرتا ہے۔ فلورک ایسڈ

شدید ایستادگیاں ہوتی ہوں، خیزش بہت ہو اور بہت زیادہ خواہش جماع ہو۔ پکریک ایسڈ

ایسے نوجوان جنہیں بہت زیادہ جنسی خیالات کی وجہ سے ایستادگیاں ہوں جبکہ وہ جذبات کو قابو کرنے کی کوشش کریں، دماغی اور اعصابی کمزوریاں ہوں۔ فاسفورس

نوجوانوں میں شدید جنسی بھوک ہو۔ سٹافی گیریا

شراب نوشی کی وجہ سے جنسی بھوک بڑھ جائے۔ نکس وامیکا

جب جنسی بھوک بہت بڑھ جائے اور بدفعلی کرنے یعنی مقعد کی طرف سے جماع کرنے کی شدید خواہش پیدا ہو جائے۔ پلاٹینا

دماغی اور اعصابی خرابیوں کی وجہ سے بے حد اور شدید ایستادگیاں ہوں، آلہ تناسل اس قدر تن جائے کہ تقریباً پھٹنے کے قریب محسوس ہو۔ پکرک ایسڈ

انتہائی خطرناک قسم کی جنسی بھوک ہو جس کی تسکین کی ہر کوشش اسے تیز تر کر دے، حتیٰ کہ مریض مشت زنی کرے اور اس قدر کرے کہ ذہنی طور پر پاگل محسوس ہونے لگے۔ کینتھرس

حد اعتدال سے بڑھی ہو شہوت اور قوت باہ کو بڑھانے کے لے۔ سیلیکس نائیگرا۔ مدر ٹنکچر۔ کثرت احتلام اور اور جلق کے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے۔

ایستادگیاں بہت زیادہ، کم یا بالکل نہ ہوں:

اگر ایستادگی بالکل نہ ہو اور خواہش جماع ندارد ہو۔ نیوفر

اگر ایستادگیاں نہ ہوں، نیم ایستادگی ہو یا بالکل نہ ہو۔ کونیم

دن اور رات کو بہت زیادہ ایستاگیاں ہوں۔ ڈائسکوریا

رات کے وقت شدید ایستادگیاں ہوں۔ پلاٹینم

رات کے وقت پر درد ایستادگیاں ہوں۔ کیپسیکم

صبح کے وقت پر درد ایستادگیاں ہوں۔ نکس وامیکا

ایستادگیاں نہ ہوں اور اگر ہوں تو بہت کمزور ہوں۔ فاسفورس

شدید ایستادگیاں ہوں جو نیند کو خراب کر دیں یا شدید ایستادگیوں کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ پکرک ایسڈ (جنسی نظام کا ضرورت سے زیادہ متحرک ہوجانا یا حرام مغز یا دماغ کی خرابی ان ایستادگیوں کی وجہ ہوتی ہیں)

صبح سویرے اٹھنے پر شدید ایستادگیاں ہوں۔ اوسمیم

خواب میں شدید ایستادگیاں ہوں۔ کیمفر

جب شدید ایستادگیوں کے ساتھ انزال بھی ہوجاتا ہو۔ نیٹرم میور

ایستادگی کی شدید لہریں اٹھیں جو مشت زنی پر مجبور کردے۔ اوریگنیم

ناقابل کنٹرول ایستادگیاں ہوں۔ فاسفورس

صبح کے وقت شدید ایستادگیاں ہو اور ساتھ عضو تناسل میں جلن ہو۔ میگنیشیا میور

ایستادگی کے بعد پیشاب میں جلن ہو، پیشاب قطرہ قطرہ آئے اور پیشاب کے بعد جلن ہو تو کینتھرس دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

ضِیقِ غلفہ۔انرو۔فائی موسس (PHIMOSIS)

اس بیماری میں سپاری کا بالائی چمڑا یعنی گھونگھٹ لمبا اور تنگ ہوجاتا ہے اور اس وجہ سے وہ سپاری (حشفہ) پر سے پیچھے کو ہٹ نہیں سکتا۔ جس کی وجہ سے پیشاب رک رک کر آتا ہے کیونکہ بالائی جلد کو پیچھے ہٹا کر حشفہ کو صاف نہیں رکھا جاسکتا۔ بیان کردہ مشکل کے نتیجے میں پیشاب میں خون آنے لگتا ہے اور کبھی فوطوں میں پانی بھر جاتا ہے۔ یہ مرض پیدائشی بھی ہوتا ہے اور سوزاک و آتشک کی وجہ سے بھی ہوجاتا ہے۔ پیشاب وغیرہ کی غلاضت کے باعث بھی یہ مرض ہوجایا کرتا ہے۔ ظاہر ہے جب کچھ عرصہ تک حفشہ اضافی چمڑے کے اندر رہے گا تو پہلی مشکل تو یہ ہوگی کہ پیشاب خارج کرنا عذاب بن جائے گا کیونکہ اضافی چمڑا حفشہ کے آگے بڑھ کر سختی سے اکٹھا ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے بعض اوقات پیشاب خارج کرنے کے لیے گھنٹوں ٹوئیلٹ میں بیٹھنا پڑے گا۔ اس سے بھی خطرناک بات یہ ہے کہ حفشہ کو صاف نہ کرسکنے کی وجہ سے حفشہ اور اضافی چمڑے کی جلد میں زخم بن جاتے ہیں۔ ان تمام مشکلات کا حل سرجری ہی بتایا جاتا ہے۔ آپریشن کرکے نا صرف اضافی چمڑا

کاٹ دیا جاتا ہے بلکہ حشفہ کی نرم و ملائم جلد کو انفیکشن کی وجہ سے اتار دیا جاتا ہے جس سے علاج کے کئی ماہ بعد تک بھی مریض نہایت اذیت ناک زندگی گزارتا ہے۔اگر لڑکوں کے بچپن میں ختنہ کر دیے جائیں تو اس اذیت ناک تکلیف سے بچا جا سکتا ہے۔ختنہ کے نتیجے میں عضو تناسل صحت منداور صاف ستھرا رہنے کی وجہ سے ہر قسم کی انفیکشن سے محفوظ رہتا ہے۔

اس بیماری میں ایکونائیٹ اور مرکیورس کارمفید ہیں۔کالی ہائیڈ رائیکم اور گوائیکم بھی اس مرض کے لیے مفید ادویات ہیں۔اگر یہ مرض سوزاک یا آتشک کی وجہ سے ہوا ہو تو بذریعہ پچکاری جلد کے اندر سے مواد کو پانی کے ساتھ صاف کریں اور صاف کرنے کے بعد کیلنڈ ولا مدر ٹنکچر لوشن کی پچکاری کریں اور ساتھ مندرجہ بالا ادویات استعمال کرائیں۔فائی موسس کے مریضوں کو فوراً سرجن سے رابطہ کرنا چاہیے۔

پَیرافائی موسس (PARAPHYMOSIS)

اس مرض میں حشفہ کی بالائی جلد یعنی گھونگھٹ اتنا تنگ ہو جاتا ہے کہ حشفہ کے اوپر چڑھ نہیں سکتا یا چڑھ کر پھنس جائے تو ایسی حالت کو پیرافائی موسس کہتے ہیں۔اس مرض میں سپاری اور گھونگھٹ سوج جاتے ہیں اور سوزش ہو جانے کی وجہ سے شدید درد ہوتا ہے۔اگر اس مرض کا جلد علاج نہ کیا جائے تو صورت حال نہیں خطرناک ہو سکتی ہے۔وہ لوگ جن کے گھونگھٹ کا چمڑہ قدرتی طور پر چھوٹا ہوتا ہے اور وہ اس کو سپاری پر سے پیچھے ہٹائے رکھتے ہوں،اُن میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔آتشکی زخم کے باعث بھی چمڑہ موٹا ہو جاتا ہے اور اردگرد ے حصے سخت ہو جاتے ہیں۔گھونگھٹ کے چمڑہ کی لچک زائل ہو کر اس مرض میں زیادتی کا باعث بنتی ہے۔

اگر سٹرکچر کی جگہ سے تھوڑی دور پیچھے کی طرف دونوں ہاتھوں کی پہلی دو انگلیوں سے چمڑے کو پکڑ کر آگے کی طرف دھکیلنے کی کوشش کی جائے اور سپاری کو دونوں انگوٹھوں سے دبایا جائے تو ایسا کرنے سے تھوڑی دیر میں آلہ تناسل کا خون کم ہو جائے گا اور وہ اتنا چھوٹا ہو جائے گا کہ بالائی جلد حشفہ کے اوپر پورے طور سے آ جائے گی۔اس کے بعد ایک چوڑی پٹی لے کر اسے کیلنڈ ولا مدر ٹنکچر میں بھگو کر عضو تناسل کے اوپر لپیٹ دینا چاہیے۔اس سے سوج کم ہو جائے گی۔گھونگھٹ پیچھے کو سرک جانے پر دوبارہ مندرجہ بالا طریق سے پھر اسے آگے بڑھا دینا چاہیے۔اس مرض کا علاج سرجری ہے۔

سپاری کی سوجن ۔ ورم حشفہ BALNITIS BULANORRHOEA

یہ مرض اس وقت پیدا ہوتا ہے جبکہ گھونگھٹ کا اگلا چمڑا سپاری سے چمٹا رہے اور پیچھے کو نہ ہٹ سکے اور غلاضت اندر ہی رہ کر گھونگھٹ کے اندرونی حصہ اور حفشہ کو گلا دے، ورم پیدا کر دے یا سوجن پیدا کر دے ۔سپاری کی بالائی اور گھونگھٹ کی اندرونی جھلی اس قدر متاثر ہوتی ہیں کہ زخم بن جاتے ہیں اور پیپ اور دوسری قسم کے گندے مواد بہنے لگتے ہیں ۔ابتداء میں خارش ہوتی ہے اور پھر ماؤف جگہ گرم اور سرخ ہو جاتی ہے اور پیپ نکلنے لگتی ہے اور تمام حصہ میں زخم بن جاتے ہیں ۔اگر نائزہ سے پیپ آئے تو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ سوزاک ہے۔آتشک کے زخم بھی اس بیماری سے ملتے جلتے ہیں ۔اگر ثابت ہو جائے کہ مریض کو سوزاک یا آتشک ہے تو پھر آتشک یا سوزاک یا دونوں کا علاج کرنا ضروری ہوتا ہے۔

اس بیماری کی وجوہات میں غلاضت سے دوستی کرنا، جسم میں شدید گرمی کا ہونا ، بازاری عورتوں سے مجامعت کرنا، دورانِ مجامعت زخم بن جانا ، دیگر خراش دار رطوبتوں کا لگ جانا شامل ہیں ۔ایک اہم ترین وجہ ختنہ نہ کروانا بھی ہے ۔اگر بچپن میں لڑکوں کے ختنہ کروا دیے جائیں تو اضافی چمڑی کے کٹ جانے کی وجہ سے جراثیموں کو کھل کھیلنے کا موقع نہیں ملتا، حفشہ سمیت عضوتناسل کو صاف ستھرا رکھنے میں دقت پیش نہیں آتی ۔

اس بیماری کے علاج میں صفائی کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ۔عضوتناسل کو نیم گرم پانی اور صابن سے تین مرتبہ کم از کم صاف کرنا چاہیے۔ٹھنڈے صاف پانی میں کیلنڈولا مدر ٹنکچر ملا کر زخم کو صاف کرنا چاہیے اور اس لوشن میں پٹیاں تر کر کے انہیں سپاری یا حفشہ اور گھونگھٹ کے درمیان رکھنا چاہیے ۔دوران علاج ہر قسم کی منشیات، جماع اور دوسری گندی حرکتوں سے پرہیز لازم ہے۔ایکونائیٹ ۲۰۰ دن میں ایک بار اور مرکیورس کار ۳۰ دن میں دو بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

سپاری یا حفشہ کی پھنسیاں HERPES OF THE GLANDS

اس بیماری میں سپاری کی جھلی پر سوزش اور خارش ہونے کے باعث چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بن جاتی ہیں ۔اس مرض کی وجہ بھی صفائی کا فقدان اور بازاری عورتوں سے مجامعت کرنا، جلق کی عادت اور اغلام بازی ہی ہوا

کرتی ہے۔اس مرض میں ایک دوا مرکیورس ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت میں مفید ثابت ہوتی ہے۔عضو کو صاف ستھرا رکھنا نہایت ضروری ہے اس کے علاوہ تمام خبیث کاموں کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ نا ضروری ہے۔

فوطوں کی سوجن OEDEMA OF THE PEROTUM

یہ مرض بھی گندگی کے باعث پیدا ہوتا ہے۔مریض میلا کچیلا رہتا ہے۔اس مرض کی وجہ آتشک اور سوزاک بھی ہو سکتے ہیں۔ان امراض کی وجہ بھی گندے کام ہی ہوتے ہیں۔اس مرض میں فوطے متورم ہو جاتے ہیں اور ساتھ ہی بخار بھی ہو جایا کرتا ہے۔

اس بیماری کے لیے مرکیورس بن آئیوڈائیڈ نہایت اہم دوا ہے اس دوا کے استعمال سے بہت جلد سوزش رفع ہوسکتی ہے۔اس دوا کو چند دن ۳۰ طاقت میں رازانہ تین بار لینا مفید ہوتا ہے۔

فوطوں کی سوجن چوٹ یا صدمہ کی وجہ سے ہو تو چند دن روزانہ ۲۰۰ طاقت میں آرنیکا استعمال کرنا فائدہ دیتا ہے۔

اس مرض میں حسبِ علامات آرم، کونیم، کلیمٹس، بیلا ڈونا، برائی اونیا، فاسفورس، پلسٹیلا، لائیکوپوڈیم، میزیریم اور کالی ہائیڈراڈ یکم بھی مفید ادویات ہیں۔

حرارت عزیزی کی کمی ہو، عضو ڈھیلا ہو، خصیوں میں مسلسل ہلکا درد رہے۔ سٹافی گیریا

فوطوں میں ہلکا سا درد ہو، فوطوں پر پسینہ آئے، سر میں گرمی محسوس ہو، پاؤں میں پسینہ کے ساتھ جلن ہو، بازوؤں میں کمزوری اور بھاری پن ہو، کمر میں درد ہو اداسی ہو، قبل دوپہر اور بعد از انزال ہر طرح سے مریض بدتر محسوس کرے لیکن انزال کے بعد بہتر محسوس کرے۔سلیشیا اس دوا کا مریض ہر چیز کا تاریک پہلو دیکھتا ہے۔

فوطہ کی وریدیوں کا پھول جانا VARICOCELE

وہ وریدیں جو خصیوں کو خون سپلائی کرتی ہیں وہ پھول جاتی ہیں جس کی وجہ سے خصیہ کے اوپر ایک ابھار سا بن جاتا جو دراصل وریدوں کا گچھا ہوتا ہے۔ پیدا ہو جانے والا ابھار نیچے سے تنگ اور اوپر سے تنگ اور گرہ دار محسوس ہوتا ہے۔اور بہت درد کرتا ہے خاص طور پر جب مریض چلتا پھرتا ہے اور درد کی ٹیسیں رانوں اور چڈوں تک جاتی ہیں۔اس مرض کی وجوہات میں کثرت مباشرت، جلق امراضِ جگر، قبض وغیرہ ہوتے ہیں۔موٹے

افراد کو یہ مرض زیادہ تر لاحق ہوتا ہے۔

اس مرض کا علاج ایلو پیتھک طریقہ علاج میں سرجری ہے۔ پھول جانے والی وریدوں کو کاٹ دیا جاتا ہے۔اس کاروائی میں بیس منٹ لگتے ہیں۔اور بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔

اگر شدید درد ہو تو پلسٹیلا اور بیلاڈونا ۳۰ طاقت میں دن میں تین بار لینا مفید ہے۔ہیما میلس بھی اس مرض میں مفید ہوتی ہے اس دوا کو ۳۰ طاقت میں دن میں تین چار بار لینا مفید ہے۔اور ہما میلس مدر ٹنکچر میں کپڑا اتر کر کے ماؤف جگہ پر رکھنا بھی مفید ہوتا ہے۔

اس مرض میں فیرم فاس ۱۶ ایکس اور پلمبم ۲۰۰ بھی مفید ادویات ہیں۔

اس مرض میں سب سے پہلے قبض کو دور کرنا چاہیے۔جماع سے پرہیز اور جلق کو قطعی طور پر چھوڑ دینا چاہیے۔ انڈرویئر ڈھیلا پہنیں، قابض اور گرم اغذیہ کا استعمال ترک کر دیں اور تازہ ٹھنڈے یا نیم گرم پانی سے روزانہ غسل کریں۔

فوطوں میں پانی بھر جانا HYDROCELE

یہ مرض بچوں اور بڑوں کو بھی ہو جاتا ہے۔اس مرض میں فوطوں کے نچلے حصے اور چاروں اطراف پانی بھر جاتا ہے۔ دیکھنے پر پانی بھری تھیلیاں دکھائی دیتی ہیں۔ عام طور پر ایک فوطے میں پانی بھر جاتا ہے، بعض دفعہ دونوں فوطے پانی سے بھر جاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو پیدائشی طور پر بعض وجوہات کی وجہ سے یہ تکلیف ہو جاتی ہے مگر کچھ عرصہ بعد بغیر کسی علاج کے ٹھیک ہو جاتی ہے۔اگر اٹھارہ یا بیس ماہ میں مرض دور نہ ہو تو سرجن چھوٹا سا آپریشن کر کے پانی نکال دیتا ہے۔اس مرض میں درد بالکل نہیں ہوتا مگر بے چینی بہت ہوتی ہے۔ بالغوں کے فوطے بتدریج بڑھتے جاتے ہیں اور پانی تھیلیاں سی لٹکنے لگتی ہیں۔ایک چھوٹا سا آپریشن اس تکلیف سے نجات دلا دیتا ہے۔بعض دفعہ یہ مرض چوٹ لگنے یا کسی صدمہ کے نتیجے میں بھی ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں حسبِ علامات درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات مفید ثابت ہوتی ہیں:۔

آیوڈیم ۳۰، پلسٹیلا ۳۰، آرم میٹ ۳۰ اور گریفائٹس۔اگر یہ مرض پیدائشی ہو تو آرم اور برائی اونیا مفید ادویات ہیں۔اگر چوٹ یا صدمہ کی وجہ یہ مرض لاحق ہوا ہو تو آرنیکا دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ متاثرہ فوطے پر

آیوڈین ٹنکچر لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

فوطوں کی کھجلی

اس مرض میں مریضوں کے فوطوں پر اتنی شدید خارش ہوتی ہے کہ مریض کھجلا کھجلا کر فوطوں کو زخمی کر لیتا ہے۔اس مرض کی وجہ دائمی قبض، بواسیر، میلا کچیلا رہنا، گرم غذائیں کثرت سے کھانا اور جوؤں کی فراوانی بنتی ہیں۔اس کے علاوہ ناپاک عادتیں بھی اس مرض کا باعث بنتی ہیں۔

اس مرض میں گریفائٹس، کروٹن مفید ادویات ہیں۔ہائیڈروکوٹائیل مدر ٹنکچر کے دس دس قطرے صبح وشام کھانے کے بعد ایک گھونٹ پانی میں ملا کر لینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

دوران علاج تیز مصالحہ جات اور گرم اشیاء سے مکمل پرہیز لازمی ہے۔اس کے علاوہ ناپاک عادات کو چھوڑنا بھی ضروری ہے۔

خصیوں کا درد NEURALGIA OF THE TESTICALE

اس مرض میں ایک یا دونوں فوطوں میں ٹھہر ٹھہر کر عصبی درد ہوتا ہے، اگر خصیوں کو چھوا جائے تو شدید ترین درد ہوتا ہے۔اس مرض میں خصیوں پر ورم یا سوزش نہیں ہوتا۔اس اعصابی درد کی وجوہات میں کثرت مجامعت، جلق، بدہضمی، ریگ گردہ اور وجع المفاصل یا نقرس ہوا کرتی ہیں۔

اس مرض میں ہومیو ادویات آرم میٹ، ہامیلس اور کونیم مفید ثابت ہوتی ہیں۔

قبض، نقرس وغیرہ کا علاج ضروری ہے اور مجامعت سے پرہیز اور جلق وغیرہ سے نجات ضروری ہے۔صفائی بدن کی اور باطنی صفائی بھی ضروری امر ہے۔

خصیوں کی سوجن۔ورم خصیہ GREHITIS

اس مرض میں خصیہ میں سوزش واقع ہو کر شدید درد ہوتا ہے اور اس درد کی ٹیسیں کمر، شکم اور رانوں تک جاتی ہیں۔بخار ہو جاتا ہے، جی متلاتا ہے۔پہلے دو تین روز تک خصیے میں ورم بڑھتا رہتا ہے اور بعض اوقات بند مٹھی کے برابر ہو جاتا ہے، منی کی ڈوری بہت موٹی ہو جاتی ہے، نبض باریک اور تیز چلتی ہے اور چھونے سے جھٹکا دیتی

ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے اور بھوک ختم ہو جاتی ہے، پیپ بہتی ہے مگر مرض کے زور پر ہونے سے بند ہو جاتی ہے اگر آتی ہے تو خفیف آتی ہے۔ جوں جوں خصیہ کی سوجن کم ہوتی ہے پیپ مقدار میں زیادہ آتی ہے بعض اوقات خصیہ کی سوجن کے ساتھ ہی مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اگر فوراً علاج نہ کیا جائے تو علامات کینسر میں تبدیل ہو سکتی ہیں۔

اس بیماری کی وجوہات میں سوزاک و آتشک، خصیہ پر چوٹ آنا ،گلسوئے، مثانہ کی پتھری، سوزش مثانہ، وجع المفاصل یا نقرس، سردی لگنا شامل ہیں۔ بعض اوقات کن پیڑوں سے مرض خصیوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں ابرا ٹینم دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

اس مرض کا علاج مرض کے آغاز پر اکونائیٹ اور پلسٹیلا کو ادل بدل کر دینے سے کرنا چاہیے اگر یہ ادویات ناکام ہو جائیں (اکثر یہ ادویات ناکام نہیں ہوتیں) تو بیلا ڈونا دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بیلا ڈونا اس وقت زیادہ فائدہ دیتی ہے جب نظام عصبی زیادہ ذکی الحس ہو، درد عصبی ناقابل برداشت ہو۔

جب عصبی دردوں کا زور ہو اور خصیہ کی نسبت منی کی ڈوری میں زیادہ دردیں ہوتی ہوں، منی کی ڈوری بڑھ جائے اور اپنے اصلی قد سے دگنی یا تگنی موٹی ہو جائے تو آرم میٹ مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔ منی کی ڈوری کی موٹائی دور کرنے کے لیے آرنیکا مدر ٹنکچر سے کپڑے کی پٹی بھگو کر خصیوں پر رکھنا چاہیے۔

اس مرض میں کینابس، مرکیورس، کلیمیٹس، نکس وامیکا، سپائی جیلیا، سٹافی گیریا، سلفر، نائٹرک ایسڈ، کینتھرس، کاکولس، کالوسنتھس، آرسینیکم، برائٹا کارب، سپونجیا اور میزیریم حسبِ علامات مفید ادویات ہیں۔ اس مرض کے مریض کو بستر پر آرام کرنا چاہیے، اگر اٹھنا یا چلنا ضروری ہو تو خصیوں کو ڈھلکنے سے روکنے کے لیے ہاتھ رکھے یا ایسی تھیلی خصیوں پر چڑھائے جو خصیوں کو لٹکنے سے روکے۔

ورمِ غدّہ قدامیہ۔ مذی کے غدود کی سوجن

PROSTATITIS INFLAMATION OF THE PROSTATE GLAND

پراسٹیٹ اخروٹ کے برابر ایک غدود ہوتا ہے جو کہ مثانہ کے سرے پر وقع ہوتا ہے۔ اس غدود میں ایک قسم کی سفید یا بے رنگ رطوبت پیدا ہوتی ہے جسے مذی کہا جاتا ہے۔ اس نسبت سے اسے غدود مذی بھی کہا جاتا

ہے۔غدود مذی سے نکلنے والی رطوبت بوقتِ جماع منی کو خارج کرنے میں مدد دیتی ہے۔مجامعت کے دوران نکلنے والی منی اسی رطوبت کے حصار میں خارج ہوتی ہے۔

ورم غدّہ قدامیہ ہونے کی وجوہات میں آتشک اور سوزاک جیسے بھیانک امراض بھی بعض اوقات اس بیماری کی وجہ ہوتے ہیں۔عام طور پر اس بیماری کے اسباب پتھری،خراش،امراضِ مقعد یا اس غدود کو سردی لگنا ہوتے ہیں۔بڑھاپے کی کمزوری بھی اس مرض کا بڑا سبب ہے۔عام طور پر یہ مرض بوڑھوں کا مرض کہلاتا ہے۔

جب یہ مرض ترقی پکڑتا ہے تو مقامِ سیون پر بہت بوجھ پڑتا ہے اور درد مقعد تک محسوس ہوتا ہے جس سے پاخانے کی جھوٹی حاجت بنی رہتی ہے۔غدّہ قدامیہ پر بوجھ ناقابل برداشت ہوتا ہے،مریض بیٹھ نہیں سکتا۔جب غدود سوج جاتی ہیں تو چھونے سے ورم محسوس ہوتا ہے۔اس مرض میں مثانہ میں خراش بھی ہوتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب رک جاتا ہے یا تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور بعض اوقات خون ملا پیشاب آتا ہے۔اس مرض میں پیپ کا بننا ایک عام سی بات ہوتی ہے۔جب شدت مرض میں پیپ بنتی ہے تو درد ناقابل برداشت ہوتا ہے جس کی وجہ سے نہ نیند آتی ہے اور نہ پیشاب آتا ہے۔

اس مرض کا علاج ایکونائیٹ ۲۰۰ روزانہ ایک بار صبح اور مرکیورس ۳۰ روزانہ شام کو دو بار سے شروع کرنا چاہیے۔ایکونائیٹ کے مریض کا جسم گرم اور خشک ہوتا ہے،نبض بھری ہوئی اور تیز چلتی ہے،پیاس اور بے چینی ہوتی ہے،مثانہ کی گردن کے پاس جلن ہوتی ہے،پیشاب کی حاجت دردناک طریق پر بار بار ہوتی ہے، پیشاب کی رنگت بہت سیاہ ہوتی ہے اور اکثر اوقات سرخ مادہ پیشاب کی تہہ میں ہوتا ہے۔اور مرکیورس کی علامات کچھ یوں ہوتی ہیں،غدود سخت معلوم ہوتے ہیں،مقام سیون میں گرمی اور درد محسوس ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اس جگہ بہت بوجھ پڑا ہوا ہے اور پیشاب کے نیچے سفید اور گاڑھا مادہ جمع ہو جاتا ہے۔

چند دن ان ادویات کے استعمال کے بعد پلسٹیلا اور بیلاڈونا دینا چاہیے۔پلسٹیلا کی علامات میں مقام سیون میں بوجھ اور گرمی محسوس ہوتی ہے،عضو تناسل کی خیزش زیادہ ہوتی ہے،رطوبتِ مذی زیادہ خارج ہوتی ہے،مثانہ میں درد ہوتا ہے جیسے پتھری کا بوجھ پڑا ہو،پیشاب کی جھوٹی حاجت بکثرت اور بار بار ہوتی ہے۔تھوجا کی علامات بھی پلسٹیلا کی علامات سے مشابہت رکھتی ہیں۔

اگر پیشاب خارج کرنے میں دقت ہو اور پوری طرح فراغت نہ ہو تو فوراً کونیم دینا چاہیے کیونکہ

پراسٹیٹ گلینڈز کی بیماری آگے بڑھ کر کینسر میں تبدیل ہوسکتی ہے۔لیکن پراسٹیٹ گلینڈز کا کینسر ہو جائے تو سلیشیا ایک لاکھ طاقت میں پندرہ پندرہ دن کے وقفہ سے چند خوراکیں اس کینسر کا قلع قمع کر سکتی ہیں۔

پیشاب رُک رُک کر آئے،مریض بیٹھ کر پیشاب نہ کر سکے،کھڑا ہو کر کرنے پر خود بخود بہتا رہے اور ایسی بے حِسی ہو کہ پتہ بھی نہ چلے تو کاسٹیکم مفید ہے۔

اگر سلفر مدر ٹنکچر اور مرکیورس کار ۳۰ میں ادل بدل کر دی جائیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

جب مرض مزمن شکل اختیار کر جائے تو کالی ہائیڈ راڈیکم مدر ٹنکچر کھانے کے بعد صبح وشام کھانے کے دوران یا بعد ایک گھونٹ پانی میں دس دس قطرے ڈال کر پیا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔

مزمن ورم غدہ قدامیہ میں سالی ڈاگو اور ساپال میٹو دویات مفید ہیں۔ان ادویات کے استعمال سے ورم میں جلد کمی آجاتی ہے اور کیتھی ٹر (پیشاب خارج کرنے کے لیے ربڑ کی نلکی) پاس کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ساپال میٹو کی علامات کچھ اس طرح سے ہیں پیشاب نہایت تکلیف سے آتا ہے،دوران پیشاب شدید جلن ہوتی ہے،ورم غدّہ قدامیہ ہوتا ہے۔

پراسٹیٹ گلینڈ،گردے اور مثانے کی تکلیف میں آرسنک فائدہ نہ دے تو فاسفورس اس کی مددگار دوا ہو گی۔آگے پیچھے بھی دے سکتے ہیں اگر آرسنک کی علامتیں ہوں۔

مردوں میں پراسٹیٹ گلینڈز کی تکالیف میں اگر مریض کا مزاج ملتا ہو تو سٹیفی گیریا مفید ہے۔(پراسٹیٹ گلینڈز خراب ہو جائیں تو فوراً علاج کرنا چاہیے ورنہ یہ تکلیف بڑھ کر کینسر میں تبدیل ہوسکتی ہے۔اس کے کینسر میں سلیشیا CM حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے)

اگر پراسٹیٹ گلینڈز میں کینسر نہ ہو محض پراسٹیٹ گلینڈ بڑھا ہوا ہو اور پیشاب میں نمکیات جمنے کی علامت پائی جائے۔ ہورا برازیل

عمر کے ساتھ بڑھنے والے پراسٹیٹ گلینڈز کی کمزوریوں میں اگر دیگر علامات ہوں تو ڈیجی ٹیلس ایک بہت طاقتور اور مئوثر دوا ثابت ہوتی ہے۔اس مرض کے لیے عموماً سنیبل سیرو یٹا اور چمافیلا کے مدر ٹنکچر ملا کر دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے اس کے علاوہ اونچی طاقت میں بیلا ڈونا،آرسنک اور تھوجا ملا کر دینا بھی بہترین ثابت ہوتا ہے۔

گردوں اور پراسٹیٹ گلینڈز دونوں کی انفیکشن کے لئے۔ کاربالک ایسڈ

جب پیشاب کی دھار چھوٹی ہو جائے اور جھاگ دار ہو اور ساتھ خصیوں اور منی کی نالی میں بھی سوزش ہو گئی ہو۔ سپونجیا

بڑھاپے میں بڑھ جانے والے پراسٹیٹ غدود کے لیے برائٹا کارب دوا مفید ہے۔

پراسٹیٹ غدود میں سوزش ہونے کی وجہ سے خون آنے لگے یا پراسٹیٹ غدود کی بواسیر ہو جائے تو اوسمیم دوا ہو گی۔

پراسٹیٹ غدود کا بڑھ جانا مزمن ہو جائے اور رس بہتا ہو۔ فاسفورس

پراسٹیٹ غدود بڑھنے کی وجہ سے پیشاب آنے میں رکاوٹ ہو۔ پریرا بریوا

پراسٹیٹ غدود کی خرابی کے باعث پیشاب کی بار بار حاجت ہو مگر پیشاب کم نکلے یا باریک دھار ہو یا قطرہ قطرہ پیشاب خارج ہو، پیشاب کے دوران اور بعد میں جلن ہو، پیشاب کرنے کے بعد پھر پیشاب کی خواہش ہو مگر بہت کم آئے اور محسوس ہو کہ مثانہ ابھی خالی نہیں ہوا ہے۔ان علامات کے لیے سٹافی گیریا دوا مفید ہے۔

دل کی تکلیف کے ساتھ پراسٹیٹ غدود بڑھ گئے ہوں، پیشاب رک جاتا ہو یا قطرہ قطرہ آتا ہو، پیشاب رکنے کی وجہ سے احتلام یا استقاء جریان ہو جاتا ہو۔ ڈیجی ٹیلس

پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا حاد ہو یا مزمن جب پیشاب کے اخراج میں تکلیف ہو یا پیشاب کرتے ہوئے شدید جلن محسوس ہو۔ سبیل سر

جب پراسٹیٹ غدود زخم کی وجہ سے یا چوٹ کی وجہ سے بڑھ گیا ہو،ایسی خراش ہو جیسے مارا پیٹا گیا ہو، تیر کی چبھن کی طرح کے درد ہوں، جھنجھناہٹ ہو اور سن ہونے کا احساس ہو۔ آرنیکا

گرم پانی میں اس مرض کے مریضوں کو بیٹھنا فائدہ دیتا ہے،مقام سیون پر ٹھنڈے پانی سے تر پٹی رکھنا یا گرم گرم السی کی پلٹس باندھنا مفید ہوتا ہے۔اس مرض میں قبض فوراً دور کرنی چاہیے اگر ضرورت اور ضروری ہو تو اینما کرنا چاہیے۔اگر پیشاب خارج کرنے میں بہت دقت ہو تو کیتھی ٹر لگوانا ضروری ہے۔

جریان مذی۔سیلان مذیPROSTATORRHOEA

اس مرض میں پراسٹیٹ گلینڈ سے سفید چمکدار غلیظ رطوبت نکلتی رہتی ہے۔یہ قطعاً جریان منی نہیں ہوتی بلکہ

غدود قدامیہ کی رطوبت ہوتی ہے جو بیماری کی وجہ سے غلیظ ہو جاتی ہے۔اس مرض کی وجوہات میں مثانہ کی پتھری،مثانہ کی سوزش،قبض، چرنے ،مقعد کی خراش،نائزہ کی سوزش وخراش،گندہ رہنااور غلط کاریاں جیسے جلق،اغلام بازی اور بازاری عورتوں سے مجامعت وغیرہ شامل ہیں۔

پاخانے کے دوران مواد خارج ہو۔ نکس وامیکا یا سیپیا

پراسٹیٹ غدود کی مزمن سوزش کے باعث پاخانے کے دوران مواد خارج ہو۔ کالی بائیکروم

پاخانہ کے لیے زور لگاتے وقت مواد خارج ہوجاتا ہو۔پاخانہ بڑااور مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ سلیشیا

بوجوہ جنسی بے راہروی پراسٹیٹ غدود سے رس کا اخراج ہوتا ہو۔ سٹافی گیریا

جب پراسٹیٹ غدود سے سبزی مائل مواد کا اخراج ہو۔ تھوجا

پاخانہ کے دوران مواد کا اخراج ہو۔ نائٹرک ایسڈ

اس مرض کے علاج کے لیے حسبِ علامات ،کلکیر یا کارب،انا کارڈیم،ہیپر سلف،کونیم،پیٹرولیم،فاسفورس اور ساپال میٹو مفید ادویات ہیں۔

امراضِ گردہ ومثانہ

گردہ کی سوجن وسوزش

اس مرض میں گُردے کی ساخت میں نقص واقع ہوجانے کی وجہ سے سوزش پیدا ہوجاتی ہے جس کے ساتھ استسقاء اور پیشاب میں البیومن بھی خارج ہونے لگتی ہے۔جب یہ مرض مزمن صورت اختیار کرجاتا ہے تو گردہ کی ساخت میں نقص واقع ہو جانے کی وجہ سے گردہ کے ذرات چربی میں تبدیل ہوکر صورت حال کو سنگین بنا دیتے ہیں۔یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔اول شدید اور دوم مزمن۔اول قسم کے مرض میں مبتلا مریض کے ہاتھ پاؤں،چہرہ پھول جاتا ہے اور تمام بدن میں سوجن ہو جاتی ہے، بخار لرزہ سے چڑھتا ہے،نبض تیز اور سخت چلتی ہے،جلد خشک اور کھردری ہو جاتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے،سر درد کرتا ہے ساتھ ہی معدہ میں نقص واقعہ ہو جانے کی وجہ سے جی متلاتا ہے اور ابکائیاں آتی ہیں۔اگر دونوں گردے سوج جائیں تو سارا جسم پھول جاتا

ہے، چہرہ اور پپوٹے تو اس قدر پھول جاتے ہیں کہ آنکھیں چھُپ جاتی ہیں، پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے لیکن پیشاب بہت تھوڑا تھوڑا، بد بودار رنگین یا دھواں نما خارج ہوتا ہے جس میں البیومن کی کثرت ہوتی ہے، جب بیماری کا حملہ شدید ہوتا ہے تو پیشاب بند ہو جاتا ہے، اگر اس مرض کے ساتھ سمیت بول یا نمونیا وغیرہ ہو جائے تو یہ مرض اکثر ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔

قسم دوم یعنی مزمن (مزمن برائیٹس ڈیزیز) کی علامات کچھ اس طرح کی ہوتی ہیں۔ شدید کمزوری ہوتی ہے، جلد کا رنگ زرد، چہرہ پھیکا اور پھولا ہوا، بھوک مر جاتی ہے، بوقتِ شب بہت درد ہوتا ہے، کھٹے ڈکار آتے ہیں، جی متلاتا ہے، ہاضمہ بگڑ جاتا ہے، مرض کی ابتداء میں پیشاب بہت سیاہ اور دھواں نما ہوتا ہے لیکن بعد میں زرد ہو جاتا ہے، پیشاب کرنے کی بار بار حاجت ہوتی ہے، پیشاب کا وزن معمول کی نسبت کم ہوتا ہے، مرض کی ابتداء میں بہت زیادہ البیومن خارج ہوتی ہے لیکن بعد میں گھٹ جاتی ہے۔ مزمن ورم گردہ کی بھی دو اہم اقسام ہیں۔ اول قسم میں استسقاء خاص علامت ہوا کرتی ہے، مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے، پاؤں اور ٹخنے سوج جاتے ہیں۔ دوسری قسم میں بعض اوقات استقاء نہیں ہوا کرتا اور مریض سمیت بول کی وجہ سے ہی فوت ہو جاتا ہے۔ (ہذیان، تشنج، اور بے ہوشی سمیت بول کی علامات ہیں)

گردہ کی سوجن وسوزش کا ہومیو پیتھک علاج

گردوں کی اندرونی جھلیوں میں سوزش ہو اور ہلکے یا شدید چبھن والے درد ہوں اور بعض دفعہ پیشاب میں البیومن بھی آتی ہو تو کالی سلف نہایت مفید ہے۔

گردے میں جلن اور خراش ہو اور پیشاب میں چھیچھڑے سے آنے لگیں۔ چیلی ڈونیم

اور جہاں گرمی سے آفاقہ ہوتا ہو تو کولوسنتھس CM ایک خوراک یا پھر میگ فاس 6x گرم پانی میں گھول کر بار بار دی جائے۔

گردے کا درد ایک طرف چلے اور نیچے ران کی طرف اُترے۔ پریرا بریوا اور اگر چاروں طرف پھیلے۔ بربرس

اگر بائیں گردہ میں درد ہو، پیشاب کی مقدار کم، جلتا ہوا اور سیاہی مائل ہو۔ ایسکولس

اگر گردے یا مثانے میں انفیکشن کے وجہ سے بار بار پیشاب آئے۔ بیلاڈونا

گردے میں انفیکشن ہوتو آرسینک ۳۰ دن میں دوتین باراور فاسفورس ۳۰ دن میں دوتین بار نیز پریرا بریوا مدر ٹنکچر ایک گلاس پانی میں پانچ تادس قطرے روزانہ دوتین بار۔

جراثیم کے زریعہ پھیلنے والی گردوں کی بیماریوں میں کالی فاس اچھا اثر دکھاتی ہے۔

اگر گردوں کی انفیکشن میں شدید سردی لگے اور متلی ہو۔اپی کاک (ایسے مریض کوڈھانپ دینا چاہیے اور گھونٹ گھونٹ گرم پانی پلانا چاہیے۔ اس دوا کی علامتیں ملیریا بخار کے آغاز کی علامتوں سے ملتی ہیں)

اگر گردوں میں خون کا اجتماع ہو، دونوں طرف جلن محسوس ہو جو بیرونی طور پر بھی محسوس ہو اور پیشاب میں البیومن بھی ہو اور خارش ہوتی ہو تو ہیلونیس مفید ہے(مریض بیرونی طور پر درد کی لکیروں کا خاکہ اپنی اُنگلی سے کھینچ سکتا ہے)حمل کے دوران یہ سب علامتیں ہوں تو ہیلونیس مفید ہے۔

مثانے یا گردے میں ہلکی سوزش مزمن سوزش اختیار کرلے تو مریض کورات میں بار بار اُٹھنا پڑتا ہے جس سے نیند اُڑ جاتی ہے۔ان حالات میں رسٹاکس نہایت مفید ہے۔(فاسفورس میں بھی یہی علامت ہے)

گردے کے درد کے دورہ میں سنیشیو اورس، بربرس اور پریرا کی مددگار ثابت ہوتی ہے۔دیگر علامتیں ہوں تو اکیلی کافی ہے۔

گردوں کی تکالیف میں آیوڈیم اور ایپس مفید ہیں۔(دونوں گرم مزاج دوائیں ہیں)

گردے بے حد خراب ہوجانے پر مندرجہ ذیل نسخہ مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

ایپس میلفیکا ۱۰۰۰ ہفتہ وار اور ساتھ کالی میور، سلیشیا، کالی فاس اور نیٹرم میور ملا کر ۶ ایکس طاقت میں دن میں تین باراور پریرا بریوا مدر ٹنکچر کے دس پندرہ قطرے ایک گلاس پانی میں روزانہ تین بار نیز سیرم مدر ٹنکچر کے ایک دو قطرے روزانہ تین بار ایک گھونٹ پانی میں۔(یہ نسخہ اگر ایک گردہ یا دونوں کام نہ کررہے ہوں مفید ثابت ہوسکتا ہے)

گردے کی چوٹ، انفیکشن اور سوجن کے لیے ایک نسخہ آرنیکا ۱۰۰۰ اور بیلاڈونا ۱۰۰۰ ملا کر ہفتہ وار اور پریوا بریوا اور بربرس مدر ٹنکچر دس دس قطرے ایک گلاس پانی میں ملا کر۔فائدہ نہ ہونے کی صورت میں سلیشیا ۱۰۰۰ کی صرف ایک خوراک مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

گردوں میں درد اور دکھن کا احساس ہو لیکن یہ احساس پتھری کی وجہ سے نہیں بلکہ سوزش کی وجہ سے ہو۔ کلکیر یا آرس۔۔۔اگر گردے اپنی جگہ سے ہل جائیں تو کلکیر یا آئیوڈائیڈ دینی چاہیے اگر یہ دوا نا کام ہوجائے

تو سیپیا مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

اگر گردوں کی جھلیاں متورم، قطرہ قطرہ پیشاب بہت جل کر آتا ہو اور پیشاب کی نالی میں جلن اور سوزش ہو۔ کنتھرس (ایک حد تک یہ علامتیں کیمفر میں بھی پائی جاتی ہیں)

گردوں کی پرانی سوزش میں کلکیر یا سلف بھی مفید ہے۔

گردے خراب ہوں اور ساتھ پیشاب بھی بند ہو جائے تو نیٹرم میور، کالی میور، کالی فاس اور سلیشیا ملا کر مدر ٹنکچر میں پندرہ بیس قطرے ایک گلاس پانی میں ملا کر روزانہ تین بار اور ساتھ پریرا بریوا اور بربرس مدر ٹنکچر ملا کر روزانہ دو تین بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

ورم گردہ یا سوجن گردہ کا باعث بننے والے چند اہم اسباب درج ذیل ہیں:۔

آتشک اور سل وغیرہ ہونا، آتشک اور ملیریا کے بعد بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے، سرخ بخار، ٹھنڈ لگنا یا بھیگنا اور شراب کا بے تحاشا استعمال، غذا میں بد پرہیزی، نقرس (اکثر ضعیفی میں نقرس مزاج کے اشخاص کو یہ مرض ہو جایا کرتا ہے، اسی لیے اسے انگریزی میں اسے گاؤٹی کِڈنی بھی کہتے ہیں)، سمیت سیسہ کے باعث بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے، رنگ ساز اور دیگر سیسہ کا کام کرنے والے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں، ورم مثانہ کی بدولت بھی یہ مرض ہوسکتا ہے، بعض اوقات یہ مرض موروثی بھی ہوا کرتا ہے۔ کم پانی پینا، کثرت مباشرت اور مشت زنی کے باعث گردوں پر پڑنے والے بوجھ کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوسکتا ہے، ایسی خواتین جن کے رحم کا بوجھ گردوں پر پڑتا ہے انہیں بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔

ہر دو حاد اور مزمن اقسام ورم گردہ کے لیے آرسینیک البم ۳۰ دن میں دو بار ۲۰۰ دن میں چند دن دو بار لینا مفید ثابت ہے جبکہ کمزوری اور نقاہت ہو، پیاس بار بار لگتی ہو، بے چینی بہت زیادہ ہو، مریض شدید پیاس کے باوجود تھوڑا تھوڑا پانی پیے، اندرونی جلن ہو، پیشاب میں البومن خارج ہوتی ہو اور استسقاء ہو۔ جلد موم کی طرح کی دکھائی دے، موت کا ڈر ہو، سخت اذیت ہو، پیشاب کم اور گہرے رنگ کا آتا ہو۔

اگر گردوں کی سوزش Nephritis ہو جائے اور یہ علم ہو جائے کہ کسی زمانے میں مریض کو تعفنی بخار ہوا تھا اور اس کے بعد گردے جواب دے گئے تھے تو پائیروجینم نہایت مفید ہے۔

گردے خراب ہوں اور آنکھ کے نیچے پھلپھلی ورم ہو گرمی سے تکلیف بڑھے اور گردوں میں ٹیسیں

اُٹھیں۔ ایپس

گردوں کی سوزش کی وجہ سے جب استقاء ہو، پیشاب کم آئے اور گہرے رنگ کے علاوہ زہریلا ہوگیا ہو، بے ہوشی طاری ہوتی ہو اور اس کے ساتھ پتلیاں پھیل جاتی ہوں، روشنی کے لیے بے حسی ہو، اینٹھن ہو، جسم سے پیشاب کی بدبو آئے۔ ہیلی بورس

اگر گردوں کی تکلیف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں متورم ہو جاتے ہوں تو آیوڈیم یا ایپس مفید ہیں۔ کالی آئیوڈائیڈ بھی گردوں کے لیے بھی مفید ہے لیکن اس میں السر بننے کا رجحان بھی ہوتا ہے جبکہ آیوڈیم میں نہیں۔

اگر گردوں کی تکلیفیں مزمن ہو جائیں اور جسم میں پھپھلی ورمیں ہو جائیں تو خدا کے فضل سے دوسری علامتیں بھی ملتی ہوں تو کیکٹس دوا سارے بدن کو شفا دے سکتی ہے۔ (اگر کوئی دوسری علامت نہ بھی ملے سُکڑن اور اچانک پن بھی کافی ہیں۔ اس دوا کو ہنگامی طور پر ہمیشہ ہنگامی دواؤں میں ساتھ رکھنا چاہیے۔ کیکٹس کا تعلق صرف چھلے دار ریشوں سے ہے)

اگر گردوں میں سوزش کی وجہ سے بہت درد اور بے چینی ہو اور پیشاب میں خون آئے تو سبائنا مفید ہے۔ (پریرا بریوا میں دردیں نیچے کی طرف اُترتی ہیں اور پتھریاں بھی پائی جاتی ہیں جو مثانے میں پھنس جاتی ہیں۔ سبائنا میں گردوں کے چاروں طرف ٹھہری ہوئی سوزش ہی رہتی ہے، دردیں لہر دار نہیں ہوتیں، مریض ہر وقت پیشاب کی حاجت محسوس کرتا ہے، فارغ ہوتے ہی دوبارہ حاجت محسوس ہوتی ہے حالانکہ پیشاب زیادہ مقدار میں نہیں ہوتا صرف بے چینی ہوتی ہے)

گردے کی لمبا عرصہ چلنے والی بیماریوں میں پلمبم فائدہ مند ہے۔ اگر البیومن اور شوگر آ رہی ہو تو اس کا بھی اچھا علاج ہے۔ گردوں کی اندرونی جھلیوں پر بھی اس دوائی کا اثر ہے۔

گردوں میں اجتماع خون ہو، کمر میں دھیمی دھیمی درد ہوتی ہو جو پیشاب کی نالیوں تک جاتی ہو، پیشاب سیاہ دھواں نما آتا ہو اور پیشاب میں خون اور البیومن بکثرت خارج ہوتی ہو، سرخ بخار کی وجہ سے عارضہ ہوا ہو، نقاہت بہت ہو لیکن آرسینیک کی طرح بے چینی نہ ہو تو ٹیری بن تھینا ۳۰ مفید ثابت ہوتی ہے۔

گردہ کی سوجن کے حاد کیسوں میں جب سوزش کی وجہ سے استسقاء ہو گیا ہو اور پیاس نہ ہو، ہاتھ پاؤں اور چہرے پر سوزش ہو، سر کمر بازوؤں اور گردوں میں درد ہو، پیشاب کی حاجت ہو لیکن مقدار میں کم آئے، گھٹن کا

احساس ہو، سانس پھول جائے اور مشکل سے خارج ہو، علامات گرمی سے بڑھیں اور ٹھنڈک سے کم ہوتی ہوں۔ **ایپس ایم**

ابتدائی حالت میں جب بخار شدید ہو اور سر کی طرف اجتماع خون ہو۔ **بیلا ڈونا ۳۰**

اگر چہرہ زرد ہو، خون کی کمی ہو، غذا کھانے کے بعد قے ہو جاتی ہو یا نا ہضم شدہ غذا خارج ہو جاتی ہو اور نکسیر بھی پھوٹے۔ **فیرم میٹ ۳۰**

دورانِ حمل جب ورم گردہ ہو جائے، پیپ پڑ جانے کا اندیشہ ہو، بہت زیادہ پسینہ آئے اور رات کو زیادہ تکلیف ہو۔ **مرکیورس ۳۰ یا ۲۰۰**

ابتداء مرض میں اکونائیٹ اور بیلا ڈونا ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت میں ملا کر دینا بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔

اس مرض میں چیلی ڈونیم، کالچی کم، سلفر، ایپوسائنم ہنکس وامیکا، فائیٹو لاکا، اوپیم، ایسڈ فاس، پلمبم، نائٹرک ایسڈ اور کریوزوٹ بھی مفید ادویات ہیں۔

ڈاکٹر سمتھ کہتے ہیں کہ جب کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو تو مریض کو مکھن نکلا دودھ دینا چاہیے۔ ورم گردہ کے مریض کو شدت مرض میں صرف دودھ دینا بہتر ہوتا ہے، دودھ میں آشِ جو ملایا جا سکتا ہے اور ساگودانہ بھی ملایا جا سکتا ہے،، جن مریضوں کو دودھ سے نفرت ہو انہیں دہی اور چھاچھ دینا مفید ہے۔ مرض کی شدت میں گرم پانی سے غسل کرنا چاہیے تاکہ پسینہ آ کر استسقاء کم ہو، مریض کے لیے ہوا خوری مفید ہے مگر تھکاوٹ سے بچنا چاہیے اور مریض کے جسم پر ہلکے ہاتھوں سے مالش کرنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ مریض کو پانی بہت زیادہ پینا چاہیے۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری

اگر پیشاب کی تہہ میں معدنی قسم کی تلچھٹ بیٹھنے لگے اور پیشاب کی حالت غیر معمولی ہو جائے تو ذراتِ بول کے باہم ملنے سے گردہ میں کنکریاں یا پتھریاں بنتی ہیں۔ ذراتِ بول کو ریگ مثانہ یا ریگ گردہ کہا جاتا ہے۔ پتھریاں اکثر گردوں اور مثانہ ہی میں بنا کرتی ہیں۔ جو پتھریاں گردہ میں بنتی ہیں وہ براستہ یُوری ٹر (حالب) گردہ سے مثانہ میں آ جایا کرتی ہیں اور مثانہ سے پیشاب کے ساتھ باہر نکل جاتی ہیں۔ بعض اوقات پتھریاں بڑی ہو جانے کی وجہ سے یوری ٹر میں سے گزر نہیں سکتیں اس لیے یوری ٹر میں پھنس کر رہ جاتی ہیں جس کی وجہ

سے مریض کو انتہائی شدید درد ہوتا ہے، یہ درد جنگاسہ، سے مثانہ، خصیہ یا ران تک جاتا ہے، ابکائیاں اور قے آتی ہیں، کپکپاہٹ ہوتی ہے، سرد پسینہ آتا ہے، خون آمیز تھوڑا تھوڑا پیشاب آتا ہے۔ پھنسی ہوئی پتھری کی تکلیف میں مبتلا مریض کا دیواروں میں ٹکریں مارنے کو جی کرتا ہے۔ اکثر زیادہ پانی پینے یا اچھلنے کودنے سے پتھری مثانہ میں آجاتی ہے اور پیشاب کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات پتھری مثانہ میں ہی پڑی رہتی ہے اور بڑی ہوتی رہتی ہیں، آخر کار پیشاب کی نالی کے سامنے آجانے کی وجہ سے شدید تکلیف ہوتی ہے، ایلو پیتھک ڈاکٹر پیشاب کی نالی میں چھوٹی سے پائپ ڈال کر اسے نکال دیتے ہیں جس سے مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بہت بڑا بوجھ اٹھا لیا گیا ہو۔ دردناک صورت حال اس وقت پیدا ہوتی ہے جب نوکدار پتھریاں ہوں ایسی پتھریاں جہاں سے بھی گزرتی ہیں زخمی کرتی چلی جاتی ہیں اور مریض کی درد کے مارے چیخیں نکل جاتی ہیں۔ بعض اوقات چھوٹے بچوں کے گردہ و مثانہ میں پتھریاں پیدا ہو جاتی ہیں، اور بچے کے پیشاب میں خون اور کنکر آنے کی وجہ سے بچہ حشفہ کے گھونگھٹ کو بھی کھینچ کر بڑا کر لیتا ہے۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری کا علاج

اگر پتھری کے باعث درد دائیں طرف کے گردے سے شروع ہو کر نیچے خصیہ کی طرف جاتا ہو، پیشاب اور پاخانہ کی حاجت بار بار ہوتی ہو، چڑچڑا مزاج ہو جائے۔ نکس وامیکا ۳۰ (یہ دوا شراب خوری کے عادی اشخاص کے لیے بہت فائدہ مند ہوتی ہے)

اگر گردے میں شدید درد اور پتھری ہو درد ایسا جیسے چاقو گھونپا گیا ہو تو بربرس کچھ عرصہ استعمال کرنے سے پتھری رفتہ رفتہ گھل کر نکل جاتی ہے۔ لیکن اگر OXALATES ACID کی پتھری ہو تو سلیشیا ۱۶ ایکس کو کلکیریا فلور ۱۶ ایکس میں دینے سے کچھ عرصہ بعد پتھری گھل جاتی ہے۔

سلیشیا، کالی فاس، میگنیشیا فاس اور کلکیریا فلور ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین بار اور ساتھ بربرس مدر ٹنکچر دس پندرہ قطرے ایک گھونٹ پانی میں روزانہ دو تین بار لینے سے گردے کی پتھری گھل سکتی ہے۔

گردوں میں پتھری بننے کا بار بار رجحان ہو، مثانے کا ورم ہو، مثانہ اور گردوں میں شدید درد ہو، پیشاب کی نالی میں چبھن اور درد ہو، پیشاب میں یورک ایسڈ، البیومن یا خون آئے، بھورے رنگ کی باریک ریت یا سرخ

رنگ کی ریت آئے، پیشاب کے اندر بلغم جیسا رسوب آئے اور گردوں میں مروڑ اُٹھے اور شدید درد ہو تو یہ نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ بربرس، کلکیر یا رینال، لائیکو پوڈیم، ٹرا یکسا اور اُرٹیکا ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ تین چار بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ بربرس مدر ٹنکچر میں لینا زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

پتھریوں کے آپریشن کے بعد خون روکنے کے لیے۔ ملی فولیم

اگر گردے کے درد کا شدید دورہ پڑے تو اولین دوا بیلا ڈونا اور اکونائیٹ ۱۰۰۰ طاقت میں دس دس منٹ بعد دو خوراکیں دینا نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اگر مریض کی تکلیف سردی سے یا سرد ٹکور سے بڑھتی ہو تو پھر میگ فاس ۱۶ ایکس بار بار دینا چاہیئے اور کولو سنتھس سی۔ ایم طاقت میں ایک خوراک ہیجادو کی طرح اثر کرتی ہے۔ (اگر درد پتھریوں کی وجہ سے نہ ہو بلکہ سوزش کی وجہ سے ہو تو میڈورائینم بھی مفید ہے)

جب بائیں طرف درد گردہ ہو، کمر اور کولہے کے جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہو، معمولی تھکاوٹ سے درد بڑھ جاتی ہو، درد پیشاب کی نالی کی طرف جائے۔ بربریس ولگیرس۔ دائیں طرف بھی یہ دوا اچھا اثر کرتی ہے۔

گردہ میں بننے والے کنکر خصوصاً آگزیلٹس Oxalates جو کسی اور دوا سے ٹھیک نہیں ہوتے کچھ عرصہ سلیشیا ۱۶ ایکس کھلانے سے چھوٹے چھوٹے ذرے بن کر نکل جاتے ہیں۔ (افغان مہاجر کیمپوں میں ایسے مریض بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ایسی پتھریاں ایکسرے میں بھی نظر نہیں آتیں)

پتھری اور دردوں کے لیے کلکیر یا کارب تب مفید ہوتی ہے جبکہ پتھری یورک ایسڈ کی وجہ سے بن رہی ہو۔

اگر گردے کا درد ایسا ہو جسے گرم ٹکور سے نقصان ہو تو میگنیشیم فاس ۱۶ ایکس۔ سرد ٹکّور سے آرام آئے تو ایکونائٹ+۱۰۰۰ بیلا ڈونا ۱۰۰۰ ادیں۔

پیشاب کی مسلسل حاجت ہو، پیشاب کا رنگ سیاہ ہو، بلغم اور خون ملا ہو اور اس میں سے امونیا کی تیز بو آئے، پیشاب کرتے ہوئے رانوں میں درد ہو جو پنجوں اور تلووں تک جائے اور مثانہ اور کمر میں بھی شدید درد ہو۔ پریرا بریوا۔ اگر دوسری دوائیں ناکام ہوں تو یہ دوا کام آتی ہے۔

اگر گردے سے مثانے تک برچھی لگنے جیسے درد، گہرے رنگ کا گاڑھا پیشاب خارج ہو، سرخ یا سفید رسوب تہہ نشین ہوتا ہو اور پیشاب کی حاجت بار بار ہو۔ کوکسی کیکٹائی

دائیں گردے اور مثانے میں درد ہو، سخت اور بل کھانے والی تکلیف ہو جس کی وجہ سے مریض پبلبلا اٹھے

اور تڑپ جائے، پیشاب گدلا، سرخ اور خونی ہو، پیشاب میں سے مشک کی سی بو یا خوشبو آئے، سرخ یا زرد ریت تہہ نشین ہوتی ہو اور تھوڑے تھوڑے وقفہ سے قے ہو۔ اوسمیم کینم

داہنے کولہے کی ہڈی کے بالائی ابھار پر ایک چھوٹے سے مقام پر پاگل کر دینے والا درد ہو جو داہنی ٹانگ، داہنی خصیے اور مثانہ تک پھیلے، سخت اذیت ناک اور اینٹھن دار دردیں ہوتی ہوں۔ پیشاب کی نالیوں میں گھٹن ہو، ناف کے قریب اینٹھن ہو جسے دبانے سے آرام آئے، پسینہ سرد ہو اور پیشاب کی بار بار حاجت ہو۔ ڈائسکوریا

کینتھرس، سارسپریلا، ٹوبیکم، آرجنٹم نائیٹ اور ا یکوزیٹم بھی مفید ادویات ہیں۔

ایک جرمن کمپنی کی بنی ہوئی PTK.BERBERIS دوا پتھری کے اخراج کے لیے بے حد فائدہ مند ہے۔ گردے میں بننے والی ہر قسم کی پتھریوں کو یا ریگ کو چند دنوں یا چند ہفتوں میں خارج کر دیتی ہے۔۔

پیشاب میں ریگ آئے۔URINARY DEPOSITS

عام طور پر پیشاب میں دو طرح کی ریگ خارج ہوتی ہے، ایک سرخ، جس میں یوریا اور یورک ایسڈ ہوتے ہیں، اس کے مریض بکثرت گوشت کھانے والے اور ورزش نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور دوسری قسم میں زرد یا سفید ریگ کا اخراج ہوتا ہے اور اس کے مریض عام طور پر ایسے غریب مریض ہوتے ہیں جنہیں اچھی غذا میسر نہیں ہوتی۔ مریض جہاں پیشاب کرتا ہے وہ جگہ سفید ہو جاتی ہے۔ دوسری قسم کی شکایت بدہضمی کی وجہ سے بھی ہو جایا کرتی ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

جب بدہضمی ہو، پیٹ ہر وقت پھولا رہتا ہو، قبض ہو اور ریگ سرخ ہو۔ لائیکو پوڈیم ۳۰ یا ۲۰۰ (اگر یہ دوا فائدہ نہ دے تو ارٹیکا یورنز دینا چاہیے)

پیشاب سے پہلے کمر میں سخت درد ہو، مرض میں زیادتی شام چھ بجے سے لے کر آٹھ بجے تک ہوتی ہو، سرخ رنگ کی ریگ کا اخراج ہو، پیٹ میں ہوا بہت بنتی ہو خاص طور پر دائیں جانب۔ دردوں کے درمیان لائیکو پوڈیم

۳۰ یا ۲۰۰ دینا فائدہ مند ہوتا ہے۔ یہ دوا مزمن مرض میں جب حاد تکلیف رک گئی ہو زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے۔

جب سفید رنگ کی رطوبت اور ریگ، کمزوری بہت ہو۔ فاسفورک ایسڈ ۳۰ یا ۲۰۰

کچھ دیر روکنے پر پیشاب میں سفیدی ظاہر ہو، پیشاب کی بو تیز اور ترش ہو۔ گریفائٹس

جب ریگ کی رنگت بہت گہری ہو اور پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی مانند بو آتی ہو تو بنز ایک ایسڈ ۳۰ یا ۲۰۰ مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر گہرے رنگ کی دانے دار ریگ پیشاب کے نیچے تہ نشین ہو جاتی ہو۔ چائنا ۳۰

پیشاب میں البیومن آئے ALBUMINURIA

پیشاب میں البیومن آنے کی عام طور پر وجہ امراضِ گردہ و مثانہ اور رسولی وغیرہ ہوتے ہیں۔ البیومن مادہ ہی ہے جو اعضاء و عضلات و استخوان کی ساخت کے لیے ضروری ہے۔ انڈے کی سفیدی خالص البیومن کی مثال ہے۔ اس مرض میں مبتلا مریض دن بدن کمزور و لاغر ہوتے چلے جاتے ہیں، ہاضمہ خراب ہوتا ہے، جی متلاتا ہے، قبض اور دست ادلتے بدلتے رہتے ہیں، دل دھڑکتا ہے، جسم کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے، رات کو بار بار پیشاب کی خواہش ہوتی ہے آخر کار مریض استسقاء کا شکار ہو جاتا ہے۔ جلق لگانا اور کثرت مباشرت بھی اس مرض کو دعوت دیتے ہیں۔ اس مرض کی دیگر وجوہ میں بہت زیادہ انڈے کھانا، بدہضمی، سرد پانی سے نہانا، سرخ بخار و خناق، مارفیا۔ سنکھیا۔ تارپین کا تیل۔ فاسفورس اور مارفیا کا زیادہ استعمال شامل ہیں۔ دوران حمل بھی یہ عارضہ ہو سکتا ہے۔ ایک گلاس صاف پانی میں ایک قطرہ پیشاب کا ڈالنے سے اگر ایک سفید حلقہ سا بن جائے تو البیومن کی پیشاب میں موجودگی ثابت ہو جائے گی۔

اگر بہت زیادہ البیومن آئے ایسے لگے پیشاب کی بجائے سیاہی خارج ہو رہی ہے۔ کاربالک ایسڈ۔

پیشاب کی شدید تکلیفوں میں مبتلا مریضوں کو مرک کار CM دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اس کے علاوہ کنیبس سٹائیو CM اور نٹرم میور ۲۰۰ یا اونچی طاقت میں مفید ہیں اور اگر پیشاب میں البیومن بھی آئے اور دوسری علامتیں کینتھرس سے ملتی ہوں تو البیومن کو بھی ٹھیک کر دیتی ہے۔ (اگر پیشاب میں البیومن نہ آتی ہو تو کینتھرس میں پیشاب کا رنگ گہرا سُرخ ہوتا ہے)

آرسنک، بربرلیس ولگیرس،، کالی میور، ہیلونائز اور اپوسائنم، لائیکو پوڈیم، تیری بن تھینا، فاسفورس اور کلمیا

وغیرہ اس مرض میں مفید ہیں۔

اس مرض کے مریضوں کو شراب، انڈے، گوشت، تیز مصالحے، مٹھائیوں وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ سبزی، پھل اور دودھ وغیرہ مفید غذائیں ہیں۔ اسی طرح مشت زنی، انگشت زنی اور کثرت مجامعت سے بچنا بھی نہایت ضروری امر ہے۔

پیشاب رُک جائے۔ حبسِ بول۔ پیشاب کا مشکل سے آنا

DYSURIA RETENTION OF URINE

پیشاب مشکل سے آنے یا پیشاب بالکل بند ہو جانے والی بیماری تین مختلف اقسام ہیں۔ پہلی حالت ڈائی سوریا (DYSURIA) ہے جس میں پیشاب نہایت مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ دوسری حالت سٹرینگوریا (STRANGOIRA) کہلاتی ہے جس میں پیشاب رُک رُک کر آتا ہے۔ تیسری حالت کو ایس کیوریا (ISCIRIA) کہا جاتا ہے اس حالت میں پیشاب پیدا ہی نہیں ہوتا۔

اگر کوئی مریض مندرجہ بالا تین حالتوں میں سے کسی ایک حالت کا شکار ہو جائے تو سمجھنا چاہیے کہ کوئی بدن کا اہم حصہ صحیح کام نہیں کر رہا۔ ان تین حالتوں کی وجوہات عام طور پر مثانہ کی رگوں اور پٹھوں کا شل ہو جانا، یا دیگر خارجی رکاوٹیں ہیں جو پیشاب کا اخراج روک دیتی ہیں جیسے ہرنیا کے دباؤ، خصیوں اور فوطوں کی سوزش یا مقعد میں پاخانہ جمع ہو جانے کے باعث پیشاب رُک جاتا ہے۔ عورتوں میں رحم یا خصیۃ الرحم کے امراض یا مرض باؤ گولہ کے باعث پیشاب میں رکاوٹ واقع ہو جاتی ہے۔ پتھری وغیرہ کے پیشاب کی نالی کے سامنے آجانے پر بھی صورت حال تشویشناک ہو جاتی ہے۔ غدہ قدامیہ یعنی پراسٹیٹ گلینڈ کی سوزش یا حشفہ کے گھونگھٹ کے بند ہو جانے یا کھچاوٹ کے باعث پیشاب بند ہو جایا کرتا ہے۔ جب پیشاب کا آنا بالکل بند ہو جائے تو مقام سیون میں شدید بوجھ محسوس ہوتا ہے، پیشاب کی بار بار اور شدید حاجت ہوتی ہے لیکن مریض اپنی اس حاجت کو پوری نہیں کر پاتا۔ حبس بول میں دردیں گردوں سے سپاری تک جاتی ہیں، چلنے پھرنے یا کھانسنے یا اُٹھتے وقت شدید دردیں ہوتی ہیں۔ جب پیشاب کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہو جائیں تو جی متلانے لگتا ہے، چھاتی پر بوجھ محسوس ہوتا ہے، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں، دل کی دھڑکن تیز، پسینہ اور

قئیں آنی شروع ہو جاتی ہیں، مثانہ کے پیشاب سے بھر جانے کے باعث پیٹ میں اپھارہ معلوم ہوتا ہے۔ان حالات میں اگر پیشاب جلد خارج نہ ہو تو یہ خون میں جذب ہو کر مریض کو شدید بخار میں مبتلا کر دیتا اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے یا بعض اوقات موت سے بھی ہمکنار ہو جاتا ہے۔ایسی صورت حال میں کیتھی ٹر استعمال کر کے پیشاب کو فوراً خارج کرنا ضروری ہوتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

اگر مثانہ میں بوجھ ہو، جنگاسہ میں دردیں ہوں، پیشاب کے نیچے خونی تلچھٹ بیٹھتی ہو، مثانہ کی گردن میں گرمی محسوس ہو، پیشاب کی خواہش بنی رہتی ہو اور بخار بھی ہو۔ اکونائیٹ مدر ٹنکچر

جب پیشاب بند ہو جائے تو یہ نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔سلفر ۲۰۰ اور پائروجینم ۲۰۰ ملا کر پہلے تین دن روزانہ ایک بعد میں ہفتے میں دو بار اور ساتھ کالی میور، نیٹرم میور، کالی فاس اور سلیشیا ملا کر ۶ ایکس میں روزانہ دو تین بار نیز پریرابریوا اور بربرس ملا کر مدر ٹنکچر ایک گھونٹ پانی میں دس دس قطرے۔

اگر مثانہ میں درد ہو، پیشاب کرنے حاجت ہو مگر ہر کوشش بے سود ہو، پیشاب قطرہ قطرہ اور درد سے آتا ہو اور تشنجی رکاوٹ ہو۔کینتھرس ۳۰ روزانہ دو تین بار اور ساتھ مرکیورس کارسی۔ایم صرف ایک خوراک دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

مثانہ پھولا ہوا اور بھرا ہوا محسوس ہو، پیشاب مشکل سے خارج ہو، بار بار حاجت محسوس ہو لیکن پیشاب نہ آئے اور جلن اور دباؤ ہو تو Piper نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر پیشاب بالکل بند ہو جائے یا درد اور دقت کے ساتھ تھوڑا خارج ہوتا ہو، بے چینی ہو، آنکھوں سے شعلے نکلتے معلوم ہوں اور پیشاب بہت گرم اور خونی ہو تو کینتھرس دوا مدر ٹنکچر یا ۳۰ طاقت میں مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر مریض کو کھڑے ہو کر پیشاب آئے اور بیٹھنے پر پیشاب بالکل بند ہو جائے یا رک رک کر آتا ہو اور بعض مریضوں پیشاب جاری کرنے کے لیے پیچھے کی طرف کھنچنا پڑتا ہو۔ کاسٹیکم

پیشاب عموماً تھوڑا اور رنگ دار آئے۔ آرم ٹرائی فلم

اگر مریض کے مثانے میں فالجی اثر کے تحت پیشاب دھکیلنے کی قوت کم ہو جائے، پیشاب رُک رُک جائے

اور مثانے میں اکٹھا ہوتا رہے پھر قطرہ قطرہ بہنے لگے۔ پلمبم (اس مرض کا تعلق پراسٹیٹ سے نہیں ہوتا بلکہ مثانے کے فالج سے ہے۔ یہ بھی ضروری نہیں کہ ایک ہی وجہ سے پیشاب بند ہو)

بچے کی پیدائش کے بعد پیشاب رُکے تو کاسٹیکم اولین دوا ہے۔اپریشن کے بعد یہ کیفیت پیدا ہوتو سٹرونشیم کارب دوا ہوگی۔ پلمبم بھی مفید ہو سکتی ہے۔

اگر اچانک صدمہ پہنچنے سے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہوتو پلمبم ان میں دوبارہ حرکت پیدا کر سکتی ہے۔

پیشاب کی نالی میں زخم ہوں اور جس کی وجہ سے پیشاب میں پیپ اور خون آئے۔مرکیورسکورسی۔ایم کی صرف ایک خوراک یا یہ نسخہ فیرم گاس، کالی فاس اور سلیشیا ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین بار اور ساتھ پریرابریوا مدر ٹنکچر دس پندرہ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دن میں دوبار۔یہ نسخہ چلتے پھرتے ان فیکشن کی وجہ سے پیشاب خارج ہونے میں بھی مفید ہے۔

اگر جب مریض پیشاب کرنے کے لیے جائے تو اس کو بہت انتظار کرنا پڑے کہ پیشاب جاری ہو، پیشاب قطرہ قطرہ آئے اور بعد میں بے اطمینانی اور بے چینی کا احساس رہے جیسے پورا پیشاب خارج نہ ہوا ہو اور بعض اوقات درد بھی ہوتا ہو۔ نیٹرم میور

اعضائے تناسل میں زخم کی وجہ سے پیشاب کی نالی تنگ ہو جائے اور وقفہ وقفہ سے پیپ خارج ہو۔ تو دوا سلیشیا ہوگی۔

جب پیشاب انفیکشن کی وجہ سے سخت بدبودار اور جلن دار ہو آرسینک، تھوجا اور بیلاڈونا ملا کر ۲۰۰ طاقت میں ہفتے میں تین بار اور ساتھ سلیشیا، کالی میور ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین بار۔اس نسخے کے ساتھ پریرا بریوا مدر ٹنکچر دن میں ۲ بار دس پندرہ قطرے پانی میں ملا کر دینا مفید نسخہ ہے۔

اگر پیشاب کی نالی کی تنگی کی وجہ سے پیشاب خارج نہ ہو۔ سٹرامونیم

جب پیشاب کی رکاوٹ ہو، شام کے وقت پیشاب رک جاتا ہو، یا پیشاب تھوڑا اور خونی آئے اور قطرہ قطرہ خارج ہو۔ کینابس مدر ٹنکچر

اگر حرام مغز کے ستون کا نچلا حصہ ماؤف ہو جانے کی وجہ سے پیشاب کی بے سود حاجت بنی رہے، مثانہ میں درد ہو، تشنجی رکاوٹ ہو یا قطرہ قطرہ پیشاب خارج ہو۔ نکس وامیکا ۳۰

بہت زور لگانے سے بہت تھوڑا پیشاب درد کے ساتھ آئے بعض اوقات اس میں خون ملا ہوا ہو یا پیشاب مکمل طور پر رک جائے۔ سلفر ۲۰۰

اگر مثانہ کے تشنج کے باعث حبس البول ہوا ہو۔ کیمفر مدر ٹنکچر

اگر پیشاب بہت کم مقدار میں آئے، رنگ گہرا ہو بعض دفعہ اس میں خون کی آمیزش ہو، جلن ہو، پیپ آئے، بار بار حاجت محسوس ہو اور بچوں کے مثانے میں بے چینی ہو اور اس کے ساتھ سر اور پیٹ میں درد ہو تو ہو میو دوا اسنیشیو اورس ہوگی۔

اگر سٹر کچر کے باعث پیشاب بند ہو، جلن اور درد ہو۔ کلیمیٹس

اگر شدید ہسٹریا کے دورہ کے بعد حبس البول ہو یا ہسٹریکل مزاج مریضوں کا پیشاب رک جاتا ہو۔ اوپیم (اس مرض میں سبیل سرولاٹا مدر ٹنکچر یا سولی ڈاگو درگا مدر ٹنکچر بھی مفید ہوتا ہے)

بے ارادہ پیشاب نکل جاتا ہو۔ سلسل بول

(INCONTINENCE OF URINE OR ENURESIS)

یہ تکلیف دہ بیماری عام طور پر بڑھاپے میں سر اٹھاتی ہے لیکن ایسے بچوں اور جوانوں کو بھی یہ بیماری لاحق ہو جایا کرتی ہے جب کہ وہ بہت کمزور ہوں یا مثانہ کی کمزوری ہو یا مثانہ شل ہو گیا ہو۔ البومی نیریا یا ذیابیطس بھی اس تکلیف کی وجہ ہو سکتی ہیں نیز مثانہ میں خراش، مثانہ میں پتھری، بچوں میں گھونگھٹ کا لمبا ہونا، سپاری میں خراش یا ورم ہونا، مقعد میں چمونوں کی موجودگی کے باعث خراش ہونا، کانچ نکلنا، ہاضمہ کی خرابی یا سردی لگنا بھی اس بیماری کی اہم وجوہ ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج

اگر مثانہ ڈھیلا پڑ جائے یا شل ہو جائے اور پیشاب دن رات بے اختیار نکلتا رہے تو جلسمیم ۲۰۰ ہفتہ میں دو تین بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

ہسٹریائی مزاج مریض خواتین کے لیے بالخصوص جب یہ مرض لاحق ہو، یا خوف، یا ٹھنڈ سے یہ عارضہ ہو اور

پیشاب پیلا اور پانی کی طرح پتلا ہو۔ اکونائیٹ ۲۰۰

اس مرض میں کاسٹیکم بھی اعلیٰ درجہ کی ہومیو پیتھک دوا ہے۔

خونی پیشاب آتا ہو۔بول الدم (HAEMATURIA)

اس مرض میں پیشاب خون آمیز ہوتا ہے، کبھی پیشاب سے قبل خون آتا ہے اور کبھی پیشاب کے بعد اور بعض اوقات پیشاب کے بجائے خون آنے لگتا ہے۔ایسے کمزور مریض جنہیں سردی لگنے کی وجہ سے پیشاب میں خون آنے لگے مرض سے پہلے سردی سے کانپتے ہیں۔

اس مرض کی اہم وجوہ درج ذیل ہیں:۔

شدید ورم گردہ، گردہ میں رسولی ہو، گردہ ومثانہ میں پتھری ہو، مادہ سل کا موجود ہونا، غدہ قدامیہ یعنی پر اسٹیٹ گلینڈ اور نائزہ کے بعض امراض کا ہونا، خراش دار ادویات کا استعمال کرنا، بواسیر کا خون بند ہونا، سردی لگنا، ملیریا جیسی بیماریاں ہونا وغیرہ۔اگر خون گردوں سے آئے تو کمر میں شدید درد ہوتا ہے، اگر خون مثانہ سے آئے تو مریض کے شکم کے نچلے حصے میں درد ہوتا ہے، آلات بول اور مقعد میں گرمی محسوس ہوتی ہے اور درد مقام سیون سے حشفہ تک جاتا ہے اور خون آمیز پیشاب آتا ہے۔جب نائزہ سے خون آتا ہے تو یہ خالص خون ہوتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

کمر درد کے ساتھ پیشاب میں خون آتا ہو، پیشاب میں دھاگے دار رطوبت نکلتی ہو اور پیشاب سے پہلے دُمچی میں درد ہو تو کالی بائیکروم نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

جب پیشاب درد اور تکلیف سے آئے، پیٹ کے نچلے حصے میں کاٹنے والی اور تشنجی دردیں ہوں، پیشاب کے ہمراہ خون ملا ہوا آئے یا خون اور پیپ آئے یا نائزہ سے صرف خون ہی متواتر خارج ہوتا ہو۔ کینتھرس

پیشاب کے ساتھ خون آئے، زیادہ اور بار بار آئے، پیشاب سے پہلے اور بعد میں جلن ہو ایڈرینالین اور ٹرم میور بھی مفید ہے۔

پیشاب میں خون آئے۔ سپیا

جب درد خفیف ہو اور خون شاذ و نادر ہی منجمد ہوتا ہو۔ میز یریم۔ لیکن اگر اجزائے خون بکثرت ہوں اور خون کا جوش مقام ماؤف کی طرف زیادہ ہو اور پیشاب کرنے کی حاجت بہت زیادہ ہو تو ہیما میلس دوا بہت مفید ہوتی ہے۔

بواسیر کے دب جانے یا بکثرت شراب نوشی کے باعث خون آئے، کمر میں درد ہو اور نائزہ میں جلن ہو تو نکس وامیکا دوا مفید ہوتی ہے اور اگر خون بوٹیوں کی صورت میں خارج ہو تو کلکیر یا کارب دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر پیشاب میں پیپ اور خون آنے لگے، بار بار پیشاب آئے، مختلف مادے پیشاب کے ذریعے خارج ہوں اور برتن کی تہہ میں بیٹھ جاتے ہوں ۔ سلیشیا

اگر خون سرخ اور چمکدار خارج ہو۔ اری جیرن مدر ٹنکچر ۵ قطرے دن میں ۴ بار۔

اگر پیشاب کی حاجت محسوس ہو اور مقدار میں تھوڑا آئے، معمولی بے چینی اور جلن نمایاں ہو، بعض اوقات پیشاب کے ساتھ خون بھی آئے اور مریض کروٹ کے بَل لیٹے تو ساری رات پیشاب نہ آئے۔ پلسٹیلا (کمر کے بَل لیٹنے پر مریض کو پیشاب کے لیے بار بار اُٹھنا پڑتا ہے، اسی وجہ سے بچوں کی کمر کی طرف گانٹھ باندھ دینے سے بستر بھیگنا بند ہو جاتا ہے۔ ایسے بچوں کے لیے بھی پلسٹیلا مفید ہے)

جب ایسا محسوس ہو کہ ناف کے اردگرد کوئی چیز کاٹ رہی ہے، درد کمر تک پھیلتا ہو، نائزہ میں جلن ہوتی ہو اور خون سیاہ بوٹیوں کی صورت میں خارج ہو۔ پلسٹیلا۔ (یہ دوا خاص طور پر خواتین کیلیے مفید ہے۔ اس دوا کے بعد اگر کلکیر یا کارب دی جائے تو بہت زیادہ مفید ہوتی ہے)

اس مرض میں حسبِ علامات ہیپر سلف، کلیمیٹس، یوا اُرسی بھی مفید ادویات ہیں۔

پیشاب کا زہر چڑھنا۔ سمّیت بول (UREMIA)

مرض سمّیت بول میں پیشاب کے زہریلے مادے خون میں جذب ہو جاتے ہیں تو خون بھی زہر آلود ہو جاتا ہے اور ہذیان، تشنج اور بے ہوشی وغیرہ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کی بدبو مریض کی سانس سے آنے لگتی ہے اور غنودگی، ہذیان اور بے ہوشی کے دورے ہونے لگتے ہیں اور طرح طرح کی تشنجی حرکات ظاہر ہوتی ہیں، سر چکراتا ہے اور بہت درد ہوتا ہے۔ پیشاب بہت تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ اس مرض کی وجوہ

میں پیشاب کا نہ بننا، پیشاب کے زہریلے اجزاء کا خون میں شامل ہونا، مثانہ میں پیشاب کا رکے رہنا، امراضِ گردہ، گردوں اور مثانہ کی درمیانی نالیوں میں رکاوٹ ہونا وغیرہ شامل ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج

اس مرض کے آغاز میں کاربالک ایسڈ ۳۰ دو، دو گھنٹے کے وقفے سے دینا چاہیے اگر فائدہ نہ ہو تو اوپیم ۲۰۰ چند روز دن میں دو بار یا ارٹیکا یورنز مدر ٹنکچر کے ۵ قطرے ہر چار گھنٹے بعد دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر تشنجی دورے پڑتے ہوں تو کیوپرم ایسی ٹیٹ ۳۰ طاقت میں دیں۔ ایسے مریض کے لیے ضروری ہے کہ اسے کھل کر پسینہ آئے۔ مریض کو گرم چادروں میں لپیٹنے سے یا گرم گرم پلٹس باندھنے سے خوب پسینہ آتا ہے۔

مثانہ میں بوجوہ خراش، جلن یا تشنج پیشاب کا تکلیف سے آنا

SPASM OF BLADDER STRANGUARY AND IRRITABILITY OF THE BLADDER

اس مرض میں بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، پیشاب تھوڑا تھوڑا جلن، درد کے ساتھ آتا ہے۔ شدید تشنج کی وجہ سے بھی مثانہ زیادہ پیشاب جمع نہیں کر پاتا جس کی وجہ سے پندرہ پندرہ منٹ بعد پیشاب تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ مریض میں پیشاب روکنے کی طاقت نہیں رہتی، اگر مریض پیشاب روکنے کی کوشش کرے تو پیڑو میں درد ہونے لگتا ہے۔ مثانہ میں دردیں ہوتی ہیں اور بعض اوقات یہ دردیں قضیب کے سرے تک بلکہ رانوں تک جاتی ہیں۔ اگر یہ مرض پرانا ہو جائے تو پیشاب کے ہمراہ پیپ یا گاڑھی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔

اس مرض کی اہم وجوہ درج ذیل ہیں:۔

سوزش مثانہ، نزلہ مثانہ، گردے یا مثانے کی پتھری، سوزاک، نقرس، ہسٹریا، بدہضمی ، نظام عصبی کی خرابی، پیشاب میں ترشی کا زیادہ ہونا، کسی خراشدار مادہ کا خارج ہونا جیسے نوکدار پتھری کا خارج ہونا وغیرہ، چرنے یا سوتی کیڑوں کا ہونا، خواتین کے رحم کا ٹل جانا وغیرہ اس مرض کے اہم اسباب ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج

اگر تشنج کی وجہ سے پیشاب کی نالی تنگ ہو جائے۔ اوپیم (یہ تکلیف شرابیوں کو اکثر ہو جایا کرتی ہے)

پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہواور پیشاب کرتے ہوئے جلن رک جاتی ہوتو ہومیو دوا سٹافی گیریا مفید ثابت ہوتی ہے

خفیف جلن ہو، ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہواور پیشاب کرنے کی بار بار حاجت ہو۔ ایپس ملفیکا

اگر مثانہ خراب ہو، دُکھن اور جلن کا احساس ہو، پیشاب مقدار میں تھوڑا آئے، پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جائے اور ساتھ ہی پیچش شروع ہو جاتی ہوتو مرک کار یقینی دوا ہوسکتی ہے۔

پیشاب کے بعد جلن ہوتو نیٹرم میور مفید ہے لیکن اگر جلن پیشاب سے پہلے ہواور درمیان میں بھی ہواور بعد میں بھی ہوتو کالی کارب نہایت مفید ہے۔

اگر پیشاب گہرے رنگ کا، مقدار میں زیادہ، جلن والا ہو، تھوڑا تھوڑا آئے مگر آتا چلا جائے اور یوں لگے کہ گردے مسلسل تھوڑا تھوڑا بدبودار اور متعفن پیشاب بنائے چلے جارہے ہیں۔ کالی سلف

پیشاب کے لیے بار بار جانا پڑے اور ہر بار پیشاب کے چند قطرے خارج ہوں اور ایستادگی کے بعد پیشاب کرتے ہوئے جلن ہو، پیشاب قطرہ قطرہ آئے اور پیشاب کے بعد جلن ہوتی ہوتو کینتھرس ۳۰ یا مدر ٹنکچر مفید ہے۔

اگر سوتے وقت دن ہو یا رات پیشاب خارج ہوتا رہے، مثانہ میں شدید ہیجان ہو، پیشاب کرنے کی متواتر خواہش ہو، پیشاب کی نالی میں شدید جلن ہو۔ بیلاڈونا

پیشاب کے بعد جلن ہو۔ نیٹرم کارب

پیشاب کرنا شروع کرتے وقت شدید جلن ہواور ہر آدھے گھنٹے بعد پیشاب کی حاجت ہوتو مرک سال دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

کھانسنے یا چھینکنے پر پیشاب بے اختیار نکل جاتا ہو۔ کاسٹیکم

سوتے وقت پیشاب بے اختیار نکل جاتا ہو۔ سِنے گا

پیشاب بلاارادہ خارج ہو، پیشاب جلتا ہوا آئے اور بعد میں دیر تک جلن ہوتی رہے۔ سلفر

جب شرابی یا نقرسی اشخاص کے مثانہ میں خراش ہونے کی وجہ سے بار بار پیشاب یا پاخانہ کی حاجت بنی رہے مگر پیشاب و پاخانہ تھوڑا یا بالکل نہ آتا ہو۔ نکس وامیکا ۳۰

پیشاب بار بار آتا ہو خصوصاً دن کے وقت۔ فیرم فاس

اگر مقام گردہ، مثانہ اور پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہو اور پیشاب کا اخراج نہایت دقت سے ہوتا ہو۔ ٹیری بن تھینا۔ پیشاب اکثر کم اور خونی ہوتا ہے۔

اگر پیشاب خارج ہونے سے پہلے جلن ہو۔ پلسٹیلا

جب پیشاب کا آخری قطرہ بہت جلن اور ہیجان پیدا کرے۔ کلیمیٹس

پیشاب کی نالی میں دورانِ پیشاب یا بعداز پیشاب جلندار کاٹنے والی دردیں ہوں اور حاجت بار بار ہوتی ہو۔ بربریس ولگریس

اگر مثانہ میں خراش ہو اور پیشاب میں سرخ ریگ خارج ہوتی ہو۔ لائیکوپوڈیم

اچانک دردناک پیشاب کی حاجت ہو۔ کیمفر

پیشاب کرنے کی بہت حاجت ہو لیکن صرف چند قطرے آئے، پیشاب کا رنگ رنگین ہو، جلن اور دُکھن کے ساتھ خارج ہو۔ ایپس

پیشاب کر چکنے کے باوجود جلن محسوس ہو۔ مرک کار

مثانہ کی سوجن، ورم مثانہ

INFLAMMATION OF THE BLADDER

مثانہ میں شدید سوجن کا عارضہ بہت کم ہوا کرتا ہے۔ اس مرض کی اہم وجوہ میں سوزاک، پتھری یا صدمہ یا چوٹ یا کسی اوزار کا مثانہ میں داخل کرنا شامل ہیں۔ سردی لگنے یا بھیگنے سے بھی یہ مرض لاحق ہوسکتا ہے۔ مثانہ کی مزمن سوجن یا مثانہ کا مزمن ورم ہونا عام ہے۔ یہ مرض پراسٹیٹ گلینڈ، پتھری یا مثانہ میں نلی ڈالنے یا سوئے کے دخول کے بعد مثانہ میں رہ جانے والی خراش کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اس مرض کی علامات درج ذیل ہیں:۔

مقامِ مثانہ میں عموماً درد اور گرانی ہوتی ہے، دبانے سے تکلیف ہوتی ہے، سخت خراش ہوتی ہے، پیشاب کرتے ہوئے تشنجی دردیں ہوتی ہیں، پیشاب کرتے ہوئے زور لگانا پڑتا ہے، بعض اوقات پیپ یا خون آمیز

پیشاب خارج ہوتا ہے،شدید ورم مثانہ میں بخار بھی ساتھ ہوتا ہے، جی متلاتا ہے،کبھی کبھی یہ سوزش پیشاب کی نالیوں ،گردوں یا رحم تک بھی پھیلتی ہے ،بعض اوقات شدید تکالیف کی وجہ سے مریض نڈھال ہو جاتا ہے یا ہذیان کی حالت میں مرجاتا ہے۔ایک اہم علامت یہ ہے کہ پیشاب میں بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج

اگر مرض شدت اختیار کر جائے ، پیشاب آہستہ آہستہ یا قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ اور تکلیف کے ساتھ خارج ہوتا ہو۔ کینتھرس

جب رات کے وقت پیشاب بلاارادہ خارج ہو جاتا ہو۔ پلسلٹیلا

دوسری تکلیفوں کے علاوہ پیشاب میں بدبو گھوڑے کے پیشاب کی طرح ہو جو کپڑے دھونے پر بھی ختم نہ ہو۔بنز ایک ایسڈ۔(یہ بدبو ایک عذاب سے کم نہیں ہوتی ایسے مریض کے گھر داخل ہوتے ہی بدبو گھیر لیتی ہے) پیشاب کا رنگ گہرے رنگ کا سیاہی مائل ہوتا ہےاور یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔ایسے مریض کے لیئے بنزوئیکم ایسڈیم بہت مفید ہے۔

اگر مریض کے پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب جیسی بُو ہو، پیشاب کی بار بار حاجت ہو، رات کے وقت خودبخود نکل جاتا ہواور پیشاب کرنے سے جلن محسوس ہو۔ نیٹرم کارب

مثانے میں بےچینی ہواور بار بار پیشاب کی حاجت ہولیکن پیشاب مقدار میں کم آئے۔نکس وامیکا۔اوراگر پیشاب کی حاجت بار بارمحسوس ہولیکن جب آئے تو تھوڑا تھوڑا آئے، پیشاب کی حاجت اتنی تیز ہو کہ اسے روکنا سخت مشکل ہواوراگرفوری حاجت روائی نہ ہوتو کپڑوں میں نکل جاتا ہے،مثانے پردباؤ ہواور پیشاب کی نالی میں جلن ہواور بعض دفعہ پیشاب بند ہو جائے جس کے بعد سخت درد ہو۔ پیولکس Pulex۔ پیشاب کی اچانک حاجت کونرم کرنے میں Pulex غیر معمولی اثر رکھتی ہے جن مریضوں کو پیشاب کی حاجت کی وجہ سے باربار اُٹھنا پڑتا ہےان کے نیند کے وقفوں کو Pulex بہت بڑھادیتی ہے، پیشاب کی بدبو کوکم کرتی ہے اور رنگت کوصاف کرتی ہے۔

اگر مثانہ کی گردن سُکڑ جائے جس کی وجہ سے پیشاب رُک رُک کر آئے بعض اوقات مثانہ سے خون بھی

جاری ہوجائے اور کبھی یہ خون پیشاب کی نالی میں منجمد ہوکر مرض کو مزید سنگین بنادے۔ کیکٹس

جب دیگرادویات ناکام ثابت ہوں تو چما فیلا مدر ٹنکچر دوا مفید ہوتی ہے۔

اس مرض میں ڈلکامارا اور نائٹرک ایسڈ بھی مفید دوائیں ہیں۔

دورانِ علاج شراب، کباب، تیز مصالحہ جات، اچار، چٹنی اور مٹھائی وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔ دودھ، آش جو اور سا گودانہ وغیرہ مفید غذائیں ہیں۔

پیشاب کی شدید خواہش ہو

چلتے پانی کو دیکھ کر پیشاب کرنے کی خواہش روکی نہ جاسکے۔سلفر بڑی طاقت میں مفید ہے۔

پیشاب کی اس قدر زیادہ خواہش ہو کہ روکی نہ جاسکے، اگر روکنے کی کوشش کی جائے تو خود بخود نکل جائے۔

اگر پیشاب کی سخت حاجت ہو، پیشاب میں پکی اینٹ کے ذروں کی طرح سُرخ ذرے اور باریک پتھریاں ہوں اور ان میں یورک ایسڈ کی ملاوٹ ہوتی ہو جس کی وجہ سے گردے سے مثانے تک کاٹنے والے دردوں کی لہریں چلیں۔کوکس (کبھی کبھی پیشاب بند بھی ہوجاتا ہے)

اگر لمبا عرصہ بیٹھا رہنے سے پیشاب کی حاجت محسوس نہ ہو لیکن کھڑے ہوتے ہی دباؤ پڑے اور چلنے سے پیشاب خطا ہوجائے تو برائی اونیا نہات مفید ہے۔(یہ علامت کاسٹیکم میں بھی ملتی ہے)

اگر بیٹھے بیٹھے حاجت محسوس ہو لیکن چلنے سے آرام آجائے تو یہ رسٹاکس کی علامت ہے۔

پیشاب کی حاجت اتنی تیز ہو کہ مریض پیشاب کرنے والی جگہ تک بھی نہ پہنچ سکتا ہو تو کریئوزوٹم کچھ عرصہ استعمال کرنے سے رفتہ رفتہ پیشاب کی حاجت کی تیزی میں کمی آجاتی ہے اور پیشاب روکنے کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

بوڑھے لوگوں کو لگاتار تنگ کرنے والی پیشاب کی خواہش بنی رہے، پیشاب کی تھوڑی سی مقدار ہی خارج ہوتی ہو، مثانے میں شدید ہیجان ہو، مثانہ میں درد ہو اور یوں محسوس ہو جیسے پیشاب سے بھرا ہوا ہے۔ایکوزیٹم

اگر پیشاب کی بار بار اور شدید خواہش ہو، پیشاب کی دھار کمزور ہو، پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب کی نالی میں پیشاب کے ایک قطرہ باقی رہ جانے کا احساس ہو اور پیشاب کر چکنے کے بعد چکر آتے ہوں۔ تھوجا

جب چلتے پانی کو دیکھ کر پیشاب کرنے کی خواہش بیدار ہو جاتی ہو۔ لائیسین

اگر پیشاب کرنے کی خواہش متواتر ہو، پیشاب کا رنگ گہرا زرد ہو اور گھوڑے کے پیشاب جیسی تیز بو آتی ہو۔ اسینتھم

مثانے کا نزلہ مزمن ہو جانے کی وجہ سے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہو اور رات کے وقت تکلیف زیادہ ہو جاتی ہو۔ کالی سلف

اگر مریض کو رات میں پیشاب کے لیے بار بار اُٹھنا پڑے اور بعض اوقات کموڈ تک پہنچنا بھی مشکل ہو جاتا ہو۔ میڈورائینم (ایسے مریضوں کے پراسٹیٹ گلینڈز میں ہر قسم کے ورم اور سوزش کی علامتیں پائی جاتی ہیں)

مثانے کے نزلہ میں اگر بار بار پیشاب کی حاجت ہو تو کالی فاس سے کالی کارب کی نسبت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ دونوں دواؤں میں فرق یہ ہے کہ کالی فاس کے مریض دن کے وقت تھوڑی تھوڑی دیر بعد حاجت ہوتی ہے جبکہ کالی کارب میں رات کو سونے کے بعد مریض کو پیشاب کے لیے بار بار اُٹھنا پڑتا ہے خصوصاً تین چار بجے رات کو تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے اگر ایسا ذیابیطس کی وجہ سے ہو تو کالی کارب کے علاوہ آرسنک بھی مفید ہے۔

اگر کثرت پیشاب کی وجہ مثانے کا نزلہ ہو اور حملے سردیوں میں زیادہ ہوں۔ کالی فاس (ایسے پیشاب میں جلن نہیں ہوتی بلکہ پانی کی طرح سفید ہوتا ہے) اگر اعصابی تناؤ گردوں کی طرف منتقل ہو جانے کی وجہ سے بکثرت پیشاب آنے لگے اور بسا اوقات علمی کام کرنے والوں میں ایسے دورے ہوتے ہیں۔ اعصابی دباؤ کے نتیجے میں کبھی دورانِ سَر، کبھی سَر درد اور کبھی بار بار پیشاب آنے کی حاجت پیدا ہو جاتی ہے۔ ان تمام علامات میں کالی فاس مفید ہے۔

اگر مریض پیشاب پر کنٹرول نہ رکھ سکیں۔ غُسل خانہ تک بھی نہ پہنچ سکتے ہوں تو کالی کارب نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔۔۔ اور اگر بہت سردی کے موسم میں باہر نکلنے پر پیشاب پر کنٹرول نہ رہے اور بے اختیار از خود ہی نکلنے لگے۔ لیک ڈیف (عضلات جو پیشاب کنٹرول کرتے ہیں ان میں وقتی طور پر فالجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسا مستقل طور پر کاسٹیکم میں ہوتا ہے مستقل فالج کی وجہ سے۔ کالی کارب میں بھی پیشاب پر کنٹرول نہیں ہوتا اور رفتہ رفتہ یہ تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے۔ لیک ڈیف میں یہ کیفیت عارضی ہوتی ہے۔ جب سردی ختم ہو جائے مرض جاتا رہتا ہے)

اگر مریض کھڑا ہو کر پیشاب کرے تو بڑا حصہ کر چکنے کے بعد بھی پتلی دھار ختم ہونے میں نہ آئے تو بربرس بہت مفید ہے۔ بربرس میں پیشاب زیادہ اور پتلا ہو جاتا ہے اور کبھی کم گاڑھا اور بدبودار ہو جاتا ہے زیادہ پیشاب آئے تو گردے صاف ہو جاتے ہیں اور اگر کم آئے تو بدبودار اور جلن پیدا ہو جاتی ہے۔

پیشاب جب اچانک دباؤ ڈالے تو ایک منٹ سے زیادہ روکنا محال ہو، پیشاب کی نالی اور مثانے کی گردن میں جلن اور بے چینی، بائیں گردے کے مقام پر کا عمومی احساس اور گردے کے مقام سے مثانہ میں اُترتا محسوس ہو تو ہیڈری اوما نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (اس دوا کا پیشاب کے عوارض سے ایسا گہرا تعلق ہے کہ باقی علامتیں موجود نہ بھی ہوں تو پیشاب کی تکالیف کو دور کرنے میں نمایاں اثر رکھتی ہے)

اگر پیشاب مقدار میں بہت زیادہ، پانی کی طرح بالکل بے رنگ اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہو تو سائکلیمین مفید ہے۔

جب پیشاب کثرت سے آتا ہو۔ جلسمیم اور آرسینک ملا کر دوسو طاقت میں ہفتے میں تین بار اور ساتھ اکونائیٹ، بیلاڈونا اور نیٹرم فاس ملا کر ۶ ایکس میں روزانہ تین بار۔ کثرتِ پیشاب کے لیے ایک دوا ایکوزیٹم بھی ہے جسے دن میں تین بار ۳۰ طاقت میں لینا مفید ہے۔

متفرق امراضِ پیشاب

قطرہ قطرہ پیشاب نکلتا رہے عضلات میں روکنے کی سکت نہ ہو۔	الیومنا
پیشاب میں جلن ہو جو پیشاب کر چکنے کے بعد میں بھی جاری رہے۔	زنکم میٹیلیکم
اگر مریض کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر سکے اسے بیٹھ کر کھل کر پیشاب آئے۔	زنکم میٹیلیکم
اگر شوگر کے بغیر بھی پیشاب بار بار آئے اور رات کو اُٹھنا پڑے۔	نیٹرم سلف

موسم بدلنے یا ذہنی دباؤ کی وجہ سے رات کو بار بار پیشاب آئے تو نیٹرم سلف کے علاوہ آرسنک بھی مفید ہے۔

پسینہ زیادہ آئے اور پیشاب بھی۔ نیٹرم فاس (عام طور پر پسینہ زیادہ آئے تو پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے)

کھلا اور بے رنگ پیشاب آئے تو جلسمیم کی طرح لیڈم بھی مفید ہے۔

اگر مریض میں یورک ایسڈ اور فاسفیٹ کی زیادتی اور سلفیٹ کی کمی ہو۔	پکرک ایسڈ

پیشاب میں سیاہ رنگ نمایاں ہو۔سیکیل (پیشاب گندے خون کے ذرات کی وجہ سے سیاہ نظر آتا ہے)

اگر سردی کی وجہ سے پیشاب بستر میں نکل جاتا ہو۔ سلیشیا

اگر چلتے وقت یا لیٹتے وقت اور کھانستے ہوئے ازخود پیشاب خارج ہوجاتا ہواور رات کو پیشاب خود بخود نکل جاتا ہوتو نیٹرم میورکو کالی فاس کے ساتھ ملا کر دینا مفید ہے۔(یہ تکلیف عموماً بچوں کو ہوتی ہے)

اگر کھانسنے،چھینکنے اور ہنسنے کے ساتھ پیشاب خطا ہوجاتا ہو۔ پلسٹیلا

بستر میں پیشاب کرنے والوں کا اگر سونے کے جلد بعد پیشاب خطا ہوجاتا ہوتو کاسٹیکم ۲۰۰ یا سیپیا ۲۰۰ کو اولیت دینا چاہیے۔

اگر پیشاب بابار آئے جو مقدار میں کم،گرم اور دودھیا رنگ کا ہو۔ للئیم ٹگرینم

کمزوری کی وجہ سے بار بار پیشاب آئے۔ سورائینم

اعصابی تکلیف کی وجہ سے کثرت سے پیشاب آئے یا گہرے رنگ کا مقدار میں کم اور سخت بدبودار ہو۔میڈورائینم

سردرد کے ساتھ کھلا پیشاب آئے جو زیادہ اور ہلکے پیلے رنگ کا ہواور بعض دفعہ گاڑھا اور سیاہی مائل ہو۔لیک ڈیف

اگر معدے میں تیزابیت زیادہ ہوجائے اور بار بار پیشاب آنے لگے،کھلے پیشاب کے ساتھ جلن ہونے لگے،بار بار حاجت ہواور پیشاب کا رنگ نسواری ہوجائے۔آئرس ٹینکس۔اس کے علاوہ آرسنک اور نٹرم فاس بھی مفید ہیں فرق یہ ہے کہ نٹرم فاس کے پیشاب کے رنگ میں پیلاہٹ ہوتی ہے۔پیشاب اگر بہت کم اور بدبودار آئے۔ہائیڈراسٹس۔بار بار پیشاب آئے۔ انسولین

اگر نمکیات کی زیادتی کی وجہ سے پیشاب میں تلچھٹ ہواور سفید رنگ کی تہہ نیچے جم جاتی ہوتو ہورا برازیل مفید ہے اور اگر پیشاب میں سُرخی،جلن اور ریت کی مانند ذرے نکلتے ہوں تو لائیکو پوڈیم مفید ہے۔

اگر معدے،انتڑیوں اور گردے پر نزلاتی اثرات کی وجہ سے بابار پیشاب آئے۔ ڈلکامارا

رات کے وقت اگر نارنجی رنگ کا جھاگ دار پیشاب آئے جو کموڈ میں کھڑا رہے تو اس کی سطح پر چکنے ذرات آجائیں اور دن میں پیشاب زردی مائل آتا ہو۔ کروٹن

اجابت کے دوران جب پیشاب آئے تو پیشاب کی ساری نالی میں جلن محسوس ہو،بعض اوقات چھوٹے چھوٹے کرسٹل پیشاب کے ساتھ نکلیں جو کموڈ کی سطح سے چمٹ جاتے ہوں،پیشاب نکلتے ہوئے خارش ہو،

پیشاب کے ساتھ تشنجی درد ہوں اور کبھی پیشاب کے ساتھ انڈے کی سفیدی کی طرح کا مادہ خارج ہو جو سخت بدبودار ہو۔ کولوسنتھ

پیشاب گہرے رنگ کا، خون کی آمیزش والا یا نسواری، سیاہی مائل اور تھوڑا تھوڑا آتا ہو۔ کالچیکم (ایسے پیشاب سے گاؤٹ کی تکلیفیں زیادہ ہوجاتی ہیں)

اگر پیشاب کا رنگ زرد ہو جس میں زہریلی تیزی پائی جائے۔ چیلی ڈونیم

اچانک گردوں پر اثر پڑنے سے پیشاب کی تکلیف ہو جائے نہ صرف جلن بلکہ تشنج بھی ہو تو کیکٹس نہایت مفید دوا ہے۔ لیکن اگر پیشاب کرتے وقت سخت جلن ہو قطرہ قطرہ جل کر آئے مگر تشنج نہ ہو تو کینتھرس مفید ہے۔

بہت زیادہ پیشاب آئے جو زردی مائل اور جھاگ دار ہو اور اس کے ساتھ پیشاب کی نالی میں سنسناہٹ ہوتی ہو اس کے علاوہ زردی مائل مادے کی ایک تہہ پیشاب کے برتن کی دیواروں پر جم جاتی ہو۔ چینو پوڈیم

پیشاب میں کرسٹل آتا ہو لائیکو پوڈیم ۲۰۰ اور بیلاڈونا ۲۰۰ ملا کر پہلے تین دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتے میں تین بار۔ بار بار پیشاب آئے اور ہر دفعہ پیشاب آنے کے لیے کچھ انتظار کرنا پڑے اور پیشاب ختم بھی آہستہ آہستہ ہو، پیشاب کی نالی میں جلن اور ہلکے درد کی شکایت بھی ہو۔ کنبیس انڈیکا اور اگر مرض میں بہت شدت ہو تو ہومیو دوا کنبیس سٹائیو مفید ثابت ہوتی ہے۔

پیشاب کی نالیوں کی انفیکشن اور سوزش کے لیے۔ ہائیوسمس

بستر پر پیشاب نکل جاتا ہوا یکوزیٹم ۳۰ روزانہ تین بار اور ساتھ نیٹرم میور اور کالی فاس ۱۶ ایکس میں روزانہ تین بار۔ اور اگر بچہ پیشاب سے پہلے چلائے پیشاب کرنا نہایت تکلیف دہ ہو۔ سارسپریلا

اگر چھونے پر پیشاب ٹھنڈا محسوس ہو اور خارج ہوتے وقت بھی ٹھنڈا محسوس ہو۔ سنائٹرک ایسڈ

پیشاب میں چربی کی گولیاں خارج ہوں۔ مرک کار۔ پیشاب سے گلے سڑے انڈوں جیسی بدبو آئے۔

گھاس کی طرح سبز پیشاب خارج ہو کاربالک ایسڈ اگر جگر کی خرابی کی وجہ سے پیشاب سبز ہو تو ہومیو دوا چیلیڈونیم مفید ہوتی ہے۔۔۔ اگر پیشاب سے گلے سڑے انڈوں جیسی بدبو آئے۔ پٹیشیا

پیشاب میں انڈیکین موجود ہو۔ انڈول۔۔ بلی کے پیشاب جیسی بدبو آئے اور گیس کا قولنج ہو۔ کاچٹم

جائز مباشرت کے فوائد

معزز قارئین! شادی نہ کرنے سے بعض بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں لیکن اگر شادی کر لی جائے تو وہ مختلف قسم کے گناہوں (زنا وجنسی بے راہروی) سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور اس طرح اسے مذہب کے لحاظ سے بھی فائدہ پہنچ جاتا ہے اور طبعی تقاضوں کے لحاظ سے بھی۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے وہ نظام جس سے نسل انسانی کی بقا وابستہ کی ہے، نازک اور انسانی بدن کو نقصان دینے والا بنایا ہو۔ مباشرت کے نتیجے میں نا صرف اولاد کی نعمت میسر آتی ہے بلکہ انسان تسکین بھی حاصل کرتا ہے۔ بدن کے مختلف اعضاء اسی فعل کے لیے سرگرم رہتے ہیں اور اس فعل کے لیے مواد تیار کرتے ہیں۔ جس طرح کثرت مباشرت صحت کا کچومر نکال دیتی ہے اسی طرح مناسب وقفہ سے مجامعت کرنا صحت کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید فرقان حمید میں فرماتا ہے:۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا۔

وہ خدا ہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بھی بنایا ہے تاکہ وہ اس سے تعلق پیدا کر کے تسکین حاصل کرے۔ (سورۃ الاعراف آیت ۱۹۰)

پھر اللہ تعالیٰ قرآن مجید فرقان حمید میں فرماتا ہے:۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجاً لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِيْ ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ۔ (سورۃ الرّوم آیت ۲۲)

اور اس کے نشانات میں سے (ایک یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تا کہ تم اُن کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لئے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں۔

فضائل القرآن میں ہے کہ ”ان آیات کا اصل مقصد یہ ہے کہ عورت مرد کا اور مرد عورت کا ٹکڑا ہے دونوں مِل کر ایک کامل وجود بنتے ہیں۔ الگ الگ رہیں تو مکمل نہیں ہو سکتے۔ مکمل اسی وقت ہوتے ہیں جب دونوں مل جائیں۔ اب دیکھو یہ کتنی بڑی اخلاقی تعلیم ہے جو اسلام نے دی۔ اس لحاظ سے جو مرد شادی نہیں کرتا وہ مکمل مرد نہیں ہو سکتا، اسی طرح جو عورت شادی نہیں کرتی وہ بھی مکمل عورت نہیں ہو سکتی۔ پھر جو مرد اپنی عورت سے

حسن سلوک نہیں کرتا اور اُسے تنگ کرتا ہے وہ بھی اس تعلیم کے ماتحت اپنا حصہ آپ کاٹتا ہے۔اسی طرح جو عورت مرد کے ساتھ عمدگی سے گزارا نہیں کرتی وہ بھی اپنے آپ کو نامکمل بناتی ہے اور اس طرح انسانیت کا جزو نامکمل رہ جاتا ہے۔پس جب انسانیت مرد کا نام نہیں اور نہ انسانیت عورت کا نام ہے بلکہ مرد و عورت ان کے مجموعے کا نام انسانیت ہے تو ماننا پڑے گا کہ انسانیت کو مکمل کرنے کے لئے مرد و عورت کا ملنا ضروری ہے۔اور جو مذہب ان کو علیحدہ علیحدہ رکھتا ہے وہ انسانیت کی جڑ کاٹتا ہے۔اگر مذہب کی غرض دنیا میں انسان کو مکمل بنانا ہے تو یقیناً مذہب اس عمل کی مخالفت نہیں کرے گا بلکہ اسے اپنے مقصد کے حصول کے لئے استعمال کرے گا ۔اور جو مذہبی کتاب بھی اس طبعی فعل کو بُرا قرار دے کر اس سے روکتی ہے یا اس سے بچنے کو ترجیح دیتی ہے وہ یقیناً انسانی تکمیل کے رستہ میں روک ڈال کر اپنی افضلیت کے حق کو باطل کرتی ہے۔" (بحوالہ قواریر۔قوّامون حصہ اوّل)

مجامعت کرنے سے نہ صرف جنسی تسکین حاصل ہوتی ہے بلکہ یہ فعل صحت کے لیے بھی بہت مفید ہے۔محققین کے مطابق جو لوگ مناسب وقفوں سے مجامعت سے لطف اُٹھاتے رہتے ہیں وہ بیماریوں کا کم شکار ہوتے ہیں یا بہت کم بیمار پڑتے ہیں۔ایسے لوگوں کے بدن میں جراثیم، وائرس اور بیکٹیریا سے بچنے کے لیے وافر مقدار میں دفاعی قوت پیدا ہوتی ہے۔Wilkes University in Pennsylvania میں ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ وہ لوگ جو ہفتے میں ایک یا دو بار مجامعت کرتے ہیں ان میں antibody ان لوگوں سے زیادہ پائے گئے جو مجامعت نہیں کرتے تھے۔مجامعت مناسب وقفوں اور بھرپور کرنے کے ساتھ ساتھ صحت مند خوراک کھانے، چاک و چوبند رہنے، بھرپور نیند لینے سے immune system ٹھیک رہتا ہے۔ماہر جنسیات Pinzone کہتا ہے کہ مجامعت ورزش کی ایک اعلیٰ قسم ہے۔آدھ گھنٹے کی اس دلچسپ ورزش میں تقریباً دوسو کیلوریز خرچ ہوتی ہیں۔مجامعت سے دل کی دھڑکن بڑھ جانے سے پٹھوں کو دوران خون بڑھ جانے کی وجہ سے طاقت ملتی ہے۔ایک اسٹڈی کے مطابق وہ مرد جو کم از کم دو مرتبہ ہفتے میں مجامعت سے لطف اندوز ہوتے ہیں ان لوگوں کی نسبت جو کبھی کبھار مجامعت کرتے ہیں امراضِ دل سے مرنے سے بہت حد تک محفوظ رہتے ہیں۔بلڈ پریشر بھی بہت بہتر رہتا ہے۔ Rutgers the State University of New Jersey کے پروفیسر Barry R. Komisaruk, PhD کہتے ہیں کہ Orgasm درد کو روکتے ہیں۔اور کہتے ہیں کہ Stimulation without orgasm can also do the trick. "We've

found that vaginal stimulation can block chronic back and leg pain, and many women have told us that genital self-stimulation can reduce menstrual cramps, arthritic pain, and in some cases even headache,” Komisaruk says۔ ایک اسٹڈی میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ مناسب وقفوں سے مسلسل مجامعت کرنا مردوں کو پراسٹیٹ کینسر سے بچاتا ہے۔ Sheenie Ambardar,MD.psychiatrist جن کا تعلق Hollywood, Calif. سے ہے کہتی ہیں کہ orgasm حاصل ہو جانے کے بعد نیند اچھی آتی ہے ۔ orgasm حاصل ہونے کے بعد ہارمون prolactin خارج کرتے ہیں جو اطمینان بخش احساسات اور نیند کا ذمہ دار کیمیکل ہے۔

یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ خواتین کو مباشرت کے نتیجے میں کوئی بھی فائدہ نہیں ہوتا ۔خواتین بھی orgasm حاصل کرتی ہیں یعنی جنسی تسکین حاصل کرتی ہیں،خواتین بھی وہ سب فوائد مباشرت کے نتیجے میں حاصل کرتی ہیں جو مرد حضرات حاصل کرتے ہیں۔ Lauren Streicher, MD. جو شگاگو کی ایک یونیورسٹی میں obstetrics اور gynecology کی پروفیسر ہیں کہتی ہیں:

Having sex will make sex better and will improve your libido,For women, having sex ups vaginal lubrication, blood flow, and elasticity, she says, all of which make sex feel better and help you crave more of it.

ایک تحقیق کے مطابق مجامعت کے نتیجے میں خواتین کے مثانہ کی کارکردگی میں بہتری آتی ہے۔

A strong pelvic floor is important for avoiding incontinence, something that will affect about 30% of women at some point in their lives.Good sex is like a workout for your pelvic floor MUSCLES. When you have an orgasm, it causes contractions in those muscles, which strengthens them.

مرد وخواتین کو اگر درد کے لیے اسپرین کی ضرورت محسوس ہو تو ایک orgasm حاصل کرنے سے اسپرین کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ Barry R. Komisaruk, PhD کہتے ہیں: Orgasm can block pain, It releases a hormone that helps raise your pain threshold. مزید لکھتے ہیں کہ

Stimulation without orgasm can also do the trick. “We’ve found that vaginal stimulation can block chronic back and leg pain, and many women have told us that

genital self-stimulation can reduce menstrual cramps, arthritic pain, and in some cases even HEADACHE.”

حرفِ آخر

وہ مرد وزن جو شادی کرنے کی بجائے جنسی شہوت کی بھوک کو ادھر ادھر منہ مار کر مٹاتے ہیں وہی سوزاک اور آتشک جیسی مہلک بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔نامردی،سرعت انزال وغیرہ کا سب سے زیادہ شکار یہی عیّاش ہوتے ہیں۔ایک رپورٹ کے مطابق آسٹریلیا میں تیس اور چالیس سال کے درمیانی عمر مردوں اور عورتوں میں سے نصف ایسے ہیں جو شادی کو جھنجھٹ سمجھ کر غیر شادی شدہ زندگی گزار رہے ہیں۔۲۵ سے ۲۹ سال عمر کی خواتین میں سے ۵۵ فیصد ایسی ہیں جو بغیر خاوند یا پارٹنر کے زندگی گزار رہی ہیں۔غیر شادی شدہ خواتین کے ہاں بچوں کی پیدائش میں گزشتہ دس برسوں میں ۷۰ فیصد اضافہ ہوا ہے۔بغیر شادی کے شہوانی بھوک مٹانے کا رواج مغربی ممالک میں بھی عام ہے۔اب یہ وبا ساری دنیا میں پھیل رہی ہے۔یورپ اور امریکا کے بہت سے ممالک مرد کے مرد کے ساتھ اور عورت کے عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات کو جائز قرار دے چکے ہیں۔ان غیر فطری تعلقات اور عورت اور مرد کے باہمی ناجائز جنسی تعلقات کی وجہ سے ایڈز اور دوسرے جنسی امراض کروڑوں انسانوں کو نگل چکے ہیں۔ایک رپورٹ کے مطابق عیّاشانہ جنسی زندگی گزارنے والوں کا جنسی سفر ۵۰ سال کی عمر تک محدود ہو کر رہ جاتا ہے۔یورپ میں ۷۰ فیصد افراد مختلف قسم کے جنسی امراض میں مبتلا ہیں۔وہ شادی کا نظام جسے اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر نازل ہونے والی روحانی،اخلاقی اور جسمانی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بنایا تھا۔اس نظام شادی کو پس پشت ڈالنے کے نتیجے میں انسان روحانی،اخلاقی،جسمانی اور معاشرتی طور پر گراوٹ کی دلدل میں دھنستا چلا جا رہا ہے۔اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں شادی شدہ مرد کو محصن اور عورت کو محصنہ بیان کرتا ہے جس کے معنی قلعہ بند ہو جانے کے ہیں۔اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ شادی کا مقصد مرد و عورت کو شیطانی وساوس اور شہوانی حملوں سے محفوظ رکھنا ہے۔اللہ تعالیٰ بھٹکے ہوئے انسانوں کو عقل و دانش عطا کرے تا کہ وہ الٰہی نظام کو سمجھتے ہوئے اپنی اصلاح کی طرف بھرپور طریقے سے متوجہ ہوں۔آمین یاربّ العالمین

☆☆☆☆

اُن ادویات کی فہرست جو ہومیو پیتھی اور امراضِ خواتین میں زیر بحث آئیں۔

A..Alumina,Aconitum Napellus,Arnica Montana,Anacardium Orientale,Hippocastanum,Antimonium,Argentum Tartaricum,Anthracinum,Argentum Nitricum ,Anthrokokali,Anagallis Arvensis,Adrenalinum ,Agaricus ,Metallicum Muscarius,Acid Phos,Artemisia Vulgaris,Aurum Arsenicum,Agnus Castus,Ambra Grisea ,Ashoka Jonosia ,Absinthium,Asarum Europaeum,Abrotanum,Aethusa, Apis Mellifica, Ammonia Mur.,Agaricus Emeticus, Abroma Augusta, Asafoetida,Actaea ,Antimonium Crudum Racemos,Arsenicum Alb.

B.. Bacillinium,Belladonna,Cimicifuja,Coculus,Causticum, Borax , Berberis,Bufo Rana,Bromium,Bisimth,Bovista,Bellis Perennis,Bryonia,Berberis,Baryata Carb,Baptisia Tinctoria.

C.. Calc.Flour,Calc.Phos,Calc.Sulph.,Cedron,China,Cicuta Viros,Conium,Chamomilla,Collinsonia. Canadensis,Coccus Cacti, ,Capcicum ,Carboveg, Colocynthis,Calc.Ars.,Caladium Seguinum, Caulchicum,Cactus, Iodium, Cobaltum Nit.,Cylcamen,Chininum Ars., Carcinosinum,Cadmium Met.,Cantharis,Carbolic Acid,Cannabis Sativa, ,Chimaphila Umbellata, Cantumis,Chionanthus,Cannabis Indica ,Camphora,Coffea,Chelidonium,Cadmium Sulph,Cubeba Officinalis,Cuprum,Cardus Vulgaris,,Crataegus,Crottalus Horrdus,Carboneum Sulph, Cholesterinum.

D..Diptherinium,Dioscorea VillosaDrosera,Dulcamara,Clematis Erecta,Dioscorea Villosa

E,F..Europaeum, Ferrum Phos,Fucus,Ferrum Met., Ferrum Phos,Fucus,Ferrum Met.,Fraxinus Americana.,Fragaria Vesca,
Fraxinus Americana.

G.. Gun Powder,Gelsemium,Gratiola Officinalis,Graphites, Gossypium,Glonoin, Guaiacum.

,Hydrocyanicum H.. Hous Dust,Hypericum,Hyoscyamus Nigr.,Hecla Lava, Hedeoma Pul. ,Helleborus Niger,)Lyssin(Acidum,Hydrocotyle Asiatica ,Hamamelis Virginica, ,Hydrophobinum.Hydrofluoricum Acidum

I.. irritans,Influenzinum,Ipecacuanha,Ignatia,Hydrastis,Insulin
Iodium.

) Pilocarpus(J.. Jaborandi

K.. Kali Carb,Kali Phos,Kreosotum,Kali Bich.,Kali Sulph,Kali Mur.,Kali Iodatum,Kali Bromatum

L.. ,Lycopodium,Ledum,Lilium Tgrinum,Laurocerasus,Lac Defloratum ,Lactic Acid,Tellurum,Lac Veccinum, Lac Caninum,Lapis Albus,Leonurus Cardiaca,Lacithin ,Lachesis.

M.. Mag.Phos,Merc.So,Millefolium,Mercurius,Manganum Met.,Muriaticum . Acidum,Medorrhinum,Mezereum

N.. Nat.Phos,Nux vomica,Natrum Mur,Nux Moschata,Nitric Acid,Naja,Natrum Sulph

O.. Osmium,Osillococcinium,Orentale Platinum Met.,Opium, Onosmodium,Origanum,Oxalic Acid,Oenanthe Crocata

P.. Phosphorus,Platanium,Pulsatilla ,Passiflora, Podophylum ,Propolis,Psorinum,Plumbum, Pulex,Pyroginum,Pipernigru,Pareira Brava,Phytolacca Beri,Phytolacca.

R..Rhus tox,Rumex, ,Ranunculus Bulbosus,Ruta,Rhus Gulabra,Raphanus Sat.,Ratanhia.

S..Silicea,Sulphur,Sepia,Staphysagria, Spongia,Senecio Aureus, Tosta,Senega,Sabadilla,Saina,Sabina,Sticta, Sanguinaria Canadensis,SinapisAlba,Spigelia,Stannum,Sarsaparilla,Sabal Serrulata,Sulphuric Sanicula ،Acid,Sanguinaria,Socotrina,Strontium Carbonicum,Syphilinum Aqua.,Hydrofluoricum Acidum,Saccharum Officiniale,Sulphuric Acid,Secale Cornutum

T.. Thlaspi Bursa Pastoris,Tuberculinum,Tarentula Hisp.,Thuja,Teucricum Marum Verum, Thyroidinum,Terebinthina

U.. Urtica Urens Venus.

,V.. ,Veriolinum 200,Veratrum Viride, Veratrum Album Venus Mercenaria.

Z.. Zincum Met.,Zincum Sulph.

☆☆☆☆

TAKE AWAY - DELIVERY
OPEN 7 DAYS A WEEK
TILL LATE
ZheGerman
DONER & SHAKE
DONER KEBAB
£5.99
WITH FRIES & DRINK
£7.99
Seriously German Kebabs...
Follow us ZheGermanUK
Free Delivery Call us
TEL: 020 3638 4216
Delivery Prices are Different
Website Order 10% OFF
www.zhegerman.com
BRANCH 1 : 21 Morden court Parade, Morden SM4 5HJ
BRANCH 2 : Broadway Market, Tooting High Street London Sw17 0RJ
حلال
100% HALAL
FOR DELIVERY, ORDER VIA OUR DELIVERY PARTNERS
UBER eats
JUST EAT
deliveroo

عرضِ ناشر

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے محترم رانا محمد حسن صاحب کی نئی کتاب ''امراضِ مردانہ'' کے نام سے شائع کرنے کی ہمیں توفیق بخشی ۔خاکسار اللہ تعالیٰ کا انتہائی شکرگزار ہے کہ اس نے محترم رانا صاحب کی دُکھی انسانیت کے دکھوں کا مداوا کرنے کے لیے کی جانے والی کاوشوں میں حصہ ڈالنے کی توفیق عطا فرمائی۔

وہ مریض جو اپنے جنسی مسائل پر بات کرنے سے گھبراتے اور شرماتے ہیں ان کے جنسی مسائل کا حل اس کتاب میں موجود ہے۔انشاء اللہ مرد حضرات اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اپنے مسائل کا علاج خود کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ محترم رانا محمد حسن صاحب کو صحت و سلامتی والی ،فعال لمبی زندگی عطا فرمائے۔انسانیت کی بھلائی کی خاطر آپ مختلف موضوعات پر لکھتے رہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی کتب کو شائع کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔آمین یا ربّ العالمین

محترم رانا محمد حسن صاحب کی دیگر تصنیفات درج ذیل ہیں:۔

خزینة الشفاء ۔علماء سو۔وارثانِ ابو جهل۔سائبان ۔امرضِ خواتین

طالبِ دُعا

محمد ثاقب رشیدؔ